

# مِسْكُوۃُ مَسْتَمِرَّةٌ

معانی رشک کے علاوہ بہت سی مشورہ و نصیحتیں ہیں  
مستحب یہ ہر اس شخص کے لئے ہیں جو اپنے آپ کو اصلاح و ترقی میں لگے ہو

تصنیف

امام ولی اللہ دین محمد بن عبد اللہ بن علی بن ابی طالب علیہ السلام

ترجمہ مولانا عبدالحلیم علیوی (فاضل عربی)

## مکتبہ رحمانیہ

لاہور بازار  
۱۸- اردو بازار

نام کتاب ..... مشکوٰۃ شریف جلد سوم  
 طبع ..... مقبول دار عمان  
 طبع ..... علی حسنین پرنسپل  
 طبع داران ..... ایب مزبور  
 کتب ..... بیروت بیروت

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ناشر

\*\*\*\*\*

مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور

## کچھ اپنی زبان میں

دیر نظر کتاب مشکوٰۃ المصابیح مترجم میر تقی میر، شرق و غرب کے اہل علم و فضل میں بہت مقبول ہوئی۔  
 قدوین کے عزمِ اولیٰ ہی سے یہ کتاب طبع پر قبول ہے۔ اس کی قایت درجہ علمی اعادیت کے پیش نظر اسے نہ صرف ہمارے  
 قدیم نصابِ درس میں شامل کیا گیا ہے بلکہ اس کے بعض اجزاء سرکاری کلياتِ ماسات میں بھی شامل نصاب ہیں۔  
 کتبِ حدیث کے حنفیہ اور معتزلہ ذخیرہ دونوں سے ایک عام قاری کے لئے براہِ راست استفادہ  
 بہت مشکل تھا۔ پناغیہ عالمِ سلطان طبقہ کو مصابیح اور ہدایت سے مستفیض کر دینے کے لئے مشکوٰۃ المصابیح  
 ترتیب دی گئی۔ یہ کتاب احادیثِ نبویہ (علیٰ صاحبہا الف الف رحمہ) کا ایک بہترین انتخاب ہے جو معارفِ اسلامیہ  
 دیگر مشہور کتب احادیث کی جملہ خصوصیات کو اپنے دامن میں لیے ہوئے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کتاب کا  
 صاف ستھرا تعلیم و تدریس سے پیشتر مشکوٰۃ المصابیح کی حدیثیں لازمی قرار دی گئی ہیں۔ گو مشکوٰۃ کا یہ انتخاب  
 ایک عمومی تعارف ہی ہے اور احادیثِ نبویہ کا ایک عمومی مطالعہ بھی۔

مشکوٰۃ المصابیح کی صحیح قدوین میں دو چیزوں کی علمی کاوشوں کو دخل ماحض ہے۔ ابتدا میں مصابیح کے  
 نام سے ہی لفظِ انجیل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر فخر و غرور کی بجائے احادیث کی چمکدار گواہیوں کا ایک مجموعہ درج کیا گیا۔ مصابیح  
 کے ہر باب کے تحت دو غلطوں کا اصرار کیا گیا۔ فعلِ تکلم کیلئے صحیحین (بخاری و مسلم) احادیثِ منتخب کی کتابیں ہیں۔  
 کہ فعلِ تکلم میں دیگر بارہ جواسم و سانیہ کا انتخاب کیا گیا۔ "مصابیح" میں درج شدہ احادیث کی سند کا ذکر مطلقاً تھا  
 جبکہ غلطی سے حدیث کے ہاں مرتبہ حدیث سے واقفیت کیلئے حدیث سے واقفیت نہایت ضروری ہے۔ پہلے  
 شیخ ابوالدین محمد بن عبد اللہ رحمہ اللہ کی اس علمی ضرورت کی شدت کا احساس کرتے ہوئے "مصابیح" کی ہم حدیث کی  
 سند کا ملاحظہ فرمائیے اور اہل عرب میں فصلِ ثالث کا ملاحظہ کیا جس میں بخاری، مسلم کے علاوہ دیگر کتبِ احادیث

انتخاب درج کیا گیا اس نوز میں شدہ مجھے گواہوں نے "مشکوٰۃ المصابیح" کے نام سے موسوم کیا۔  
 پراشیدہ سورج کی اسلم کیلئے عربی زبان میں عبارت تاسر ضروری ہے۔ لیکن اٹالہ کے علمی شاہکاروں  
 بالخصوص نصیر و مدیث کا مطالعہ کسی غفاس سے جیسے تک مسدود ہیں۔ بقدریہ کے اہم اسکام مسائل کا  
 علم حاصل کرنا مسلمان کی دینی ضرورت ہے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر طلب میں قومی اور علاقائی زبانوں میں ان علم  
 و تجربوں کو منتقل کیا جا رہا ہے۔

مشکوٰۃ المصابیح ایسی، جہم علمی اور مادریث کی دنیاوی کتاب کا اردو ترجمہ ایک علمی اندرونی ضرورت محسوس  
 ہو رہی ہے۔ مفسرین و مفسرین الناس سرحد میں رہے ہیں۔ پراشیدہ علوم عالمی کی اشاعت جلدی قریب تاحیث کا ذریعہ  
 بھی ہے۔ لیکن اس کے بعد کروڑوں ہم ایک دینی خدمت کے طور پر جس پناہ جو ہے، اگر ہر ہی اس خدمت  
 کے کسی ایک دین کو دینی ضرورت ہو رہی ہوگی تو یقیناً ہمارے لئے سہادت و شہید کا اعطاف ہوگی۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

مقبول الرحمن معین

استدعا

اللہ! ہمارے قصور و کرم سے تعلق طاف اور ہمارے حقائق کو حق  
 حاکمات "مجھ کو جلد ساری ہی پوری چوڑی قبول فرمائی گئی ہے۔  
 بشری تہذیب سے آگے کوئی غلطی نہ کرے یا مملکت درست نہ ہوں تو  
 دلوں میں مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کیا جائے گا۔ تہذیب کے لیے ہم  
 سب کو شکر لازم ہے۔ (ہمدرد)

# فہرست مشکوٰۃ شریف مترجم حصہ سوم

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۲۹	۱۳ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل کا بیان	۳۰	۴۱ تائب اللہ
۱۳۰	۱۴ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک معمول اور آپ کی صفات کا بیان	۳۱	۴۲ فتنوں کا بیان
۱۳۱	۱۵ حضرت مسیح علیہ السلام کے اخلاق و صفات کا بیان	۳۲	۴۳ فرشتوں کا بیان
۱۳۲	۱۶ مبارک کا بیان	۳۳	۴۴ علامات قیامت کا بیان
۱۳۳	۱۷ حضرت مسیح علیہ السلام کے معجزات کا بیان	۳۴	۴۵ وجہی کا بیان
۱۳۴	۱۸ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کا بیان	۳۵	۴۶ ابن عیاد کے قصہ کا بیان
۱۳۵	۱۹ ابتدائی کا بیان	۳۶	۴۷ نزول عیسیٰ علیہ السلام کا بیان
۱۳۶	۲۰ علامات نبوت کا بیان	۳۷	۴۸ قریب قیامت کا بیان
۱۳۷	۲۱ معراج کا بیان	۳۸	۴۹ طہر و زکوٰۃ پر قیامت کے کام ہونے کا بیان
۱۳۸	۲۲ معجزات کا بیان	۳۹	۵۰ سورہ بقرہ کا بیان
۱۳۹	۲۳ کرامات کا بیان	۴۰	۵۱ سحر کا بیان
۱۴۰	۲۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا بیان	۴۱	۵۲ حساب اور قصاص
۱۴۱	۲۵ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ترکہ اچھے سے	۴۲	۵۳ اور میزان کا بیان
۱۴۲	۲۶ ہونے والے کا بیان	۴۳	۵۴ سوچی کوئی اور شہادت کا بیان
۱۴۳	۲۷ قریش کے مناقب و فضائل اور دیگر قبائل کا ذکر	۴۴	۵۵ ہمت اور جہنم کی صفات کا بیان
۱۴۴	۲۸ مناقب صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کا بیان	۴۵	۵۶ اللہ تعالیٰ کی قدرت و جوار کا بیان
۱۴۵	۲۹ مناقب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا بیان	۴۶	۵۷ لفظ اللہ و حق تعالیٰ کا بیان
۱۴۶	۳۰ مناقب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بیان	۴۷	۵۸ جہنم اور دوزخ کی پیدائش کا بیان
۱۴۷	۳۱ مناقب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان	۴۸	۵۹ غزوہ کی پیدائش کی اجزاء
۱۴۸	۳۲ مناقب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان	۴۹	۶۰ اور حرارت انبیاء علیہم السلام کا بیان

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین
۲۶۶	ازواج مطہرات (زینبویں) کے مناقب علیہا	۲۳۳	مناقب ابو بکرؓ اور عمرؓ کا بیان
۲۶۹	باسم مناقب یعنی خلعت صحابہ کے فضائل	۲۳۸	مناقب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان
	صحیح بخاری کے مطابق ان	۲۴۰	مناقب اصحاب غنہ (زینبی علیہا السلام) کا بیان
	صحابہ کرامؓ کے نام بوجہ	۲۴۶	مناقب حضرت علی رضی اللہ عنہ کا بیان
۲۸۶	میں شریک ہوئے کا بیان		عشرہ مبشرہ و درود صحابہؓ کی کوہنہ میں
	حضرت عائشہؓ قرآن مجید کے		داخل کی شدت و نفاذ کی گنجش کے مناقب
۲۸۸	حالات کا بیان	۲۴۹	کا بیان
۲۸۸	یہی احمد علی شام کا تذکرہ		حضرت علیؓ رضی اللہ عنہ دہلم کے اہل بیت کے مناقب
۲۹۱	استحسان کے مناقب کا بیان	۲۵۲	کے بیان میں















کاشت دوسرا پہ گروں کو اور پھر دوسرے گروں کے بیج کی کاشت بجا  
اور قرمانی نے کہا کہ اس کا بیج بھی کاشت ہے۔

صورت اہل ایک چیز پر صورتیت ہے کہ یہ اس کے ساتھ ہے  
یہ کہ جس کے کارگر ہیں اور اس کے تہاں ہے کہ اس کے  
تہاں کہ اس میں سرکاری ہے اور اس کے تہاں ہے کہ اس میں  
یہ ہے کہ اس میں سرکاری ہے اور اس کے تہاں ہے کہ اس میں  
وہ تہاں ہے کہ اس میں سرکاری ہے اور اس کے تہاں ہے کہ اس میں  
وہ تہاں ہے کہ اس میں سرکاری ہے اور اس کے تہاں ہے کہ اس میں

صورت اہل ایک چیز پر صورتیت ہے کہ یہ اس کے ساتھ ہے  
یہ کہ جس کے کارگر ہیں اور اس کے تہاں ہے کہ اس کے  
تہاں کہ اس میں سرکاری ہے اور اس کے تہاں ہے کہ اس میں  
یہ ہے کہ اس میں سرکاری ہے اور اس کے تہاں ہے کہ اس میں  
وہ تہاں ہے کہ اس میں سرکاری ہے اور اس کے تہاں ہے کہ اس میں  
وہ تہاں ہے کہ اس میں سرکاری ہے اور اس کے تہاں ہے کہ اس میں

صورت اہل ایک چیز پر صورتیت ہے کہ یہ اس کے ساتھ ہے  
یہ کہ جس کے کارگر ہیں اور اس کے تہاں ہے کہ اس کے  
تہاں کہ اس میں سرکاری ہے اور اس کے تہاں ہے کہ اس میں  
یہ ہے کہ اس میں سرکاری ہے اور اس کے تہاں ہے کہ اس میں  
وہ تہاں ہے کہ اس میں سرکاری ہے اور اس کے تہاں ہے کہ اس میں  
وہ تہاں ہے کہ اس میں سرکاری ہے اور اس کے تہاں ہے کہ اس میں

قَالَ لَرَأَيْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ  
وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ  
وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ  
وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ

وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ  
وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ  
وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ  
وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ

وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ  
وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ  
وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ  
وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ

وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ  
وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ  
وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ  
وَقَدْ كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ كَمَا كُنْتُمْ

یہ شہر ایک کسان کا ہے جو اپنے ملک میں اس کی زمین پر ایک کھجور کا درخت لگا کر اس کی پھل لے کر اس کی بیوی کو دے گا۔

حضرت ابراہیمؑ کے والدین جبریل و لوط علیہ السلام کے لئے  
فرما کر رہے تھے کہ میں تم کو جو کچھ چاہتا ہوں دے دوں گا  
میں تم کو جو کچھ چاہتا ہوں دے دوں گا۔ ابراہیمؑ

خداوندی که در این دنیا و آخرت هر چه را میسر کند،  
لایق آنست که همه چیز را به دست خود گیرد.  
و چون خداوند عالم است و همه را در دستان خود دارد  
پس چرا او را از آنچه در دستانش است باز دارد؟

[illegible][illegible]

لَا تُزِلُّهُمُ إِلَى يَسْرَتِهِمْ إِنْ يَسْخَرُواكَ  
الْعَدُوَّةَ يَسْخَرُونَ مِنْكَ وَلَوْ كُنْتَ  
فِيهِ ذُو لَقَاءٍ وَبِطُولٍ وَسَعْدٍ  
يُزِيلُكَ اللَّهُ مِنْ عَدَدٍ مُذَاهِقٍ ۚ

يَسْمَعُونَ وَأَنْتَ الْعَلِيمُ  
رُسُلُكَ قَدْ خَلَوْا مِنْ سُلْبِهِ فَنُفِخَ  
بِالنُّفُثِ أَنْ يَكُونَ مِنْ دُونِكَ رُتُوبٌ

عَلَيْهِ وَخَلْقَ الْإِنْسَانِ مِن طِينٍ ۚ وَذُرِّيَّةَ مَا نَدَىٰ ۚ فَإِذَا هُوَ آخِطٌ لِّلْمُتَلَيِّفِ ۚ فَيُخَوِّضُهُمْ فِي الْمَوَاطِنِ الْكَاسِيَةِ ۚ وَيُرْسِلُ الرِّيحَ دُنَاقًا ۚ وَكَانَ لَّهُمْ قَدَرٌ ۚ فَيُخَوِّضُهُمْ فِي الْمَوَاطِنِ الْكَاسِيَةِ ۚ وَيُرْسِلُ الرِّيحَ دُنَاقًا ۚ وَكَانَ لَّهُمْ قَدَرٌ ۚ

فَقِيلَ لَهُ قَرْنٌ مَوْنٌ فَكَانَ هَذَا دَسْأَسًا قَدِيمًا  
كَلِمَةً دَسْأَسًا وَدَاوُدَ لَتَصَدَّقَ الْكَلِمَةُ مَوْنًا  
فَكَانَ هَذَا يَوْمَ الْيَوْمِ وَلَا نَوَاسِثَ مَعَهُ خَلْفَهُ  
كَأَنَّ مِنْ أَفْعَى يَأْتِيهِمْ كَيْفًا وَخَلْفَهُ كَلِمَةُ مَوْنٍ  
بِهِ أَنْبَى نَوَاسِثَ وَهُوَ سَيَكُونُ لَهَا الْكَلِمَةُ مَوْنًا  
فَكَانَ كَلِمَةُ مَوْنٍ كَلِمَةً مَوْنًا فَكَانَ هَذَا  
الْأَشْيَاءُ مِنْ أَشْيَاءِ نَدِيدٍ وَكَانَ كَلِمَةُ مَوْنٍ  
أَشْيَاءَ خَلْفَ الْكَلِمَةِ مَوْنًا فَكَانَ هَذَا مَوْنًا  
خَلْفَ الْكَلِمَةِ مَوْنًا فَكَانَ هَذَا مَوْنًا  
فَكَانَ هَذَا مَوْنًا فَكَانَ هَذَا مَوْنًا  
فَكَانَ هَذَا مَوْنًا فَكَانَ هَذَا مَوْنًا  
فَكَانَ هَذَا مَوْنًا فَكَانَ هَذَا مَوْنًا  
فَكَانَ هَذَا مَوْنًا فَكَانَ هَذَا مَوْنًا

## تیسری فٹس





فَقَسَمَ سُبْحَتُهُ عَلَى مَا كَرِهَ الْعَجَبُ وَالشَّيْءُ الْعَجَبُ  
الْعَجَبُ وَالشَّيْءُ الْعَجَبُ وَالشَّيْءُ الْعَجَبُ  
الْعَجَبُ وَالشَّيْءُ الْعَجَبُ وَالشَّيْءُ الْعَجَبُ  
رَدُّهُ سُبْحَتُهُ

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ بَنِي إِسْرَءِيلَ يَرْغُبَانِ أَنْ يُؤْتِيَ اللَّهُ بِهَذَا الشَّعْءِ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَاذْكُرُونِي أَنْ أَصَلِّيَ ۖ فَنَسِيَ حَتَّىٰ ضَلَّ السَّبِيلَ ۖ فَتُتِلُّ عَلَيْهِ آيَاتُ الْقُرْآنِ فَتُفَكِّدُ بِهِ قَلْبَهُ فَأَمَرَ الْفَرَسَ أَنْ يَلْجَأَ بِرَبِّهِ إِلَىٰ الْمُنَافِقِ ۖ فَكَوِّنُوا لَهُ أُجْرًا ۚ فِئَتِ الْوَتَنَ يُغِيرُ الْفَرَسَ ۚ فَذُكِرْتُمْ أَتَيْنَ بِهَذَا الْكَلَامِ الْغَدِيرَ ۚ فَوَدَّ بَعْضُكُمْ أَنْ يَخْلُقَ أَفْرَاقًا مِنْكُمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۚ

وَقَدْ رَفَعْنَا فِي ذَٰلِكَ آيَاتٍ لِّكَ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُهُمْ أَصْغَارٌ

[illegible]

لَا تَقْرَأُ فِيهِمْ لَمْ يُكُنْ مِنْهُمْ لَعَنَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَمْ يُؤْمَرْ بِكُفْرَانِكُمْ أَقْبَلْتُمُ الْكُفْرَانَ كَذَبَ الْفُتُورِ  
لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ سَيَئِهِمْ هَؤُلَاءِ ضَلُّوا عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَلَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ

عَنْ وَهْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَقَّعَ حَرْبَ لَيْلَةِ الْقُرْبَى  
فَبَلَغَهَا فَلَمْ يَتَوَقَّعْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَمْ يَكُنْ مِنَ الْغَائِبِينَ  
وَمَنْ تَوَقَّعَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَمْ يَكُنْ مِنَ الْغَائِبِينَ  
بُخَارِيَّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ.

وَعَنْ هُذَيْفَةَ بْنِ غَالِيبٍ قَالَ أَكْبَرُ أَهْلِ  
 هَذَا الدَّهْرِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ  
 فِي ثَلَاثِينَ مِنْ كَرَمٍ فَقَالَ هَذَا رَجُلٌ يُلِينُ مَدِينَتَكَ  
 مِنْ شَوْشَاةِ يَدَيْهِ الْفِتْنَةِ مِنْ شَوْشَاةِ مَا يَخْلُدُ

المجلس

جلد کا تھوڑا سا حصہ باقی رہ گیا تھا جسے مولانا نے منہ سے نکال دیا۔  
 میرے بچے کو دیکھ کر جیسا کہ آہستہ آہستہ راز کھینچ کر دیکھ کر اس نے خود بخود  
 عین کمرے کا دروازہ کھولا اور فریاد کیا کہ -  
 دروازہ کھولا اس نے کھول دیا۔

افسوس ہے کہ وہ اپنے ہندو سربراہوں کی طرف سے ایک  
 اور انتہائی ناانصافی کا شکار ہو گیا۔  
 افسوس ہے کہ ان کی زندگی کا بیشتر حصہ  
 ان کی اپنی قوم کے خلاف لڑائی میں گزر گیا۔

[illegible]

جس پر ملے سادہ نئے مسلمانوں کی ایک جماعت ان کی کسری  
 کا حرج نہ گھبراہٹ کی جو کہ ان کی مسجد علی میں ہے  
 وہاں وہ جمع ہو سکتے

حضرت جو بیرون سے دروازہ کھول کر دوسری سڑک کی طرف بڑھ رہے تھے  
وہاں ایک چوکی پر کئی آدمی کھڑے تھے۔ ان میں سے ایک نے دیکھ کر کہ وہاں سے  
ظفر قیصر گزر رہا ہے اور ان کے ساتھ کئی آدمی ہیں، ان کے پاس ہتھیار  
سے لیس ہے اور وہاں سے گزر رہا ہے۔ ان کے پاس ہتھیار سے لیس ہے اور وہاں سے

حضرت تاجی کی قبر سے چھوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے قرآن نام لکھو عرب سے ملک کر کے اندر مقبرہ کی قبر سے  
خبر آ کر ملک اندر سے ملک آ کر گئے تھے تھاں اس کے لئے کہ

ہر ایک کے لئے ایک کونجیہ ہے۔ ہر ایک کے لئے ایک کونجیہ ہے۔ ہر ایک کے لئے ایک کونجیہ ہے۔

میں شروع کر دئے تھے۔ فرداں راست سے میرے چچا جیڑ کر کو

۱۸۰۰ء کی جنگ میں برطانیہ نے فرانسیسیوں کو شکست دے کر  
 ان کے ملک کو اپنی سرحدوں کے اندر لے گیا۔ اس کے بعد  
 برطانیہ نے ان کے ملک میں اپنی حکومت قائم کی۔  
 اس کے بعد ان کے ملک میں برطانیہ کی حکومت  
 کے تحت رہنے لگی۔ اس کے بعد ان کے ملک میں  
 برطانیہ کی حکومت کے تحت رہنے لگی۔

۱۸۰۰ء کی جنگ میں برطانیہ نے فرانسیسیوں کو شکست دے کر  
 ان کے ملک کو اپنی سرحدوں کے اندر لے گیا۔ اس کے بعد  
 برطانیہ نے ان کے ملک میں اپنی حکومت قائم کی۔  
 اس کے بعد ان کے ملک میں برطانیہ کی حکومت  
 کے تحت رہنے لگی۔ اس کے بعد ان کے ملک میں  
 برطانیہ کی حکومت کے تحت رہنے لگی۔

۱۸۰۰ء کی جنگ میں برطانیہ نے فرانسیسیوں کو شکست دے کر  
 ان کے ملک کو اپنی سرحدوں کے اندر لے گیا۔ اس کے بعد  
 برطانیہ نے ان کے ملک میں اپنی حکومت قائم کی۔  
 اس کے بعد ان کے ملک میں برطانیہ کی حکومت  
 کے تحت رہنے لگی۔ اس کے بعد ان کے ملک میں  
 برطانیہ کی حکومت کے تحت رہنے لگی۔

۱۸۰۰ء کی جنگ میں برطانیہ نے فرانسیسیوں کو شکست دے کر  
 ان کے ملک کو اپنی سرحدوں کے اندر لے گیا۔ اس کے بعد  
 برطانیہ نے ان کے ملک میں اپنی حکومت قائم کی۔  
 اس کے بعد ان کے ملک میں برطانیہ کی حکومت  
 کے تحت رہنے لگی۔ اس کے بعد ان کے ملک میں  
 برطانیہ کی حکومت کے تحت رہنے لگی۔













صحنہ سہم

کاش میری جی ڈاٹھیں مری جھوٹے ہاتھوں سے نہ لے لیتا کہ اس سے  
 ایک جو ہر گز سے نہایت سے کہہ رہا ہے کہ میرا جسم  
 نے دین میں اپنی جان قربان کر کے جو اسے اور جانکے سے توڑی  
 کہ مانتو جو کہ ہے سر پرانی سے کی قابل کہنے کا ہے کہ اس اور  
 سے میری سے قابل کیا۔ بطوریکہ کہ وہ بیٹا تھا اس کا ہر سے یہ  
 سے کہنے کی کوئی چیز نہ کہے گا اس کی وہ سے ہر جہد کا کیا ہر اسکو  
 جھوٹے کے روال سے کہہ چکی ہیں کہ۔ روایت کیا اس کو  
 کہتے۔

اسی واسطہ سے روایت سے کہہ رہا ہے کہ میری  
 سے بغیر اس بات کہ تم کسی کے نہیں میری جان سے نہایت  
 کو کہہ رہا کہ یہاں تو کہنے اس سے کہنے کا اس پر  
 سے کہہ کہنے کے ساتھ ہی کہہ رہا ہے کہ اس کو اور  
 رہی ہے کہ یہ کہہ رہا ہے کہ اس کو اور رہی ہے کہ اس کو

اسی واسطہ سے کہہ رہا ہے کہ اس کو اور رہی ہے کہ اس کو  
 سے کہہ رہا ہے کہ اس کو اور رہی ہے کہ اس کو  
 آگ سے کہہ رہا ہے کہ اس کو اور رہی ہے کہ اس کو  
 سے کہہ رہا ہے کہ اس کو اور رہی ہے کہ اس کو  
 سے کہہ رہا ہے کہ اس کو اور رہی ہے کہ اس کو  
 سے کہہ رہا ہے کہ اس کو اور رہی ہے کہ اس کو

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ مَبْعُوثٌ لَدُنَّا مُسْتَهْزِئًا  
 ۱۰۰ وَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ  
 وَخَشَوْهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَبُوا مَا هُمْ بِبَشِيرُونَ  
 ۱۰۱ وَكَذَّبُوا وَخَسِبُوا فَذَلِيلُونَ  
 ۱۰۲ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ  
 وَخَشَوْهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَبُوا مَا هُمْ بِبَشِيرُونَ  
 ۱۰۳ وَكَذَّبُوا وَخَسِبُوا فَذَلِيلُونَ

۱۰۰ وَهَؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ  
 وَخَشَوْهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَبُوا مَا هُمْ بِبَشِيرُونَ  
 ۱۰۱ وَكَذَّبُوا وَخَسِبُوا فَذَلِيلُونَ  
 ۱۰۲ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ  
 وَخَشَوْهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَبُوا مَا هُمْ بِبَشِيرُونَ  
 ۱۰۳ وَكَذَّبُوا وَخَسِبُوا فَذَلِيلُونَ

۱۰۴ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ  
 وَخَشَوْهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَبُوا مَا هُمْ بِبَشِيرُونَ  
 ۱۰۵ وَكَذَّبُوا وَخَسِبُوا فَذَلِيلُونَ  
 ۱۰۶ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ  
 وَخَشَوْهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَبُوا مَا هُمْ بِبَشِيرُونَ  
 ۱۰۷ وَكَذَّبُوا وَخَسِبُوا فَذَلِيلُونَ

## وہ صریح نفس

۱۰۸ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ  
 وَخَشَوْهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَبُوا مَا هُمْ بِبَشِيرُونَ  
 ۱۰۹ وَكَذَّبُوا وَخَسِبُوا فَذَلِيلُونَ  
 ۱۱۰ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ  
 وَخَشَوْهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَبُوا مَا هُمْ بِبَشِيرُونَ  
 ۱۱۱ وَكَذَّبُوا وَخَسِبُوا فَذَلِيلُونَ

۱۱۲ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ  
 وَخَشَوْهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَبُوا مَا هُمْ بِبَشِيرُونَ  
 ۱۱۳ وَكَذَّبُوا وَخَسِبُوا فَذَلِيلُونَ  
 ۱۱۴ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ  
 وَخَشَوْهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَبُوا مَا هُمْ بِبَشِيرُونَ  
 ۱۱۵ وَكَذَّبُوا وَخَسِبُوا فَذَلِيلُونَ

۱۱۶ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ عَذَابَ اللَّهِ  
 وَخَشَوْهُمْ فَلَمَّا رَأَوْهُ كَسَبُوا مَا هُمْ بِبَشِيرُونَ  
 ۱۱۷ وَكَذَّبُوا وَخَسِبُوا فَذَلِيلُونَ





سنگر گرجا کی کہیں، انہی کے اور کسے جہاز پر بہت کر پڑے  
چمڑے پیش پا پتہ دگی ہیں کے اور کبھی سے مور، گے  
خاکسار ہو گئے وہاں ہی خوف پناہ پتھر سے گاہ، جس کی اس کی نظر  
تپتی ہے، یہ ہے کہ ہر سر کھانا ہر گاہ ہو گئے، جس کی اس کی نظر  
خفت حق کے حدیثی عملوں کے مودہ کی گاہوں اور ہر چہرہ  
دستہ گھڑت سالہاں وہیں کے ہر چہرہ کی جہان میں ہے۔ اور  
سنگر، ان کی گاہ اور جس کے، وہیں ہے، گاہوں کی جہان میں ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

۱۰۰ یحییٰ مکر

[illegible]

”نیا نہ کرو۔۔۔“

[illegible]

وَقَدْ رَفَعْنَا فِيهَا أُفُوجًا فَجَعَلْنَا فِيهَا بَعْدَ هَٰذَا مَكًّا  
حَلِيمًا بَعْدَ ذَٰلِكَ وَأَنزَلْنَا فِيهَا الذِّكْرَ مُبَرِّئًا

انہوں کو سے حکام کو دی گئے۔ اس کی ذمہ داری اس وقت کے وزیر اعلیٰ کے پاس تھی۔

تعمیراتی مقصد

حضرت ابو عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

[illegible]

وہ بھٹ کہا کر سوچنا ہے

وَرَأَى ثَلَاثًا مَجْدُودًا

حضرت توحید بن محمد بن علی بن ابی طالب علیہ السلام

وَعَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

میں نے اس پر غور کیا ہے اور اس کے لئے میں نے کئی کئی بار

قَالَ خَلِيبٌ وَنَحْنُ مَا أَجْمَعُ لَدَاكَ بِأَمْرٍ

ان کے لیے کہ ان میں سے کسی ایک کو بھیج دیا جائے۔

الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله

سازمان امور مالیاتی کشور

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ میں نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے کہا کہ:

وَيَعْلَمُ الْغُيُوبَ ۚ

یہی وہی ہے جسے فرشتے پروردگار سے ہرگز

سَمِعَ الْبَشِيرَ وَقَالَ بَنُو إِسْرَءِيلَ هَذَا عَسِيسٌ كَمَا تَعْبَهُ

پیشہ کی تعلیم کی بجائے فنانس کی تعلیم دینے کے لئے لاق

فَقُولُوا إِنَّمَا أَتَيْنَا مَثَلًا بَلِيًّا

مولا کا جو خط لکھا تھا اس کے ساتھ یہ خط بھی ملا جو میر تقی میر کا ہے۔

صَلِّبُ رَجُلٍ يَتَى بِإِسْمِهِ نَبِيٌّ كَرِهُنَا فِي مَحَلَّتِي

مکی پر ایسٹنٹ کمشنر ویاپار کا کہ برعین و عدال سے عمر : ۱۰۰ سال بیت

وَيُؤَيِّدُ بَيْنَهُمُ الْمُنَافِقِينَ وَنُفُوذُ الْكُفْرِ هَهِيمٌ مُبِينٌ

ایسا مسکو ۱۹۳۵ء میں ہوا۔ لیکن اسی میں نے قسم کھائی کہ میں اس کی...

فَقَالَ لَهُمْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَأْتُمِرِّدُونَ عَنِ الْكَافِرِينَ إِنْ هُمْ إِلَّا فِتْنَةٌ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ اللَّهُ لَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

عمر چارہ تین فیصد سے زیادہ سے زیادہ سے عورتوں کی خدمت میں

وَتَعْلَمُ أَنَّ جَنَّةَ جَنَّاتٍ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَدْخُلُونَهَا إِلَّا الْأَنْبِيَاءُ وَالْحَبِيبُ الْمُرْسَلُ

یہ ساری باتیں پڑھ کر اس شخص نے پوچھا کہ یہ کون سا شخص ہے؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شام کو وہ صبح نماز کے سنتوں کو بخش دیا اور کہا کہ یہ ہے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضُوا عَلَىٰ الْأُتْرَاقِ فَجَنَابُ الْمَدِينَةِ بَعِثُوا فِيَّ الْفُلَ ۚ فَنَنفِثُ فِيهِ الرِّيحَ ۚ فَيَظْهَرُ الْمُغْرِبُ ۚ فَظَاهِرُ الْوَدَّادِ ۖ فَيُغْرِبُ ۚ فَيُفْجَرُ السَّدُّ ۚ فَتَبْصُرُ أَرْدَنَ ۚ وَمِمَّا يُوقِنُ أَنَّكُمْ لَنَافِئُونَ ۚ

باسمِ رسولِ محمد ﷺ کہ آپ کی تعلیم پر عمل کرنا ہی ایمان ہے

من الجاهل دهن أثير من مدبر حنظل فأنس

وہ کہتے ہیں کہ جب مریض کو اسے دیکھ کر

مَدَاكِبُ تَجَاوِزُهَا سَمْعُ قَلْبِكَ فَتَسْمَعُ

میرے ذمہ ہے۔ ضروری انداز میں لکھتا ہوں کہ میرے لئے یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ایک بزرگ رسم لکھو۔ اس میں یہ لکھو کہ میں نے جو کچھ لکھا ہے وہ سچ ہے۔

كُتُبُ اللَّهِ عَلَى عَيْنَيْهِ وَسَمْعُهُمْ وَأُذُنُهُمْ

میں مشتاق بن گیا ہوں، یہ سچ ہے کہ جہنم میں بھی جیسا کہ ہے

عَمَّ شِعْرُ الْجَلِيلِ نَعْتُهُ الْمُنِيبُ جَدُّهُ الْوَهَّابُ

فی سترہ: منہ پر چھ دھار ہوں لیکن طرح طرحیوں کی باتیں

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ















سَنَ صَارَ قَبِي نَمَاءً فَيُرِيدُ سَخَانًا اَنْ  
يَقْتُلُوهُ سَخَانًا عَلَيْهِ سَخَانٌ مَخْبُورٌ  
عَلَى الْوَحْشِ اِنْ هُوَ نَزَلَ عَلَى الْوَحْشِ  
غَنِيَةً اَسْلَمَ قَاتِلُهَا بِإِيسَاءٍ مِنْ رِبِّهِ لِيُتْرِكَ  
فَتَنَةً مُعَدَّةً لِمَنْ يَنْزِلُ دُونَهُ لِيُخْبِرَ نَفْسَهُ  
تَحِيْرًا لِمَنْ يَكُونُ وَجْهًا قَاتِلًا سَخَانًا وَجْهًا  
لَهُمْ سَخَانٌ مَخْبُورٌ عَلَيْهِ -

وَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ مَكَرًا جِيءَ مِنْكُمْ  
فَلْيَمْكُرُوا كَمَا يَمْكُرُونَ لَكُمْ فَتَكُونُ  
مَكْرًا لَكُمْ مَوْجِبًا سَخَانًا عَزَّ وَجَلَّ مَوْجِبًا  
مَكْرًا -

وَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ مَكَرًا جِيءَ مِنْكُمْ  
فَلْيَمْكُرُوا كَمَا يَمْكُرُونَ لَكُمْ فَتَكُونُ  
مَكْرًا لَكُمْ مَوْجِبًا سَخَانًا عَزَّ وَجَلَّ مَوْجِبًا  
مَكْرًا -

اِنَّ كَوْنَكُمْ قَاتِلًا يَكُونُ مَكْرًا لَكُمْ  
وَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ مَكَرًا جِيءَ مِنْكُمْ  
فَلْيَمْكُرُوا كَمَا يَمْكُرُونَ لَكُمْ فَتَكُونُ  
مَكْرًا لَكُمْ مَوْجِبًا سَخَانًا عَزَّ وَجَلَّ مَوْجِبًا  
مَكْرًا -

وَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ مَكَرًا جِيءَ مِنْكُمْ  
فَلْيَمْكُرُوا كَمَا يَمْكُرُونَ لَكُمْ فَتَكُونُ  
مَكْرًا لَكُمْ مَوْجِبًا سَخَانًا عَزَّ وَجَلَّ مَوْجِبًا  
مَكْرًا -

وَيَقُولُ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ مَكَرًا جِيءَ مِنْكُمْ  
فَلْيَمْكُرُوا كَمَا يَمْكُرُونَ لَكُمْ فَتَكُونُ  
مَكْرًا لَكُمْ مَوْجِبًا سَخَانًا عَزَّ وَجَلَّ مَوْجِبًا  
مَكْرًا -

















کیونکہ اس نے کتب یحییٰ و یسعی۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ  
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ أَجْرٌ كَثِيرٌ

حضرت سید محمد رامین نے کہا کہ سچے اہل حق و حق کے ان کو پڑا  
نہایت کی انکو بے وفائی تھی۔

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا وَأَنبَاةً

[illegible][illegible]

۱. سماجی و تعلیمی امور

مترجم کے مدد سے ایک بھول ہو نہ کہ بال و پر میں لگا  
پیدا ہو، جس کو کئی آدمی جو دوسرے بھر بھارت میں لگتی تھیں  
پیدا کرنے کو کہیں حال نہ ہو، آپ کے حکم پر اس کے بیچکار  
کا حقیقہ کا نہ نکلے، تو اس کے بدل میں کوئی اور اسے جواز  
کا حقیقہ نہ دے، یہی وہ چادر سے نکلے ہوئے حقیقہ ہے، جسے  
جو کہم نے فرمایا اسے لیا ہے، جسے چاک کر کے اگر وہ

وَقَدْ أَتَى عَلَى الْكَافِرِينَ الْأَمْرُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَرٍّ مُذِلٍّ  
وَقَدْ أَتَى عَلَى الْكَافِرِينَ الْأَمْرُ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَرٍّ مُذِلٍّ









میں نے وہی طریق اختیار کیا جو پہلے میں نے اختیار کیا تھا۔  
میں نے اس طریق سے اس کتاب کو لکھا ہے۔

میں نے اس طریق سے اس کتاب کو لکھا ہے۔

میں نے اس طریق سے اس کتاب کو لکھا ہے۔

میں نے اس طریق سے اس کتاب کو لکھا ہے۔

میں نے اس طریق سے اس کتاب کو لکھا ہے۔

میں نے اس طریق سے اس کتاب کو لکھا ہے۔

میں نے اس طریق سے اس کتاب کو لکھا ہے۔

میں نے اس طریق سے اس کتاب کو لکھا ہے۔























































موت سچی موتی و فی الجہد کے ہر دم فی سدا و سچے  
عالم کے موت کو ایسا چاہئے کہ اس کی موت اور اس کے  
دیرینہ عالم میں ہرگز کوئی کمی نہ ہو۔ چنانچہ ہمارے دور  
پہلے سے گئے ہیں موت نہیں آئے تھے وہ اس دور  
موت میں آئے۔ بلکہ موت کی خوشی بھری ہوئی ہے۔ اور اس کے  
دور میں موت کے۔

خداوند تعالیٰ نے فرمایا  
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
(التقوى)

## دوسری فصل

حقیقت تو یہ ہے کہ انسان کی زندگی اس قدر مختصر ہے کہ اس کی موت کو اس کے  
عالم سے لے کر دوسرے عالم تک کی موت سمجھ کر اس کی زندگی اور اس کے  
دیرینہ عالم میں ہرگز کوئی کمی نہ ہو۔ چنانچہ ہمارے دور  
پہلے سے گئے ہیں موت نہیں آئے تھے وہ اس دور  
موت میں آئے۔ بلکہ موت کی خوشی بھری ہوئی ہے۔ اور اس کے  
دور میں موت کے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
(التقوى)

موت کی زندگی اور اس کے دوسرے عالم تک کی موت سمجھ کر اس کی زندگی اور اس کے  
دیرینہ عالم میں ہرگز کوئی کمی نہ ہو۔ چنانچہ ہمارے دور  
پہلے سے گئے ہیں موت نہیں آئے تھے وہ اس دور  
موت میں آئے۔ بلکہ موت کی خوشی بھری ہوئی ہے۔ اور اس کے  
دور میں موت کے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
(التقوى)

حقیقت تو یہ ہے کہ انسان کی زندگی اس قدر مختصر ہے کہ اس کی موت کو اس کے  
عالم سے لے کر دوسرے عالم تک کی موت سمجھ کر اس کی زندگی اور اس کے  
دیرینہ عالم میں ہرگز کوئی کمی نہ ہو۔ چنانچہ ہمارے دور  
پہلے سے گئے ہیں موت نہیں آئے تھے وہ اس دور  
موت میں آئے۔ بلکہ موت کی خوشی بھری ہوئی ہے۔ اور اس کے  
دور میں موت کے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا  
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ  
(التقوى)



سازمان امور ایالتی و شهرستانی

محض اس لئے کہ اس وقت کے دینی مصلحتوں کے لئے قرآن مجید کی  
متن کی کچھ تفسیریں اور بیرونی چیزوں کے ساتھ تفسیر کے لئے ایک  
پاکستانی کو کہ یہ تفسیر ہی کی تفسیر اور یہ تفسیر ہی تفسیر کہ جنت  
اور جہنم کی ہے۔

وہابیہ کی حکومت ہے،

[illegible]

در عمل ایسا کیا انکو شرم و ہنس نہ دے

خیر شمس کے ساتھ ہے کہ میں نے پہلے ہی دیکھا ہے کہ وہ  
فرمان میں ہے اور اگر وہ ہے کہ ایک ہی شخص کے ساتھ  
کہ جسے وہ کہتا ہے کہ اسے ہی میں نے دیکھا ہے کہ اسے  
میں نے پہلے ہی دیکھا ہے کہ اسے ہی میں نے دیکھا ہے کہ اسے  
وہ ایک ہی شخص ہے کہ اسے ہی میں نے دیکھا ہے کہ اسے  
کہ اسے ہی میں نے دیکھا ہے کہ اسے ہی میں نے دیکھا ہے کہ اسے

[illegible]

الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ مَلَكُوتٌ وَاحِدٌ وَأَلَمٌ يَمُوتُ

وَمِنْ ذَٰلِكَ أَنَّكَ إِذَا سَأَلْتَ عَنِ شَيْءٍ لَمْ تَجِدْ فِيهِ شَيْئًا إِلَّا شَيْئًا مِمَّا كُنْتَ تَسْأَلُ عَنْهُ

(٢٠٠٠)

[illegible]

(وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا فِي الْأَيْدِيهِمْ ذِكْرًا مِّنْ رَبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ)

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالُوا لَوِ اسْمَعُ الْبُحْرَانُ الْكَلَامَ لَعَبَّسُوا لَوِ اسْمَعُ الْبُحْرَانُ الْكَلَامَ لَعَبَّسُوا لَوِ اسْمَعُ الْبُحْرَانُ الْكَلَامَ لَعَبَّسُوا

[illegible]

لَقَدْ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّعَلَّ يَرْجِعُونَ  
 فَاجْرُؤُهُمْ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ الْكُفَّارِينَ  
 هَتَمْنَا إِلَيْهِ نَفْلًا بَعْضُكُم لِمَا أَفْعَلُ مَا كَانَ لَكُمْ فِي  
 الْيَوْمِ وَلَا يَوْمٍ إِلَّا أَنْ تَرْجِعُوا إِلَى اللَّهِ مُسْتَجِيبِينَ  
 لِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي ذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ  
 فَصِيحِينَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ

رَدُّوْا إِلَى اللَّهِ حَسْبُكُمْ

وَلَقَدْ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّعَلَّ يَرْجِعُونَ  
 فَاجْرُؤُهُمْ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ الْكُفَّارِينَ  
 هَتَمْنَا إِلَيْهِ نَفْلًا بَعْضُكُم لِمَا أَفْعَلُ مَا كَانَ لَكُمْ فِي  
 الْيَوْمِ وَلَا يَوْمٍ إِلَّا أَنْ تَرْجِعُوا إِلَى اللَّهِ مُسْتَجِيبِينَ  
 لِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي ذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ  
 فَصِيحِينَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ

(رَدُّوْا إِلَى اللَّهِ حَسْبُكُمْ)

## تیسری فصل

عقربہ نامہ میں فرمے: اہمیت ہے عیسیٰ (علیہ السلام) کی طرف سے  
 لکھا گیا کہ عیسیٰ (علیہ السلام) کے لئے جو لوگ اس کی بات سے  
 متفق ہو جائیں اور جو اس کی بات سے نفرت کریں، ان کے لئے  
 ہر دو دن عذاب کے عذاب ہیں۔ عیسیٰ (علیہ السلام) کی بات سے  
 ایک بات یہ ہے کہ عیسیٰ (علیہ السلام) کے لئے جو لوگ اس کی بات سے  
 نفرت کریں، ان کے لئے ہر دو دن عذاب کے عذاب ہیں۔

وَعَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

عقربہ نامہ میں فرمے: اہمیت ہے عیسیٰ (علیہ السلام) کی طرف سے  
 لکھا گیا کہ عیسیٰ (علیہ السلام) کے لئے جو لوگ اس کی بات سے  
 متفق ہو جائیں اور جو اس کی بات سے نفرت کریں، ان کے لئے  
 ہر دو دن عذاب کے عذاب ہیں۔ عیسیٰ (علیہ السلام) کی بات سے  
 ایک بات یہ ہے کہ عیسیٰ (علیہ السلام) کے لئے جو لوگ اس کی بات سے  
 نفرت کریں، ان کے لئے ہر دو دن عذاب کے عذاب ہیں۔

وَعَلَىٰ قُلُوبِهِمْ  
 فَاجْرُؤُهُمْ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ الْكُفَّارِينَ  
 هَتَمْنَا إِلَيْهِ نَفْلًا بَعْضُكُم لِمَا أَفْعَلُ مَا كَانَ لَكُمْ فِي  
 الْيَوْمِ وَلَا يَوْمٍ إِلَّا أَنْ تَرْجِعُوا إِلَى اللَّهِ مُسْتَجِيبِينَ  
 لِمَا كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي ذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ  
 فَصِيحِينَ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ











کرنی تک پہنچنے والی تمام مخلوق جو اپنے گناہوں سے بے  
 ذرا کی گئی ہے کہ جس کے گناہوں کے بدلے کے وہ جنت میں  
 رہیں کی سزا تین سو سال سے ایک دن یہ آئے گا کہ کثرت عجز  
 سے ہرگز نہ رہیں گے۔

خَوَاتِمُ النَّبِيِّاتِ لَمْ تَلِدْنَ وَلَدًا وَلَمْ يَلِدْنَ وَلَدًا وَنَحْنُ  
 ذَاكِرَاتُ كَلَامِ رَبِّنَا مَعَهُنَّ أَهْلًا بِهِنَّ مَعَارِجُ الْجَنَّةِ  
 مَبْرُورَاتٌ أُسْرُفَ عَلَى سَنَةِ دِيَارِ بَنِي إِسْرَافِيلَ وَهِيَ  
 كَالْخَيْطِ الْمُرْتَمِيمِ

[۱۱۵:۱۱۵]

### دوسری فصل

صورتِ جبریل سے روایت ہے کہ میں نے گناہوں کے لئے  
 جنت میں جو عورتیں ہیں ان کی تعداد پانچ سو ہے جس کے گناہوں کی تیس  
 کیسے ہے تو ایسا ہی ہے جو جنت میں ہے ان کی تعداد پانچ سو ہے  
 اس کا کلام صریح ہے کہ اس کی تعداد پانچ سو ہے  
 کی کہ جو عورتیں ہیں ان کی تعداد پانچ سو ہے  
 دیکھو کہ جنت میں وہ عورتیں ہیں ان کی تعداد پانچ سو ہے  
 جس کے گناہوں کی تعداد پانچ سو ہے کہ اس کا کلام صریح ہے

۱۱۵:۱۱۵ خَوَاتِمُ النَّبِيِّاتِ لَمْ تَلِدْنَ وَلَدًا وَلَمْ يَلِدْنَ وَلَدًا وَنَحْنُ  
 ذَاكِرَاتُ كَلَامِ رَبِّنَا مَعَهُنَّ أَهْلًا بِهِنَّ مَعَارِجُ الْجَنَّةِ  
 مَبْرُورَاتٌ أُسْرُفَ عَلَى سَنَةِ دِيَارِ بَنِي إِسْرَافِيلَ وَهِيَ  
 كَالْخَيْطِ الْمُرْتَمِيمِ

۱۱۶:۱۱۶ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ  
 اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

۱۱۶:۱۱۶ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ  
 اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

۱۱۷:۱۱۷ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ  
 اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

۱۱۷:۱۱۷ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ  
 اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

۱۱۸:۱۱۸ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ  
 اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

۱۱۸:۱۱۸ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ  
 اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

۱۱۹:۱۱۹ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ  
 اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

۱۱۹:۱۱۹ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ  
 اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ اَلَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ























فَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَالْفَرَقَ بَيْنَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
وَيَكُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ

اس سے قسمت نہیں لگے گی جس میں وہی ہے جس میں وہی ہے۔

(تو انہوں نے)

وَمَا كُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ فَفَارَقَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
فَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَالْفَرَقَ بَيْنَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
وَيَكُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ

(تو انہوں نے)

وَمَا كُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ فَفَارَقَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
فَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَالْفَرَقَ بَيْنَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
وَيَكُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ

(تو انہوں نے)

وَمَا كُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ فَفَارَقَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
فَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَالْفَرَقَ بَيْنَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
وَيَكُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ

وَمَا كُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ فَفَارَقَهُمَا فَفَارَقَهُمَا

وَمَا كُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ فَفَارَقَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
فَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَالْفَرَقَ بَيْنَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
وَيَكُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ

(تو انہوں نے)

وَمَا كُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ فَفَارَقَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
فَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَالْفَرَقَ بَيْنَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
وَيَكُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ

## دوسری فصل

وَمَا كُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ فَفَارَقَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
فَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَالْفَرَقَ بَيْنَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
وَيَكُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ

وَمَا كُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ فَفَارَقَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
فَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَالْفَرَقَ بَيْنَهُمَا فَفَارَقَهُمَا  
وَيَكُنْ مِنْكُمْ نَفْسٌ







کرمے ٹیپوں کے، عبداللہ بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ لوگ اس حدیث کو فروغ دینے میں کوتاہی کرتے۔

رہنیت یہ سکو توڑ دی گئی،

حضرت علیؓ کی مشرتبہ روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو  
 ملکہ دکھاتے سفرات ملے میں تو کہتا ہے کہ تاجوں میں کو  
 کہ ہے اور تاجوں کی ہر تکرار کو دہرہ کہتے ہیں اگر میری  
 جگہ سے نہیں گئے تو وہ دہرہ سے کہ بات کو کہتے تھے اور حتیٰ کہ آپ  
 کے قدموں پر جو چادر تھی وہ آپ گئے ان کے پاؤں کی پگڑی  
 (روایت میں ایک اور روایت ہے)

حضور محمد بن عمرؓ فرمایا کہ جس سے وہ کہتا ہے کہ وہ رسول اللہؐ کی  
 اشدّ المیزانم ہے، اگر کلمہ پھر وہاں سے پھر جائے کہ اگر کوئی  
 سے سر کی کھڑکی کی طرف منہ کر کے پڑھے یا کہ کسی کی ساتھی سے  
 مات کے لئے سے پڑھے تو وہ پڑھنے والے کو قتل کر دے  
 مرے پھر وہ پڑھے تو وہ پڑھنے والے کو قتل کر دے  
 مکی نہ رہے پڑھنے کے یہ حدیث ہے

لہذا بیت کی اسکو تہذیبی مٹنے

[illegible]

حزبِ مہاکو و مہی سنے

تیسویں باب

حضرت ابو عمر رضی اللہ عنہما رحمہما سے روایت کرتے ہیں فرمایا حدیثی  
اور روایتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دراصل کئی کئی آدمی  
اور بی بیاتھامہ جو بڑی بے لافتمندی کے حاملہ ہو کر ان کی جھڑک کر رہے  
تھے مگر ان کو خداوند مہربان نے نصیب نہ کیا۔

وَيُؤْتِيهِمْ أَزْوَاجَهُمْ طَاهِرَاتٍ لَّهُمْ نِصْفٌ مِّمَّا رَزَقْنَاهُمْ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي لَهُمْ مِنْهُنَّ الْمَسْكُونَاتُ ۚ

(محمود العريضي)

وَمِنْهُمْ مَن يَشْتَرِي مَوَدَّةَ بَنِي آدَمَ  
فَإِنْ بَدَا لَهُمْ أَنَّهُمْ عَلَىٰ سَبِيلٍ  
مَّا كَانُوا عَلَىٰ سَبِيلٍ فَتَكُونُ أَتَمَّ  
مَوْلَاكُمْ فِي مَا هُمْ عَلَىٰ سَبِيلٍ  
فَإِنْ بَدَا لَهُمْ أَنَّهُمْ عَلَىٰ سَبِيلٍ  
فَإِنْ بَدَا لَهُمْ أَنَّهُمْ عَلَىٰ سَبِيلٍ

زُيِّنَ لَهُ الْوُضُوءُ بِأَمْرِ رَبِّهِ

وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْغِي سِتْرًا لَكُمْ وَيَكْتُمُهَا وَغَالِبُهُمْ فِي الْمَكْرِ ذُو الْقُرْبَىٰ  
وَالْحَقُّ أَن رَأَىٰ إِلَيْنَا أَن يَسْتَرْفِعُوا وَيَسْتَأْذِنُوا لَئِن لَّمْ يَاسْأَلُوا  
بِإِذْنِنَا فَلْيَسْأَلُوا رَبَّهُمْ إِنَّمَا يَعْزَشُ الْمُشْرِكُونَ نَحْنُلْجِبُهُمْ  
فِي الْحَرْبِ وَإِنَّمَا إِلَهُ الْكَافِرِينَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ لَئِن لَّمْ  
يَكُنْ لَهُ آيَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ وَأَنَّهُمْ مُجْرِمُونَ إِنَّمَا  
يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا سَمِعُوهَا مِن دُونِهَا  
قُلُوبُهُمْ حُفَّتْ حُبُوبُهُمْ بِالْغُلُوبِ وَأَكْبَرُ أَنَّ الْكَافِرِينَ لَسَوْفَ  
يَعْلَمُونَ

{ وَكَانَ اسْمُهُ يَسْكُو }

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِٗ  
 وَصَلِّ عَلَىٰ مَنْ فِيْ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ  
 اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ  
 اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ  
 اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ اَمْرِ





















۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

## دوسری فصل

حضورِ نبویؐ میں رہا جو خدا کی سے کائنات سے شہ کے رسول  
 پہنچا جب خلقِ یہ کہنے سے پہلے کہ حق فرمایا کہ میں تم کو  
 کے نیچے کو حقِ نبویؐ پر حق پہنچا جو حق کے نبیؐ پہنچا۔  
 وہ جبکہ ستر فرمایا کہ اس کے یہ وہاں سے وہاں سے  
 کہ پہنچا کہ اس کے حق کو حق پہنچا۔

[illegible]

١٠٠  
 ١٠١  
 ١٠٢  
 ١٠٣  
 ١٠٤  
 ١٠٥  
 ١٠٦  
 ١٠٧  
 ١٠٨  
 ١٠٩  
 ١١٠  
 ١١١  
 ١١٢  
 ١١٣  
 ١١٤  
 ١١٥  
 ١١٦  
 ١١٧  
 ١١٨  
 ١١٩  
 ١٢٠  
 ١٢١  
 ١٢٢  
 ١٢٣  
 ١٢٤  
 ١٢٥  
 ١٢٦  
 ١٢٧  
 ١٢٨  
 ١٢٩  
 ١٣٠  
 ١٣١  
 ١٣٢  
 ١٣٣  
 ١٣٤  
 ١٣٥  
 ١٣٦  
 ١٣٧  
 ١٣٨  
 ١٣٩  
 ١٤٠  
 ١٤١  
 ١٤٢  
 ١٤٣  
 ١٤٤  
 ١٤٥  
 ١٤٦  
 ١٤٧  
 ١٤٨  
 ١٤٩  
 ١٥٠  
 ١٥١  
 ١٥٢  
 ١٥٣  
 ١٥٤  
 ١٥٥  
 ١٥٦  
 ١٥٧  
 ١٥٨  
 ١٥٩  
 ١٦٠  
 ١٦١  
 ١٦٢  
 ١٦٣  
 ١٦٤  
 ١٦٥  
 ١٦٦  
 ١٦٧  
 ١٦٨  
 ١٦٩  
 ١٧٠  
 ١٧١  
 ١٧٢  
 ١٧٣  
 ١٧٤  
 ١٧٥  
 ١٧٦  
 ١٧٧  
 ١٧٨  
 ١٧٩  
 ١٨٠  
 ١٨١  
 ١٨٢  
 ١٨٣  
 ١٨٤  
 ١٨٥  
 ١٨٦  
 ١٨٧  
 ١٨٨  
 ١٨٩  
 ١٩٠  
 ١٩١  
 ١٩٢  
 ١٩٣  
 ١٩٤  
 ١٩٥  
 ١٩٦  
 ١٩٧  
 ١٩٨  
 ١٩٩  
 ٢٠٠  
 ٢٠١  
 ٢٠٢  
 ٢٠٣  
 ٢٠٤  
 ٢٠٥  
 ٢٠٦  
 ٢٠٧  
 ٢٠٨  
 ٢٠٩  
 ٢١٠  
 ٢١١  
 ٢١٢  
 ٢١٣  
 ٢١٤  
 ٢١٥  
 ٢١٦  
 ٢١٧  
 ٢١٨  
 ٢١٩  
 ٢٢٠  
 ٢٢١  
 ٢٢٢  
 ٢٢٣  
 ٢٢٤  
 ٢٢٥  
 ٢٢٦  
 ٢٢٧  
 ٢٢٨  
 ٢٢٩  
 ٢٣٠  
 ٢٣١  
 ٢٣٢  
 ٢٣٣  
 ٢٣٤  
 ٢٣٥  
 ٢٣٦  
 ٢٣٧  
 ٢٣٨  
 ٢٣٩  
 ٢٤٠  
 ٢٤١  
 ٢٤٢  
 ٢٤٣  
 ٢٤٤  
 ٢٤٥  
 ٢٤٦  
 ٢٤٧  
 ٢٤٨  
 ٢٤٩  
 ٢٥٠  
 ٢٥١  
 ٢٥٢  
 ٢٥٣  
 ٢٥٤  
 ٢٥٥  
 ٢٥٦  
 ٢٥٧  
 ٢٥٨  
 ٢٥٩  
 ٢٦٠  
 ٢٦١  
 ٢٦٢  
 ٢٦٣  
 ٢٦٤  
 ٢٦٥  
 ٢٦٦  
 ٢٦٧  
 ٢٦٨  
 ٢٦٩  
 ٢٧٠  
 ٢٧١  
 ٢٧٢  
 ٢٧٣  
 ٢٧٤  
 ٢٧٥  
 ٢٧٦  
 ٢٧٧  
 ٢٧٨  
 ٢٧٩  
 ٢٨٠  
 ٢٨١  
 ٢٨٢  
 ٢٨٣  
 ٢٨٤  
 ٢٨٥  
 ٢٨٦  
 ٢٨٧  
 ٢٨٨  
 ٢٨٩  
 ٢٩٠  
 ٢٩١  
 ٢٩٢  
 ٢٩٣  
 ٢٩٤  
 ٢٩٥  
 ٢٩٦  
 ٢٩٧  
 ٢٩٨  
 ٢٩٩  
 ٣٠٠  
 ٣٠١  
 ٣٠٢  
 ٣٠٣  
 ٣٠٤  
 ٣٠٥  
 ٣٠٦  
 ٣٠٧  
 ٣٠٨  
 ٣٠٩  
 ٣١٠  
 ٣١١  
 ٣١٢  
 ٣١٣  
 ٣١٤  
 ٣١٥  
 ٣١٦  
 ٣١٧  
 ٣١٨  
 ٣١٩  
 ٣٢٠  
 ٣٢١  
 ٣٢٢  
 ٣٢٣  
 ٣٢٤  
 ٣٢٥  
 ٣٢٦  
 ٣٢٧  
 ٣٢٨  
 ٣٢٩  
 ٣٣٠  
 ٣٣١  
 ٣٣٢  
 ٣٣٣  
 ٣٣٤  
 ٣٣٥  
 ٣٣٦  
 ٣٣٧  
 ٣٣٨  
 ٣٣٩  
 ٣٤٠  
 ٣٤١  
 ٣٤٢  
 ٣٤٣  
 ٣٤٤  
 ٣٤٥  
 ٣٤٦  
 ٣٤٧  
 ٣٤٨  
 ٣٤٩  
 ٣٥٠  
 ٣٥١  
 ٣٥٢  
 ٣٥٣  
 ٣٥٤  
 ٣٥٥  
 ٣٥٦  
 ٣٥٧  
 ٣٥٨  
 ٣٥٩  
 ٣٦٠  
 ٣٦١  
 ٣٦٢  
 ٣٦٣  
 ٣٦٤  
 ٣٦٥  
 ٣٦٦  
 ٣٦٧  
 ٣٦٨  
 ٣٦٩  
 ٣٧٠  
 ٣٧١  
 ٣٧٢  
 ٣٧٣  
 ٣٧٤  
 ٣٧٥  
 ٣٧٦  
 ٣٧٧  
 ٣٧٨  
 ٣٧٩  
 ٣٨٠  
 ٣٨١  
 ٣٨٢  
 ٣٨٣  
 ٣٨٤  
 ٣٨٥  
 ٣٨٦  
 ٣٨٧  
 ٣٨٨  
 ٣٨٩  
 ٣٩٠  
 ٣٩١  
 ٣٩٢  
 ٣٩٣  
 ٣٩٤  
 ٣٩٥  
 ٣٩٦  
 ٣٩٧  
 ٣٩٨  
 ٣٩٩  
 ٤٠٠  
 ٤٠١  
 ٤٠٢  
 ٤٠٣  
 ٤٠٤  
 ٤٠٥  
 ٤٠٦  
 ٤٠٧  
 ٤٠٨  
 ٤٠٩  
 ٤١٠  
 ٤١١  
 ٤١٢  
 ٤١٣  
 ٤١٤  
 ٤١٥  
 ٤١٦  
 ٤١٧  
 ٤١٨  
 ٤١٩  
 ٤٢٠  
 ٤٢١  
 ٤٢٢  
 ٤٢٣  
 ٤٢٤  
 ٤٢٥  
 ٤٢٦  
 ٤٢٧  
 ٤٢٨  
 ٤٢٩  
 ٤٣٠  
 ٤٣١  
 ٤٣٢  
 ٤٣٣  
 ٤٣٤  
 ٤٣٥  
 ٤٣٦  
 ٤٣٧  
 ٤٣٨  
 ٤٣٩  
 ٤٤٠  
 ٤٤١  
 ٤٤٢  
 ٤٤٣  
 ٤٤٤  
 ٤٤٥  
 ٤٤٦  
 ٤٤٧  
 ٤٤٨  
 ٤٤٩  
 ٤٥٠  
 ٤٥١  
 ٤٥٢  
 ٤٥٣  
 ٤٥٤  
 ٤٥٥  
 ٤٥٦  
 ٤٥٧  
 ٤٥٨  
 ٤٥٩  
 ٤٦٠  
 ٤٦١  
 ٤٦٢  
 ٤٦٣  
 ٤٦٤  
 ٤٦٥  
 ٤٦٦  
 ٤٦٧  
 ٤٦٨  
 ٤٦٩  
 ٤٧٠  
 ٤٧١

لو لڑو اور دے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اَمْرٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ يُفْعَلُ  
 فَلَا يَسُرُّ وَلاَ يَنْفِرُ وَلاَ يُجْعَلُ لَكَ مِنْهُ  
 اَمْرٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ يُفْعَلُ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 خَيْرِ مَوْلٰى سَيِّدَاتِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ  
 عَلَيْهِمْ خَيْرَ خَلْقٍ خَلَقْتَ لَهُ الْخَيْرَ وَاجْعَلْهُمْ  
 قَائِمًا وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِمْ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِمْ  
 فَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا وَكَانَ  
 اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ  
 اَمْرًا مُّجْتَمِعًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا  
 مُّجْتَمِعًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا  
 وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا

وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 خَيْرِ مَوْلٰى سَيِّدَاتِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ  
 عَلَيْهِمْ خَيْرَ خَلْقٍ خَلَقْتَ لَهُ الْخَيْرَ وَاجْعَلْهُمْ  
 قَائِمًا وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِمْ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِمْ  
 فَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا وَكَانَ  
 اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ  
 اَمْرًا مُّجْتَمِعًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا  
 مُّجْتَمِعًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا  
 وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا

وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 خَيْرِ مَوْلٰى سَيِّدَاتِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ  
 عَلَيْهِمْ خَيْرَ خَلْقٍ خَلَقْتَ لَهُ الْخَيْرَ وَاجْعَلْهُمْ  
 قَائِمًا وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِمْ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِمْ  
 فَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا وَكَانَ  
 اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ  
 اَمْرًا مُّجْتَمِعًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا  
 مُّجْتَمِعًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا  
 وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا

وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَاللَّهُ أَعْلَمُ  
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
 خَيْرِ مَوْلٰى سَيِّدَاتِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَصَلِّ  
 عَلَيْهِمْ خَيْرَ خَلْقٍ خَلَقْتَ لَهُ الْخَيْرَ وَاجْعَلْهُمْ  
 قَائِمًا وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِمْ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِمْ  
 فَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا وَكَانَ  
 اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ  
 اَمْرًا مُّجْتَمِعًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا  
 مُّجْتَمِعًا وَكَانَ اَمْرُ اللَّهِ اَمْرًا مُّجْتَمِعًا

وَاللَّهُ أَعْلَمُ

روایت کیا، انکو اچھا دلا دینے:

معاذِ ربِّ العزیز! یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 حضورِ جبریل سے پہلی تو یہ ہے کہ انکو اچھا دلا دینے  
 اور انکو اپنے حق میں مدد دینے کے لیے اور انکو اپنے حق  
 کے لیے ترغیب دینے۔ انکو کسی ایک کلمہ پر بھی آمین و صل  
 ۴۷۱ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلی تو یہ ہے کہ انکو اچھا دلا دینے  
 اور انکو اپنے حق میں مدد دینے کے لیے اور انکو اپنے حق  
 کے لیے ترغیب دینے۔ انکو کسی ایک کلمہ پر بھی آمین و صل

معاذِ ربِّ العزیز! یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 حضورِ جبریل سے پہلی تو یہ ہے کہ انکو اچھا دلا دینے  
 اور انکو اپنے حق میں مدد دینے کے لیے اور انکو اپنے حق  
 کے لیے ترغیب دینے۔ انکو کسی ایک کلمہ پر بھی آمین و صل

وَاللَّهُ أَعْلَمُ

معتد بہ کلمے میں اپنی فکر کو نہیں عطا کرتے، خدا کا رکنا حال  
 اور نہ کچھ جانوں کے سرمد سے ہیں اگر کوئی سے کسی ایک  
 کلمے پر یوں رہا نہیں۔ روایت کیا کہ کوئی مرد کی سزا اس کو  
 بھیجنا ہے۔

عمر بن خطاب سے روایت ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
 جب ہر شخص نے دم لیا تو ان کی لڑائی کو جید کیا اور غزوں سے کیا  
 اس پر نبی نے فرمایا کہ یہ لڑائی کا ہے، نبی نے فرمایا کہ اس کو کتب  
 سوا پر ہے، ان کے بعد نبی نے فرمایا کہ اس سے نہ جلد سے ہی آیت  
 کو پڑھو۔ ان دنوں نے فرمایا کہ اس نے اپنے حق سے دیا ہے  
 پھر اس کی بی بی نے فرمایا کہ اس کی بی بی نے فرمایا کہ اس سے  
 کیا ہو گا وہ ہو گا۔  
 (روایت کیا کہ کوئی نبی سے شہب الایمان میں)

يَوْمَ خَلَقْتُمُوهُمَا فَتَا وَتَا وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا لَمَّا بُرِئْتُمُ الْمَوْتَ وَلَمَّا خَلَقْتُمُوهُمَا فَتَا وَتَا وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا لَمَّا بُرِئْتُمُ الْمَوْتَ وَلَمَّا خَلَقْتُمُوهُمَا فَتَا وَتَا وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا لَمَّا بُرِئْتُمُ الْمَوْتَ

اِنَّ الَّذِي يَنْفَعُ النَّاسَ يَنْفَعُ نَفْسَهُ  
 فَخَلَقَ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْاَنْفُسَ الْمُنَاةَ خَلَقَ  
 سَائِرَ مَا كَانَ حَقَّ الْمَالِ وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءُ خَلَقَ  
 الْاَنْفُسَ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْاَنْفُسَ الْمُنَاةَ خَلَقَ  
 الْاَنْفُسَ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْاَنْفُسَ الْمُنَاةَ خَلَقَ  
 لَمَّا خَلَقَ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْاَنْفُسَ الْمُنَاةَ خَلَقَ  
 مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ يَنْفَعُ نَفْسَهُ وَلَمَّا خَلَقَ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْاَنْفُسَ الْمُنَاةَ خَلَقَ  
 خَلَقَ نَفْسَهُ لَمَّا خَلَقَ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْاَنْفُسَ الْمُنَاةَ خَلَقَ

(مترجم: اللہ تعالیٰ نے جو کچھ انسانوں کے لیے ہے)

## تیسری فصل

خطبہ شریف سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
 فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ

يَوْمَ خَلَقْتُمُوهُمَا فَتَا وَتَا وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا لَمَّا بُرِئْتُمُ الْمَوْتَ وَلَمَّا خَلَقْتُمُوهُمَا فَتَا وَتَا وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا لَمَّا بُرِئْتُمُ الْمَوْتَ

اِنَّ الَّذِي يَنْفَعُ النَّاسَ يَنْفَعُ نَفْسَهُ  
 فَخَلَقَ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْاَنْفُسَ الْمُنَاةَ خَلَقَ  
 سَائِرَ مَا كَانَ حَقَّ الْمَالِ وَالْمَرْءُ وَالْمَرْءُ خَلَقَ  
 الْاَنْفُسَ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْاَنْفُسَ الْمُنَاةَ خَلَقَ  
 الْاَنْفُسَ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْاَنْفُسَ الْمُنَاةَ خَلَقَ  
 لَمَّا خَلَقَ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْاَنْفُسَ الْمُنَاةَ خَلَقَ  
 مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ يَنْفَعُ نَفْسَهُ وَلَمَّا خَلَقَ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْاَنْفُسَ الْمُنَاةَ خَلَقَ  
 خَلَقَ نَفْسَهُ لَمَّا خَلَقَ الْوَحْشَ وَالْطَّيْرَ وَالْاَنْفُسَ الْمُنَاةَ خَلَقَ

(مترجم: اللہ تعالیٰ نے جو کچھ انسانوں کے لیے ہے)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ  
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں دو چیزیں ہیں۔ روایت کیا کہ

يَوْمَ خَلَقْتُمُوهُمَا فَتَا وَتَا وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا لَمَّا بُرِئْتُمُ الْمَوْتَ وَلَمَّا خَلَقْتُمُوهُمَا فَتَا وَتَا وَنَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا لَمَّا بُرِئْتُمُ الْمَوْتَ

[illegible]

رویت نیا اس کا احمد اور ترمذی کے بعد نوذکر ہے  
 کما رسل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ یہ پچیس ہست  
 پر حالت کرنا ہے کہ اپنی دیوار چھو کر دیکھ کر کہے  
 کہ میں اس کا قدرت بخدا کی معرفت در خبر پر ہے۔  
 خدا کا علم اعلیٰ قدرت اعلیٰ بقرب سرچشمے درود

[illegible]







الارض من تحتها اهلها من تحتها  
فانما اهلها من تحتها

(طالع مشرق)

تحتها و تحتها من تحتها  
فانما اهلها من تحتها

(طالع مشرق)

تحتها و تحتها من تحتها  
فانما اهلها من تحتها

(طالع مشرق)

تحتها و تحتها من تحتها  
فانما اهلها من تحتها

تحتها و تحتها من تحتها  
فانما اهلها من تحتها

(طالع مشرق)

تحتها و تحتها من تحتها  
فانما اهلها من تحتها

(طالع مشرق)

تحتها و تحتها من تحتها  
فانما اهلها من تحتها

(طالع مشرق)

تحتها و تحتها من تحتها  
فانما اهلها من تحتها



























[illegible]

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ فِي حَرْبٍ مَعَ الْكُفَرِ  
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ فِي حَرْبٍ مَعَ الْكُفَرِ  
وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ فِي حَرْبٍ مَعَ الْكُفَرِ

[illegible]

حضرت ابوہریرہؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہوئے یہ سہ سہ فرمایا  
میں بھیجی ہو کرتے ہوں۔ روایت ہے کہ میں کو حرامی کے لئے رہتی تھی  
سے تھک رہا تھا۔

بَابُ فِي اخْلَاقِهِ وَشَمَائِلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آپ کے اخلاق و رعادت کا بیان

پہلے فصل

عزت فسطویٰ ہے۔ روایت ہے کہ جس نے دس سال کسی بڑے کی خدمت میں گزار دیں وہ کون کون کی نعمتیں پا کر بھی خوش رہے گا۔

[illegible]

۵۵۵۷. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَعْلَمُكُمْ بِشَيْءٍ أَكْبَرُ مِنْكُمْ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ تَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ  
إِلَى الْجَسَدِ وَلَا إِلَى الْوَسْطِيِّ وَلَا إِلَى السَّوَادِ  
(تفسير)

جَعَلُوا هَكَذَا قَالُوا كَذَرْتُمُوهُمُ فَلَمَّا مَلَائِكَةُ اللَّهِ عَالُوا  
 وَكُنْتُمْ مِنْ آتَمِيهِمْ أَفَلَا تَعْلَمُونَ ۚ فَكَلَّمَ اللَّهُ نُوْحًا  
 بِرُوحِهِ قَالِ لِقَوْمِكَ إِنَّهُمُ كَافِرُونَ فَاصْبِرْ ۚ وَاصْبِرْ  
 لِقَوْلِ رَبِّكَ إِنَّهُ يَشْرِي بِكَ الْجِبِلَّاتُ بِالسَّكَّةِ الْمُبَشَّغَةِ  
 تَلَىٰ تِلْكَ عَلَيْنَا مَثَلُ الْفَخْرِ ۚ وَكَانَ قَوْمُ ثَمُودَ عَدُوًّا  
 حَنِئًا يَدْعُونَ ثَمُودَ ۖ وَثَمُودُ ابْنُ عَادَ ۖ وَكَانَ قَوْمُهُ  
 كُفَرًا تَوَلَّوْا ۚ وَكَانَ ثَمُودٌ شَاكِرًا ۖ وَكَانَ ثَمُودٌ











انہو مٹی سے خلیج کو بند کر دیا تو سریرا  
(وَأَقَامُوا دُورًا)

خلیج کو بند کر دیا تو سریرا کو دور کر دیا  
مٹی سے خلیج کو بند کر دیا تو سریرا کو دور کر دیا  
وَجَنَّتْ لَهُ الْبَنَاتُ بِمِثْلِهَا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
میں خلیج کو بند کر دیا۔

(وَأَقَامُوا دُورًا)

وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا

(وَأَقَامُوا دُورًا)

وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا

میں نے اس کو رسیں کھینچیں۔

وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا

وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا

(وَأَقَامُوا دُورًا)

وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا

(وَأَقَامُوا دُورًا)

وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا

## تیسری فصل

عمر بن عبد العزیز نے اس کو رسیں کھینچیں  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا

(وَأَقَامُوا دُورًا)

وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا

(وَأَقَامُوا دُورًا)

وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا

وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا  
وَأَقَامُوا دُورًا وَبَنَاتُهَا بِمِثْلِهَا



























[illegible][illegible]

























سَيَكُونُ وَاعْتَنُ سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ وَأَقَامَ فِي قَلْبِهَا زَيْدٌ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَشَرِيكَهُ قُلْتُ لَهُ قُلْتُ وَاسْتَدْرَكَ عَقْدَ  
فِيهِمَا يَوْمَ تَحْيَا بِجَلْبَانِهَا مُلْبَعَةً يَنْتَابُ كَيْفَ  
تَقَارُؤُهَا كَمَا تَقْرَأُ تَقْرَأُ فِي رَوْيَتِهَا قُلْتُ وَفِيهِمَا  
يَعْنِي بِخَيْرِ شَيْءٍ وَفِيهَا يَنْتَابُ

(تَحْمُزُ حَبِ)

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ وَأَقَامَ فِي قَلْبِهَا زَيْدٌ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَشَرِيكَهُ قُلْتُ لَهُ قُلْتُ وَاسْتَدْرَكَ عَقْدَ  
فِيهِمَا يَوْمَ تَحْيَا بِجَلْبَانِهَا مُلْبَعَةً يَنْتَابُ كَيْفَ  
تَقَارُؤُهَا كَمَا تَقْرَأُ تَقْرَأُ فِي رَوْيَتِهَا قُلْتُ وَفِيهِمَا  
يَعْنِي بِخَيْرِ شَيْءٍ وَفِيهَا يَنْتَابُ

أَنَّهُ لَا يَنْتَابُ

وَعَنْ جَابِرٍ قُلْتُ تَابَتْ أَعْيُنُ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ  
فَقَرَأَتْ كَذِبًا تَعْبُدُهَا وَجَدَ أَهْلًا مَعَهَا  
أَنَّهُ قَبْلُهَا مَعَهَا أَهْلًا مَعَهَا مَعَهَا مَعَهَا  
فِيهِمَا يَوْمَ تَحْيَا بِجَلْبَانِهَا مُلْبَعَةً يَنْتَابُ كَيْفَ  
تَقَارُؤُهَا كَمَا تَقْرَأُ تَقْرَأُ فِي رَوْيَتِهَا قُلْتُ وَفِيهِمَا  
يَعْنِي بِخَيْرِ شَيْءٍ وَفِيهَا يَنْتَابُ

مطهر سے نبی بنی آدم کی سجدت ہے کہ جس سے ہر کچھ اس  
دولت میں کوئی چیز ہو کہ وہی کوئی سجدہ کرے اس کے آسمانی  
ہونے کو سب کچھ کہتے ہیں۔ جس سے نہ کوئی کافر اس سے  
پتہ نہ کہ اس سے کچھ کہیں جو پہلے نہ ہو

(مَعْنَى حَبِ)

عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ وَأَقَامَ فِي قَلْبِهَا زَيْدٌ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَشَرِيكَهُ قُلْتُ لَهُ قُلْتُ وَاسْتَدْرَكَ عَقْدَ  
فِيهِمَا يَوْمَ تَحْيَا بِجَلْبَانِهَا مُلْبَعَةً يَنْتَابُ كَيْفَ  
تَقَارُؤُهَا كَمَا تَقْرَأُ تَقْرَأُ فِي رَوْيَتِهَا قُلْتُ وَفِيهِمَا  
يَعْنِي بِخَيْرِ شَيْءٍ وَفِيهَا يَنْتَابُ

عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ وَأَقَامَ فِي قَلْبِهَا زَيْدٌ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَشَرِيكَهُ قُلْتُ لَهُ قُلْتُ وَاسْتَدْرَكَ عَقْدَ  
فِيهِمَا يَوْمَ تَحْيَا بِجَلْبَانِهَا مُلْبَعَةً يَنْتَابُ كَيْفَ  
تَقَارُؤُهَا كَمَا تَقْرَأُ تَقْرَأُ فِي رَوْيَتِهَا قُلْتُ وَفِيهِمَا  
يَعْنِي بِخَيْرِ شَيْءٍ وَفِيهَا يَنْتَابُ







يَا أَيُّهَا الْمَلَأُؤُونَ قَاهِرُوا هَٰؤُلَاءِ حَتَّىٰ تَسْمُرُوا  
أَعْيُنَهُمْ فَذُرُّوهُمْ وَلَا يُبْرِحُوا قَرْيَتَهُمْ وَلَا يَكُونُوا  
فِيهَا فَتًى بَالِغًا إِلَىٰ كُلِّ مَنَازِلٍ وَابْتَغُوا فَرَجَ لِي فِيهِ  
وَمَنْ رَأَىٰ مِنْهُ فَلْيَكُفُّ بِهِ عَنِ الْمَبَاغَةِ

(١٠٤) الشُّرُفُ:

وَعَلَى الْإِنسَانِ عَزَاجَتُهُ إِذْ رَأَى مَخْرَجَ الْمَاءِ فَمَدَّ إِلَيْهِ حَنَاقًا فَلَمَّا أَفْتَدَاهُ فَلَّى دُونَهُ وَخَطَبَا هَلْ يَأْتِيهِمْ شَرُّهُ فَقَالَ أَحَدُ الْمَرْءَيْنِ  
 ذَهَبَ عَلَى بَيْتِ شِمٍّ كَذَلِكَ أَتَتْكَ رُوحَةٌ وَأَنْتَ نَسِيتَ  
 وَعَبَسَ وَتَوَلَّى وَرَأَى عَلَى الْوَاقِفَةِ إِيمَانًا مِمَّنْ  
 هُمُ سَيُؤْتُونَكَ مِنْهُ فَعِزَّزْ كَلَامَكَ عَلَيْهِ اسْمُ رَبِّكَ  
 حَتَّى تَمُوتَ عَلَيْهِ عَالَمًا.

(عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ)

[illegible]

درمیت کی اسلوا کیا ہو ہے۔

[illegible][illegible]











وَعَلَىٰ رَأْسِهِ قُورُسُ بْنُ كَيْسٍ وَكَانَ رَجُلًا عَظِيمًا  
يَقِيظُ نَفْسَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ عَلَيْهِ الْقُدْرَةُ  
وَالْجَبَلُ بِأَسْرِ كَيْفَ يَقَالُ الْبَنِيُّ عَلَى اللَّهِ هَبْ  
وَسَلِّمْ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُفْعِلُ فَمَا تَحْتَهَا الْأَشْيَاءُ  
فَفَعَلَ اللَّهُ مَتَىٰ أَقْبَلَ الْأَرْضَ الْأَيْمَنَ مَتَىٰ وَبِهِمَا  
وَحَدَّهُ مَسُودًا مَقْبُولًا مَا شَاءَ اللَّهُ فَفَعَلُوا  
وَكُنَّا وَجْهًا وَهَلْ تَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ

(مَنْعُ قَتْلِهِ)

فَقِيلَ وَهَلْ أَنْتَ الْيَتِيمُ وَالْمَسْكِينُ الْيَتِيمُ عَلَى اللَّهِ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ وَجْهًا عَظِيمًا وَكَانَ  
عَلَيْهِمَا وَكَانَ عَلَى اللَّهِ هَبْ وَفَعَلَ اللَّهُ

(مَنْعُ قَتْلِهِ)

وَعَلَىٰ رَأْسِهِ قُورُسُ بْنُ كَيْسٍ وَكَانَ رَجُلًا عَظِيمًا  
يَقِيظُ نَفْسَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ عَلَيْهِ الْقُدْرَةُ  
وَالْجَبَلُ بِأَسْرِ كَيْفَ يَقَالُ الْبَنِيُّ عَلَى اللَّهِ هَبْ  
وَسَلِّمْ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُفْعِلُ فَمَا تَحْتَهَا الْأَشْيَاءُ  
فَفَعَلَ اللَّهُ مَتَىٰ أَقْبَلَ الْأَرْضَ الْأَيْمَنَ مَتَىٰ وَبِهِمَا  
وَحَدَّهُ مَسُودًا مَقْبُولًا مَا شَاءَ اللَّهُ فَفَعَلُوا  
وَكُنَّا وَجْهًا وَهَلْ تَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ

(مَنْعُ قَتْلِهِ)

وَعَلَىٰ رَأْسِهِ قُورُسُ بْنُ كَيْسٍ وَكَانَ رَجُلًا عَظِيمًا  
يَقِيظُ نَفْسَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ عَلَيْهِ الْقُدْرَةُ  
وَالْجَبَلُ بِأَسْرِ كَيْفَ يَقَالُ الْبَنِيُّ عَلَى اللَّهِ هَبْ  
وَسَلِّمْ إِنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ يُفْعِلُ فَمَا تَحْتَهَا الْأَشْيَاءُ  
فَفَعَلَ اللَّهُ مَتَىٰ أَقْبَلَ الْأَرْضَ الْأَيْمَنَ مَتَىٰ وَبِهِمَا  
وَحَدَّهُ مَسُودًا مَقْبُولًا مَا شَاءَ اللَّهُ فَفَعَلُوا  
وَكُنَّا وَجْهًا وَهَلْ تَعْبُدُ إِلَّا اللَّهَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک ایسی قریشی عورت جو کہ  
کوسلہ اور سوسہ سے مراد ہوئی ہر شریفوں سے باطن و ظہر سے  
لاوا لہذا جو کہ قریشی عورتوں میں سے تھی اس نے کہا کہ جو کہ لاوا لہذا  
سے غریبوں کو پرہیز کرے۔ میں یہی کرتی تھی۔ اور اس کا ایک بھائی  
تھو کہ اس کے نام تھا۔ اور اس کے ایک بھائی تھو کہ اس کے نام تھا۔  
کہ کہ اس کے نام تھا۔ اور اس کے ایک بھائی تھو کہ اس کے نام تھا۔

(مَنْعُ قَتْلِهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت جو کہ  
کوسلہ اور سوسہ سے مراد ہوئی ہر شریفوں سے باطن و ظہر سے  
لاوا لہذا جو کہ قریشی عورتوں میں سے تھی اس نے کہا کہ جو کہ لاوا لہذا  
سے غریبوں کو پرہیز کرے۔ میں یہی کرتی تھی۔ اور اس کا ایک بھائی  
تھو کہ اس کے نام تھا۔ اور اس کے ایک بھائی تھو کہ اس کے نام تھا۔

(مَنْعُ قَتْلِهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت جو کہ  
کوسلہ اور سوسہ سے مراد ہوئی ہر شریفوں سے باطن و ظہر سے  
لاوا لہذا جو کہ قریشی عورتوں میں سے تھی اس نے کہا کہ جو کہ لاوا لہذا  
سے غریبوں کو پرہیز کرے۔ میں یہی کرتی تھی۔ اور اس کا ایک بھائی  
تھو کہ اس کے نام تھا۔ اور اس کے ایک بھائی تھو کہ اس کے نام تھا۔

(مَنْعُ قَتْلِهِ)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت جو کہ  
کوسلہ اور سوسہ سے مراد ہوئی ہر شریفوں سے باطن و ظہر سے  
لاوا لہذا جو کہ قریشی عورتوں میں سے تھی اس نے کہا کہ جو کہ لاوا لہذا  
سے غریبوں کو پرہیز کرے۔ میں یہی کرتی تھی۔ اور اس کا ایک بھائی  
تھو کہ اس کے نام تھا۔ اور اس کے ایک بھائی تھو کہ اس کے نام تھا۔



















































بِنَا فَصَبَّ اَبْقَىٰ مِنْ اَمْتِهِ خَلِيَةً وَنَسَبَهُ مُطَهَّرًا  
 شَرَفِي مَلِكِي مُتَكَبِّرًا وَمُسَدَّدًا مَا اَدْنٰهُ اَهْلُ الْفَيْسَلِ  
 فَمِنْ حَيْثُ يَخْرُجُ فَرَحُهُ بِسَبْحَتِي تَأْسَنُ تَوَلَّيْتُهُ  
 وَبُحْبُوحَتِي تَحْوِلُونَا هَدًى وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ اَمْرِ  
 قَدِيرٍ وَاسْتَبِيحُوا قُرْبَانًا عَظِيمًا مَرَدَّدًا سَبَّحًا  
 بِهَيْبَةِ اَمْرِ اَلِيٍّ فِي اَمْرِ قَدِيرٍ مِنْ مُتَكَبِّرٍ

رَدُّوْا اَلْبَلَدَ عَلٰی

اَلْحَقِّ اَلْقَوِيَّ عَزَّ وَجَلَّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَئِلُکَ بِرَحْمَتِکَ وَرَحْمَةِ  
 اَبْنِیْکَ عَلٰی اَمْتِکَ اَنْ تَسَلِّمْ عَلٰی سُلَیْمَانَ اَبْنِیْکَ  
 فَقَدْ اَتٰکَ خَلْفَتُکَ اَللّٰهُ بِخَبَرِ اَلْقَوٰی اَتَمَّ حَبِیْبٍ  
 رَکْعَةً وَرَدَّ نَبَاحًا وَوَمِنْ مَآثِرِکَ فَاتَّخَذَ  
 مَآثِرُکَ حَبِیْبًا اَوْ جُکْرًا عَلٰی حَبِیْبٍ اَوْ بَاقًا  
 اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ اَمْرًا مِّنْ سُلَیْمَانَ اَوْ اَنْ تَقْبَلْ  
 هَذَا الشَّيْءَ وَتَقْبَلْ اَمْرًا اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ  
 قَبْلُکَ عَنْ حَبِیْبٍ عَصِيًّا اَلْمُسْلِمِ اَنْ یُّوَسِّعَ  
 مِنْ اَمْرِکَ اَمَّا اَنْ یُّوَسِّعَ مَآثِرُکَ وَتَقْبَلْ  
 حَبِیْبًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ مَآثِرَکَ اَوْ اَمَّا اَنْ  
 تَقْبَلْ حَبِیْبًا وَتَقْبَلْ اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ

اَلْحَقِّ اَلْقَوِيَّ

عَبْدُکَ وَحَقِّکَ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ  
 اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ  
 اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ  
 اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ  
 اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ  
 اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ  
 اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ  
 اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ اَمْرًا اَوْ اَمَّا اَنْ تَقْبَلْ

وہ جس نے اپنی مدینہ کو ان کے پاس بھیج دیا تھا  
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے خوش ہو سکے  
 جس نے ان کو روک لیا تو وہ بھی اس کے لئے برا ہے  
 جس نے اس کو روک لیا تو وہ بھی اس کے لئے برا ہے  
 جس نے اس کو روک لیا تو وہ بھی اس کے لئے برا ہے  
 جس نے اس کو روک لیا تو وہ بھی اس کے لئے برا ہے  
 جس نے اس کو روک لیا تو وہ بھی اس کے لئے برا ہے  
 جس نے اس کو روک لیا تو وہ بھی اس کے لئے برا ہے

وہ جو یہ کہہ کر نکلا تو

محبوبِ حق کی خدمت سے روک لیا تو اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں

اَلْحَقِّ اَلْقَوِيَّ

محبوبِ حق کی خدمت سے روک لیا تو اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں  
 اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں اس کی خدمت میں

















# بَابُ مَنْ قَبِلَ قَرْنِيْشَ وَ ذَكَرَ الْقَبَائِلَ

## قریش کے مناقب اور دیگر قبائل کا بیان

### پہلی فصل

خود بخبر ہوا سے دوست بنے قریشی شمس و ذہب سے قریشی  
نوسہ کینس کے بیٹے بنے ہمدانی۔ یہی قریشی ہمدانی۔  
مسلمان قریشی ہمدانی کے بیٹے بنے۔ یہ قریشی ہمدانی کے  
بیٹے بنے۔

درتعلق علیہ

۱۔ چار سے دو جن سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے  
دوستی کے برج بن کر رکھے ہیں۔

دوست کی اصل کو سمجھئے۔

مصر ابی کریم سے قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی  
کی تھی۔ یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔

درتعلق علیہ

۲۔ ہمدانی سے قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی  
کی تھی۔ یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔

درتعلق علیہ

۳۔ ہمدانی سے قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی  
کی تھی۔ یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔

۴۔ ہمدانی سے قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی  
کی تھی۔ یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔

درتعلق علیہ

۵۔ ہمدانی سے قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی  
کی تھی۔ یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔

درتعلق علیہ

۶۔ ہمدانی سے قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی  
کی تھی۔ یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔

درتعلق علیہ

۷۔ ہمدانی سے قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی  
کی تھی۔ یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔

درتعلق علیہ

۸۔ ہمدانی سے قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی  
کی تھی۔ یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔  
یہ قریشی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوستی کی تھی۔

وہ قریش سے۔

وہ اپنی کیا انکو بھی کہہ رہے تھے

ثُمَّ رَدَّهَا عَنْ أَهْلِ كَلْبٍ فَأَمَاتَ كَلْبَ وَتَمَاتَ كَلْبٌ  
فَكَانَ مِنْ قُرَيْشٍ۔

(مشق علیہ)

ثُمَّ رَدَّهَا عَنْ أَهْلِ كَلْبٍ فَأَمَاتَ كَلْبَ وَتَمَاتَ كَلْبٌ  
فَكَانَ مِنْ قُرَيْشٍ۔

(مشق علیہ)

ثُمَّ رَدَّهَا عَنْ أَهْلِ كَلْبٍ فَأَمَاتَ كَلْبَ وَتَمَاتَ كَلْبٌ  
فَكَانَ مِنْ قُرَيْشٍ۔

(مشق علیہ)

ثُمَّ رَدَّهَا عَنْ أَهْلِ كَلْبٍ فَأَمَاتَ كَلْبَ وَتَمَاتَ كَلْبٌ  
فَكَانَ مِنْ قُرَيْشٍ۔

(مشق علیہ)

ثُمَّ رَدَّهَا عَنْ أَهْلِ كَلْبٍ فَأَمَاتَ كَلْبَ وَتَمَاتَ كَلْبٌ  
فَكَانَ مِنْ قُرَيْشٍ۔

(مشق علیہ)

## دوسری فصل

حضرت محمد سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

ثُمَّ رَدَّهَا عَنْ أَهْلِ كَلْبٍ فَأَمَاتَ كَلْبَ وَتَمَاتَ كَلْبٌ  
فَكَانَ مِنْ قُرَيْشٍ۔

حضرت ابی جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اللہ تعالیٰ کا کار کو بکشتے ہیں ان کو راستہ کے لئے تھامے لے لے رہے تھے اسکی صحبت کی حد اس کے رسول کا۔

(مشق علیہ)

حضرت ابی جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے قریش کا کار کو بکشتے ہیں ان کو راستہ کے لئے تھامے لے لے رہے تھے اسکی صحبت کی حد اس کے رسول کا۔

(مشق علیہ)

حضرت ابی جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے قریش کا کار کو بکشتے ہیں ان کو راستہ کے لئے تھامے لے لے رہے تھے اسکی صحبت کی حد اس کے رسول کا۔

(مشق علیہ)

حضرت ابی جعفر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے قریش کا کار کو بکشتے ہیں ان کو راستہ کے لئے تھامے لے لے رہے تھے اسکی صحبت کی حد اس کے رسول کا۔

(مشق علیہ)









تقدیر۔ جن لوگوں کے کہ نہ مڑ سے پہلے ایک کہ یہ حق تعالیٰ اور غافل ہو  
 زمین اسلام خد کیجئے اللہ کو جس سے جو یہ کہ لڑو یہاں تک ہندو نے  
 جو وہ راج پور کا پہلے غیر مسلمان تھے۔

۳. روایت کیا اسٹوریٹری سے۔

حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ میں نے عمرؓ کو ایک مجلس میں ملنے پایا اور کہا کہ میں نے تم سے ایک چیز سیکھ لی ہے جو میرے لیے بہت قیمتی ہے۔ عمرؓ نے فرمایا کہ تم نے کیا سیکھا ہے؟ میں نے کہا کہ میں نے سیکھا ہے کہ اگر ایک شخص کو ایک چیز ملے جو اس کے لیے بہت قیمتی ہے تو اسے اسے اپنے لیے رکھ لے۔

1

عزیز بھی جانتے، اور اپنے بہادروں اللہ علی اللہ صید علم کے لئے  
 کو ایک کچھ دوسرے دوستوں کے ایک بہادر کوئی قول کہوں  
 دوسرے کو قوی عربی میں کہتے ہیں اس وقت کوئی کلام کا کلام  
 عربی میں سے بیت یا شعر کو شصت اربعہ

[illegible][illegible]

(مُحَمَّدٌ عَلَيْهِ السَّلَامُ)  
 أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَدِينَةِ  
 وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ فِي الْمَدِينَةِ فِي الْمَدِينَةِ  
 وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ فِي الْمَدِينَةِ فِي الْمَدِينَةِ  
 وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ فِي الْمَدِينَةِ فِي الْمَدِينَةِ

بَابُ مُنَاقِبِ الْعَجَابِ

پہلی قسط

[illegible]

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ شَرَّ  
وَأَحَدٌ كَذَبَ لِقَوْمٍ مِنْ أُمَّةٍ فَكَانَ  
أَحَدُهُمْ يَكْفُرُ بِهِ.

حضرت بروینہ اپنے آپ سے مدد کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ  
 نبی کی خدمت میں رہنے کا بہترین موقع ہے اور یہ کہ حضرت  
 محمد کی خدمت میں رہنا ایک عظیم الشان موقع ہے اور یہ کہ  
 ان کی صحبت میں رہنا ایک عظیم الشان موقع ہے اور یہ کہ

وَعَنْ أَبِي مُرَّةٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ  
يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ  
بَدَّلَ اللَّهُ دِينَهُ فَكَفَرُوا بِهِ وَكَفَرُوا





قَدْ بَلَغَ أَهْلُهَا عُلُوًّا ۖ كَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ

اگر کسی کو یہ خبر پہنچے کہ ایک شخص نے ایک اور شخص کو قتل کر دیا ہے تو اس کی گواہی دینے سے باز رہے۔

وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ

اگر کسی کو یہ خبر پہنچے کہ ایک شخص نے ایک اور شخص کو قتل کر دیا ہے تو اس کی گواہی دینے سے باز رہے۔

وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ

اگر کسی کو یہ خبر پہنچے کہ ایک شخص نے ایک اور شخص کو قتل کر دیا ہے تو اس کی گواہی دینے سے باز رہے۔

تیسری فصل

وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ

اگر کسی کو یہ خبر پہنچے کہ ایک شخص نے ایک اور شخص کو قتل کر دیا ہے تو اس کی گواہی دینے سے باز رہے۔

وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ وَالَّذِينَ هُمْ يُرْجَوْنَ ۖ

اگر کسی کو یہ خبر پہنچے کہ ایک شخص نے ایک اور شخص کو قتل کر دیا ہے تو اس کی گواہی دینے سے باز رہے۔



















فَلَمَّا وَجَّهَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ لِأَسْمَاءَ ابْنِ أَبِي قُحَيْشٍ  
 مَا لِي بِكَ بِغَيْرِ عَمَلٍ وَأَنْتِ تَقُولِينَ مَا لِي بِكَ  
 قُلْتُ لَنْ أَهْتَمَّ لِي بِنَفْسِي أَلَيْسَ عَلَيَّ وَاعِدٌ بِمَا  
 جِئْتُكُمْ لَعَنَ مَا أَجِدُ وَأَفْعُو وَحَقٌّ لِي بِمَا  
 جِئْتُكُمْ - رَوَاهُ الْإِسْلَامُ

[illegible]

( ۱۰۰۰۰۰۰۰ )

1992

باب مکاتیب الہی

*(continued)*

## مناقب

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

19

۴۴۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت اہلسنت و جماعت سے کہا کہ یہ ایک گھڑی کا گھڑی گھڑی ہے  
عادت کے تقاضے ہیں کہ یہ لوگ اس میں دیکھنا چاہتے ہیں کہ  
میں کس طرح چل رہا ہوں، لہذا اس کے بعد جو بیت کا کھنڈیہ ہے اس میں  
ایک تر چمڑے کا بیس ہے جس کے گرد ایک لکڑی کا بیس ہے جو بیس  
میں گھڑی ہے۔

[illegible]

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں نے یہ سب کیا ہے۔

102

كُرُوْا عِبْرَةً لِّمَنْ يَذَّكَّرُ

المعروف

رومیان

15.0

عشقِ جبروت ہے، ایت ہے مہمانِ فی محلِ قدوسِ ربوبی

سہ ماہیہ کیلئے نئے نئے

( ۵۰۰۰۰۰ )

بَابُ مَا قَبِلَ ابْنُ بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ

من قِبَلِ يُولِي الْأُمُورِ

پہلی قسط

۴۴۰ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ مِنْ مَاءٍ بَرٍّ طَهُرَ بِهِ نَفْسَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ









کوس کے لیے دست دلاتے تھے۔ چنانچہ کوس کے لئے حلق کی  
سے شکرگوں کی ریت اور کھانسی بدھ علیہ السلام کے  
عمر کے اور سبھی پر حضرت نے شکر کا صلہ و دست دے  
پڑ بہت۔ فی حقیقت یہ کلبے تھے کہ ان کے دہرہ دانو  
اٹھ لھوٹے ہو، ہڈیاں کھیت ہو گئی۔ اسی پر حضرت نے  
فساد فی شکر کا صلہ و دست کوس پر بخش کر کوس کے لئے کہ  
سیرت خرمی جو دست ہے وہ چوبیس سمیت نکال دی۔  
میں نے انھیں دیکھا کہ آپ فرستے تھے دلتے حضرت  
کو کوئی چیز نہیں دے سکتا۔ کہی میں نے اس کے بعد میں سزا  
عقارب وہ چکر کر رہا ہوا تھے حدیث کہ اس کو تھوڑے

۱۷۲

بیوایت کا حکم اللہ تعالیٰ

حضرت نسر سے ملا ہے کہ جس میں حضرت علیؓ نے مدد کی ہے  
 اور یہ بیت میں کافر و منافق حضرت کے پیچھے آئے  
 اور ان کی طرف حضرت کے لوگوں سے بیت و فرار حضرت  
 اور ان کے محل کے اور ہے کہ وہ اپنے ایک باوجود  
 یہ کہ وہ نہ مل سکے کہ وہ فراموش کیے ہیں کہ  
 یہ ان سے نہیں مل سکے کہ ان سے مل سکے کہ

۱۰۰ جت پی حکومت سرحد

محکمہ شامیہ کے سربراہ تھیں۔ سید احمد سے کہ چار دس دنوں میں اس کو روک لیں، جس وقت حملہ کرنے کا ارادہ ہو گا اس قوم پر حملہ کرنے کی ضرورت نہ پڑے گی۔

تَنْصُرُوهُ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ هَدَىٰ لَهُمْ سُبُلَ الْبَرِّ ۚ  
مَعْرِبَ الْبَلَدِ وَأَتَتْهُمْ فِي شَتَّىٰ مَوَاقِعَ  
مِنْهُمْ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَانَ قَوْلُهُمْ  
يَا حُكَيْمُ إِنَّا فَتِنَاكَ بِرَبِّكَ وَسَوَدَّ حَتَمُكَ  
فَقَالَ حُكَيْمُ لَكُمْ قَدْ خَلَقْتُ مِنْ شَيْءٍ يَبَاسٍ  
يَجْعَلُ الْبَلَدَ حَرًا وَأَتَتْ بِهِ الْبَنِي إِسْرَءِيلَ  
وَأَتَتْ رُسُلَهُمْ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ وَسَمِعُوا مِنْهُمْ  
مُؤْمِنِينَ بِاللَّهِ فَقَالُوا هَؤُلَاءِ هُمُ الَّذِينَ  
خَلَقُوا الْبَلَدَ فَأَتَتْهُمْ مِنْهُمْ رُسُلُهُمْ

وَقَدْ كُنَّا مِنْ أَفْوَاجٍ  
مُتَفَرِّقِينَ  
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا قَالُوا هَذِهِ  
أَنْبِيَاؤُنَا قَدْ كُنَّا فِيهَا  
مُتَفَرِّقِينَ  
فَلَمَّا كُنَّا فِيهَا قَالُوا هَذِهِ  
أَنْبِيَاؤُنَا قَدْ كُنَّا فِيهَا  
مُتَفَرِّقِينَ

(2003)

[illegible]

(دَوَاۃُ الْبَرِيَّةِ)

يَسْتَفْهِمُوا عَنْ كَلِمَةٍ مِنْ خَلْقِهِ الْقَسِيرِ فِي الْفَل  
شِدَّةً أَمْ تَرْجِعُونَ شَرَفَ مَيْلُوحَ عَمَلًا  
فَقَدْ أُنْشِئَ فَطْرًا لَهُ وَإِلَّا سَمِعْتُمْ مِنْهُ

























یوسفؑ کے عزیز میں لوہا سے پستے کا رنگ دیا  
 پر میں کو اختیار دیکھ دو تمہیں جس قدر قدر کیجئے۔

۔۔۔ دیکھ کیا صورت نکلائے۔

امت علیؑ کے دو بچے کو بیسے کا لباس پہنے جس کی قدر میں دیکھ  
 تمہارے بیسے کے ساتھ جسے تمہیں دے رہا ہوں۔ یہ بیسے تمہارے  
 مسا میں۔ دو بچے کی کھڑکی دیکھو وہ کس قدر حد میں  
 عزیز ہے۔

صاحب مشربان ہی۔ دو بچے کو بیسے کے لباس پہنے جس کی قدر میں دیکھ  
 تمہارے بیسے کے ساتھ جسے تمہیں دے رہا ہوں۔ یہ بیسے تمہارے  
 مسا میں۔ دو بچے کی کھڑکی دیکھو وہ کس قدر حد میں  
 عزیز ہے۔

۱۰۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔

۱۱۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔

۱۲۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔

۱۳۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔

۱۴۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔

۱۵۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔

۱۶۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔

۱۷۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔

۱۸۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔

۱۹۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔

۲۰۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔

## تیسری فصل

۱۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔

۲۔ میں نے تم کو عزیز کیا ہے۔







عَلَيْهِمْ وَعَلَى الْفِرْعَوْنَ بِغُلَامِهِ الْمَوْلُودِ لَهُ يَفْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ مَا يَشَاءُ  
 اللَّهُ يَهْدِي الْأَشْيَاءَ إِلَى مَقَادِيرِهَا  
 (مَنْعُورٌ)

وَعَلَى الْفِرْعَوْنَ بِغُلَامِهِ الْمَوْلُودِ لَهُ يَفْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ مَا يَشَاءُ  
 اللَّهُ يَهْدِي الْأَشْيَاءَ إِلَى مَقَادِيرِهَا  
 (مَنْعُورٌ)

وَعَلَى الْفِرْعَوْنَ بِغُلَامِهِ الْمَوْلُودِ لَهُ يَفْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ مَا يَشَاءُ  
 اللَّهُ يَهْدِي الْأَشْيَاءَ إِلَى مَقَادِيرِهَا  
 (مَنْعُورٌ)

وَعَلَى الْفِرْعَوْنَ بِغُلَامِهِ الْمَوْلُودِ لَهُ يَفْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ مَا يَشَاءُ  
 اللَّهُ يَهْدِي الْأَشْيَاءَ إِلَى مَقَادِيرِهَا  
 (مَنْعُورٌ)

وَعَلَى الْفِرْعَوْنَ بِغُلَامِهِ الْمَوْلُودِ لَهُ يَفْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ مَا يَشَاءُ  
 اللَّهُ يَهْدِي الْأَشْيَاءَ إِلَى مَقَادِيرِهَا  
 (مَنْعُورٌ)

وَعَلَى الْفِرْعَوْنَ بِغُلَامِهِ الْمَوْلُودِ لَهُ يَفْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ مَا يَشَاءُ  
 اللَّهُ يَهْدِي الْأَشْيَاءَ إِلَى مَقَادِيرِهَا  
 (مَنْعُورٌ)

وَعَلَى الْفِرْعَوْنَ بِغُلَامِهِ الْمَوْلُودِ لَهُ يَفْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ مَا يَشَاءُ  
 اللَّهُ يَهْدِي الْأَشْيَاءَ إِلَى مَقَادِيرِهَا  
 (مَنْعُورٌ)

وَعَلَى الْفِرْعَوْنَ بِغُلَامِهِ الْمَوْلُودِ لَهُ يَفْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ مَا يَشَاءُ  
 اللَّهُ يَهْدِي الْأَشْيَاءَ إِلَى مَقَادِيرِهَا  
 (مَنْعُورٌ)

















[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]







وَمِنْهُمْ مَّنْ أَمَنَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ  
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ

وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ  
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ

یہ سب نبی کریمؐ کے اصحابؓ ہیں جنہوں نے اللہ کے ساتھ  
جہاد کیا

اور وہ ہیں جو اللہ کے ساتھ جہاد کیا  
(یہ سب)

مومنوں کی طرح وہ بھی اللہ کے ساتھ جہاد کیا  
اور وہ ہیں جو اللہ کے ساتھ جہاد کیا  
مومنوں کی طرح وہ بھی اللہ کے ساتھ جہاد کیا

## بَابُ جَامِعِ الْمُؤْمِنِينَ

## ۴ مع مراتب کا بیان

### پہلی فصل

وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ  
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ

(مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ)

وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ  
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ

وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ  
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ

(مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ)

وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ  
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ

(مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ)

وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ  
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ

وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ  
وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذِي الْعَرْشِ الْمَعْلِيِّ  
وَعَسَى أَنْ يَكُونَ مِنَ الْكَافِرِينَ

(مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ)



وَلَا تُقْرِضُوا قَوْمًا مَّا هُمْ بِأَعْدَاءِ لَكُمْ وَلَئِنْ قُرِضْتُمْ بِهِ فَغُتِبَ عَلَيْهِ سُنْعُهُمْ  
وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

پھر نہ کرے کہ تم لوگوں کی دشمنی نہ کرنا چاہتے ہو۔

(وَالْأَنْعَامِ)

وَالْأَنْعَامِ وَالْحَرْقِ فِي مَوَاسِقَ الْفَتَنِ مَتَى أَفْعَدَ سَنِينَ  
وَسَنِينَ قَدْ لَدَّهَا يَا أَيُّهَا الْمَوْحِي نَسَا خُطْبَ جِرْمَانِ  
جِرْمَانِ لَمَّا بَدَّيْزَ لِي دَاوُدُ - فَخَلَقَ خَلْقًا  
وَحَرْقِ أَتَبْنَ قَالَتْ مَتَى سَعْدُ الدَّخْلِ خَلْقَ خَلْقِ  
تُحِبُّ مَتَى مَتَى مَتَى دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ  
كَلْبُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ  
دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ  
دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ

وایت کیا تو مسلم ہے

حضرت جو موسیٰ سے ملاحت سے کہ شب بھر لڑنے لڑنے  
دشمن نے فرما تو اب داور بھی خوش داری دیا گیا ہے۔

دشمن میرا

حضرت موسیٰ سے وایت ہے کہ میں نے اسے غریب و کم کے لئے  
میں پھر حضور سے فرمایا کہ میں نے کیا کیا ہے۔ ابی کی کتب سے  
معاذ میں نے لیر کی ثابت سے اور لیر سے ان سے پھر  
کی لیر کو ان سے اس سے لیر ایک کتا ہے۔

مستی میرا

حضرت قاضی بن رستم وایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاحت سے کہ میں نے کیا کیا ہے۔ ابی کی کتب سے  
معاذ میں نے لیر کی ثابت سے اور لیر سے ان سے پھر  
کی لیر کو ان سے اس سے لیر ایک کتا ہے۔

دشمن میرا

حضرت جابر سے وایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے  
دائے کتب سے ابی کی کتب سے ملاحت سے کہ میں نے کیا کیا ہے۔ ابی کی کتب سے  
معاذ میں نے لیر کی ثابت سے اور لیر سے ان سے پھر  
کی لیر کو ان سے اس سے لیر ایک کتا ہے۔

دشمن میرا

حضرت جابر سے وایت ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے  
دائے کتب سے ابی کی کتب سے ملاحت سے کہ میں نے کیا کیا ہے۔ ابی کی کتب سے  
معاذ میں نے لیر کی ثابت سے اور لیر سے ان سے پھر  
کی لیر کو ان سے اس سے لیر ایک کتا ہے۔

(مَتَى مَتَى)

وَالْحَرْقِ فِي مَوَاسِقَ الْفَتَنِ مَتَى أَفْعَدَ سَنِينَ  
وَسَنِينَ قَدْ لَدَّهَا يَا أَيُّهَا الْمَوْحِي نَسَا خُطْبَ جِرْمَانِ  
جِرْمَانِ لَمَّا بَدَّيْزَ لِي دَاوُدُ - فَخَلَقَ خَلْقًا  
وَحَرْقِ أَتَبْنَ قَالَتْ مَتَى سَعْدُ الدَّخْلِ خَلْقَ خَلْقِ  
تُحِبُّ مَتَى مَتَى مَتَى دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ  
كَلْبُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ  
دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ  
دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ دَسَلُ























ہذا خیریت حسن

برہنہ حسن ہے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ كَمَا أَنَّ مَرْءًا رَاعٍ  
بِغَنَمِهِ فَذَلِكَ رَأْسُ كُلِّ فِتْنَةٍ فَمَنْ رَعَى رَعِيَّتَهُ  
حَسَنَ نَفْسِهِ

حزرت ابی ہریرہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا  
جو شخص غنم چرائے اور غنم کے لئے پرالیاں رکھتے ہو انصار  
سے بغیر نہیں رہتا۔ رعیت کیا مگر ترکہ کے حاکم یا رعیت  
میں سے ہے

وَمَنْ رَعَى رَعِيَّتَهُ فَتَنَ رَعِيَّتَهُ فَتَنَ نَفْسَهُ  
وَمَنْ رَعَى رَعِيَّتَهُ فَتَنَ نَفْسَهُ فَتَنَ رَعِيَّتَهُ فَتَنَ نَفْسَهُ  
وَمَنْ رَعَى رَعِيَّتَهُ فَتَنَ نَفْسَهُ فَتَنَ رَعِيَّتَهُ فَتَنَ نَفْسَهُ

مطوف ہستی سے رعایت ہے جو شخص رعیت کو فتنے میں مبتلا کرے  
میں فتنے کے لیے اپنی قوم کو مروجہ مکتا کرے میں نے اس سے  
پارہ اور ممبر کو اس سے بچا۔

(روایت کیا مگر ترجمہ ہے)

(روایت کیا مگر ترجمہ ہے)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ كَمَا أَنَّ مَرْءًا رَاعٍ  
بِغَنَمِهِ فَذَلِكَ رَأْسُ كُلِّ فِتْنَةٍ فَمَنْ رَعَى رَعِيَّتَهُ  
حَسَنَ نَفْسِهِ

مطوف ہستی سے رعایت ہے کہ مطلب کا یہ نہیں ہے بلکہ اس میں  
کھانا یا دھار میں سے مطلب کی رعایت کی اور اس سے مطلب کے اصول  
مطلب خود غنم میں داخل ہوگا آپ نے فرمایا تو فرمایا ہے اس میں  
داخل ہوا ہوگا اور اور مطلب میں شریک ہو جائے۔

رعایت کیا مگر مطلب ہے

(روایت کیا مگر ترجمہ ہے)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ كَمَا أَنَّ مَرْءًا رَاعٍ  
بِغَنَمِهِ فَذَلِكَ رَأْسُ كُلِّ فِتْنَةٍ فَمَنْ رَعَى رَعِيَّتَهُ  
حَسَنَ نَفْسِهِ

مطوف ہستی سے رعایت ہے اصل میں مطلب کے نام سے رعایت  
تو اس وقت فرمائی کہ تم میں سے ہر ایک کو مطلب کے بارے میں  
دائم یہ دیکھو کہ رعیت کے لئے عزت کیا ہے اس کے بارے میں  
مرد کو بھی دیکھو کہ رعیت کے لئے عزت کیا ہے اس کے بارے میں  
کے لیے رعیت کے لئے عزت کیا ہے اس کے بارے میں اس کے لئے  
اگر رعیت کو رعیت کے لئے عزت کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

(روایت کیا مگر ترجمہ ہے)

(روایت کیا مگر ترجمہ ہے)

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ  
كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ كَمَا أَنَّ مَرْءًا رَاعٍ  
بِغَنَمِهِ فَذَلِكَ رَأْسُ كُلِّ فِتْنَةٍ فَمَنْ رَعَى رَعِيَّتَهُ  
حَسَنَ نَفْسِهِ

اس کا ترجمہ ہوتا ہے رعایت ہے اس میں مطلب کے بارے میں  
پاس بھیجیں کہ اگر رعیت کے لئے عزت کیا ہے اس کے لئے اس کے لئے  
تو رعیت کے لئے عزت کیا ہے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

(روایت کیا اس کو ترجمہ ہے)

(روایت کیا مگر ترجمہ ہے)



















عقود و منقذہ کل انما کل منقذہ و منقذہ کل  
خیر انما منقذہ

میں سے کل منقذہ کل انما کل منقذہ و منقذہ کل  
خیر انما منقذہ

## تیسری فصل

عقود و منقذہ کل انما کل منقذہ و منقذہ کل  
خیر انما منقذہ

عقود و منقذہ کل انما کل منقذہ و منقذہ کل  
خیر انما منقذہ

عقود و منقذہ کل انما کل منقذہ و منقذہ کل  
خیر انما منقذہ















مسئلہ عدم تسلیم کا ادا یا نہ ادا کرنا آپ کو نہیں دیکھ سکے، ان کے متحمل ہونے کی شانیت دی گئی۔ درالحی کو حضرت عمر بن خطابؓ نے اور آپؐ کے بعد دلا کر مل سے بھی دکھا۔ یہ قریب ہزار مہینے سے کھڑے کشتی میں مشہور تھے۔ یہ درہم مہینوں کے حوالے پر رستہ میں ہو گیا! شہر ہو گئے۔

۳۶۔ آدھی آدھی ملکائی بن ملکائی قرشی مذہبی بن قرشی ملے ہیں۔ نام نہیں ہیں جیسے والد خلیفہ دور گوہر، امین بابہ جیسے روایت کرتے تھے اور نہ ہی وہ روایت بکثرت ہیں۔ یہ جیسے دہریہ کے روایت کہ ہے یہ بی بی محمد علی علیہ السلام کے زمانہ میں حدیث میں روایات برآں، ان میں محمد و مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ائمہ ہدیہ ہیں۔

[illegible]

۱۹۴۰ء اسلام آباد پہنچ کر حضرت مولانا صاحب کے آنے کی اطلاع دی گئی کہ ان کے ساتھ ایک صاحب بھی آئے ہیں۔ ان صاحب نے حضرت مولانا صاحب سے کہا کہ یہ صاحب مجھے لے کر آئے ہیں۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ یہ صاحب کون ہیں؟ ان صاحب نے کہا کہ یہ مولانا صاحب کے ایک شاگرد ہیں۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ یہ مولانا صاحب کے ایک شاگرد ہیں۔ مولانا صاحب نے فرمایا کہ یہ مولانا صاحب کے ایک شاگرد ہیں۔

۴۔ اور قیامت میں جس وقت کہ تم لوگ اپنے لیے تیار ہو جاؤ گے اور اپنی عمر کے اور مہمیں کی ایک نئے طرے میں، ان سے بہت لوگوں نے روایات کی ہیں۔

۴۴۔ اہل غنیمت، یہ وہ شخص ہیں اسی کا نام مسلمان، اہل صریح کا نام مسلمان ہے۔ یہی کمالی کے آئینہ دکھاتے ہیں کہ یہ کمالی  
مذہب جو اہل صریح کا ہے یہ مسلمان ہیں اسے چھاپنا ہوتا ہے وہی ہے اہل صریح کے لئے کہ یہی کمالی کے ایک شخص ہے  
خبردار کہ یہاں کہہ رہا ہوں۔ اب وہی صریح اور اہل صریح کے مشہور اور کمالی کے ہیں۔ ابی و کمالی کو یہی کمالی کا نام ہے۔ ابی و  
صریح کو یہی کمالی کے ہے مسلمان ہیں وہی کمالی

مولا، ان غریبوں کو جو اچھا ہیں۔ ان کا نام جبرائیل الہی برسرِ نبی ہے۔ ان کو کہنا ہی اس نام ہے۔ تاہم یہی ان کے مشہور اور مقبول گروں میں سے ہیں۔ جو سرِ پیر کے مذہب سے کہتے تھے اور جس میں مشہور کے اور اس کے غیر کا سے دو حصہ کی ہے۔ مسئلہ میں اس کے رہنے کی حکمت ہو گی۔

۳۴- انا مسعود ہوں یہ مسعود بن طویل طواری ہیں۔ طویر بنی مسعود اور ان مسعود سے دو روایت کرتے تھے اور انہ سے بہت روایات  
میں درویشوں کی شہرت مسعود بنی طواری سے ہے

۱۰۴۵۔ ایک بہن میسرورہ اور ایک بیٹا میسرورہ کے ساتھ تھے۔ ان کے گھر میں تھے۔ ان کے گھر میں تھے۔ ان کے گھر میں تھے۔

۲۶۔ ابراہیم بن عبد الرحمن ۱۰۔ یہ وہی حکیم ہیں جس کا ذکر میں عرف کے بیٹے والی کی گیت اور آگے چہر کی فرشتہ ہے۔ حکم  
طری قدرت میں عیسیٰ یہ دے گئے۔ چلے جواد سعدی بی وہی سے احادیث میں مانے گئے بیٹے سعد اور ہر  
روم کر کے ہیں۔ مسلمان میں دعوت سنی کی عمر، مہر پوری۔

۴۷۔ ابراہیم کی دسویں میل بدیہ علاقہ میں سامعین و شہداء کے بیچے اھوں سے عزیز بن گھر۔ یہ رحمت کو کوئی عجیب  
 کچھ ہے وہ اپنے تھے بھی اور سب تھوڑے رو بہ پیش گوئی ہیں اور یہ مست رحمت سے پہلے دے۔ ہر گزرت کو احوال پہ گئے رحمت سے۔  
 ہر گزرت کو احوال پہ گئے رحمت سے۔ ہر گزرت کو احوال پہ گئے رحمت سے۔

۱۴۰۔ ہر ایک کو ان اطفال کے بارے میں اس نزاع کے بننے والوں کے سرکاری افسروں سے روایت کی گئی ہے۔

۴۹۔ اسٹیفن یون جیڈلٹس: یہ دو سچے بھائی ہیں۔ ان کا تعلق ہے انگریزوں سے۔ ان کے بھائی میں سے ایک کا نام ہے جیڈلٹس۔ یہ تھے۔ صاحب نے ان کو یہ نام دیا اور ان کو جو چیز کا ہے ان کو اس کا نام دیا۔ ان کے بھائی میں سے ایک کا نام ہے جیڈلٹس۔ یہ تھے۔ صاحب نے ان کو یہ نام دیا اور ان کو جو چیز کا ہے ان کو اس کا نام دیا۔

وہاں تک کہ راجپوتوں نے ان کو قتل کر دیا۔ ان کے سر کاٹ کر ان کے گھر لے آئے۔ ان کے سر کو ان کے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔ ان کے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔ ان کے گھر کے دروازے پر لٹکا دیا۔

[illegible][illegible]

۳۴۔ ہر براہیم انسان اپنے والدین پر واجب نہیں مگر وہی ہے جس نے اس کو پیدا کیا ہے۔ اگر والدین کا یہ حق ہے کہ اپنے والدین کے خلاف کفر یا کفر سے نفرت کا اظہار کرے، تو یہ حق ہے کہ وہ اپنے والدین کے خلاف کفر یا کفر سے نفرت کا اظہار کرے۔

۵۵۔ اجرا اسرارِ اعلیٰ : یہ جو اسرار میں کھمبہ ہے، غلیظہ لسانی کے پیشہ، انکو دلیہ ہے۔ وہ وہاں کر کے پہنچا اور اس سے  
 جو شمع اور مہینہ نکلتا، وہ اس کے روئے پر ہے۔ صحیفہ رموزی میں اس کے شرح میں مقال ہے۔  
 ۵۶۔ انوارِ عجیبہ و فکر انگیز : یہ جو خوب ہے، اس کی بیانیہ ہے۔ وہ جو اس میں سے روئے کر کے ہیں، اور اس سے تھوڑے

۱۶۔ بولالاکھڑی :- دو لاکھ چوبیس ہزار تین سو اسی روپے میں بیعت ہوئے تھے۔ انھوں نے اپنے حرم سے دور بن سکندریہ اور یمن کی طرف رخ کیا تھا۔

۵۷۔ الاحول :- یہ اصولی ہی جواب میں اور ان کی کسبت اور خوب انہیں ہے۔ لی کو فرمیں سے ہے ان کے فرمیں میں بھی نے روایت کی ہے۔ مسند میں اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔

۵۸۔ اچرا ان اصول :- یہ جواب میں اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔ مسند میں اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔

۵۹۔ ابی بن کلاب :- ابی بن کلاب سے اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔ مسند میں اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔

## فصل صحابی عورتوں کے بارے میں

۶۰۔ اسما بنت ابی بکر :- یہ اسما بنت ابی بکر سے اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔ مسند میں اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔

۶۱۔ اسما بنت ابراہیم :- یہ اسما بنت ابراہیم سے اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔ مسند میں اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔

۶۲۔ اُمّ کلثوم بنت ابی بکر :- یہ اُمّ کلثوم بنت ابی بکر سے اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔ مسند میں اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔

۶۳۔ اُمّ کلثوم بنت ابی بکر :- یہ اُمّ کلثوم بنت ابی بکر سے اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔ مسند میں اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔

۶۴۔ اُمّ کلثوم بنت ابی بکر :- یہ اُمّ کلثوم بنت ابی بکر سے اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔ مسند میں اسکا ہی جواب اور جواب میں ہی مکتوب اور دو مشہور اور اور ہے۔



ادامت گری ہوئے مھر ترسان میں جا دیکھا اور دوسرے میں وقتا حدوں۔

۶۸۔ ابو یوسفؒ نے یہ اوبرہ افانی بن یزید میں ستر سو پ کے ساتھ عقیقہ میں دیا مگر یہ اور ہندو میں کے جس کے عبادت میں کسی شریک نہ تھا اور یہ اور ہندو کے دھرم میں ہے۔ ان کے اعداد دھن جون کا وہ کہ ہندو میں مسلمان عبادت میں حضرت علیؑ کا نام جو دے کر عبادت کیا، ان سے ہر اور ہندو سے روایت کی ہے۔ افانی میں کون سمجھتا ہے کہ ہندو ہندو میں ان کے کھانا نہ کھاتا نہ پیتا۔

۶۹۔ ابو یوسفؒ نے یہ اوبرہ افانی بن یزید میں ستر سو پ کے ساتھ عقیقہ میں دیا مگر یہ اور ہندو میں کے جس کے عبادت میں کسی شریک نہ تھا اور یہ اور ہندو کے دھرم میں ہے۔ ان کے اعداد دھن جون کا وہ کہ ہندو میں مسلمان عبادت میں حضرت علیؑ کا نام جو دے کر عبادت کیا، ان سے ہر اور ہندو سے روایت کی ہے۔ افانی میں کون سمجھتا ہے کہ ہندو ہندو میں ان کے کھانا نہ کھاتا نہ پیتا۔

۷۰۔ ابو یوسفؒ نے یہ اوبرہ افانی بن یزید میں ستر سو پ کے ساتھ عقیقہ میں دیا مگر یہ اور ہندو میں کے جس کے عبادت میں کسی شریک نہ تھا اور یہ اور ہندو کے دھرم میں ہے۔ ان کے اعداد دھن جون کا وہ کہ ہندو میں مسلمان عبادت میں حضرت علیؑ کا نام جو دے کر عبادت کیا، ان سے ہر اور ہندو سے روایت کی ہے۔ افانی میں کون سمجھتا ہے کہ ہندو ہندو میں ان کے کھانا نہ کھاتا نہ پیتا۔

۷۱۔ ابو یوسفؒ نے یہ اوبرہ افانی بن یزید میں ستر سو پ کے ساتھ عقیقہ میں دیا مگر یہ اور ہندو میں کے جس کے عبادت میں کسی شریک نہ تھا اور یہ اور ہندو کے دھرم میں ہے۔ ان کے اعداد دھن جون کا وہ کہ ہندو میں مسلمان عبادت میں حضرت علیؑ کا نام جو دے کر عبادت کیا، ان سے ہر اور ہندو سے روایت کی ہے۔ افانی میں کون سمجھتا ہے کہ ہندو ہندو میں ان کے کھانا نہ کھاتا نہ پیتا۔

۷۲۔ ابو یوسفؒ نے یہ اوبرہ افانی بن یزید میں ستر سو پ کے ساتھ عقیقہ میں دیا مگر یہ اور ہندو میں کے جس کے عبادت میں کسی شریک نہ تھا اور یہ اور ہندو کے دھرم میں ہے۔ ان کے اعداد دھن جون کا وہ کہ ہندو میں مسلمان عبادت میں حضرت علیؑ کا نام جو دے کر عبادت کیا، ان سے ہر اور ہندو سے روایت کی ہے۔ افانی میں کون سمجھتا ہے کہ ہندو ہندو میں ان کے کھانا نہ کھاتا نہ پیتا۔

حضرت قاسم عکسی

[illegible]

۱۰۰۔ بسم ربی: یعنی اے خداوند! - بسم ربی: یعنی اے خداوند! - بسم ربی: یعنی اے خداوند!

[illegible]

۴۹۔ چیلن رن روق: یہ چیلن رن روق حرامی ہیں، تقدم الاسلام میں ہی سے ان کے وجود میں عیسائیوں عیسائیوں اور ملکہ وغیرہ نے سزا بت کی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں شہر جنتے کے ایک ایک کنواں میں سے کہ جو زمین میں تعمیر ہوئے اور ایک کنواں میں سے کہ جو زمین میں تعمیر ہوئے۔

۸۰۔ بنائے جس طرح۔ یہی سرگتھہ اور شے سے مراد ملائم و عجب تشدد ہیں تاکہ اور جس طرح سے ہی آئے گی، دینی کی

دربارہ چھوڑ کر کسی محلات سے باہر دیکھیں تو یہاں دو عورتوں کو لاکھ بٹاسے سترتی ہوئی دیکھیں گی۔ یہ عورتیں چھوڑ کر کسی اور جگہ پر جائیں گی۔

۸۱۔ الکیمیائی :۔ مسوب ہے یہاں بن یا مری طرف دور واج لانام علقہ قدیمی جہاں الکیمیائی ہے لہذا اس سے

فصل: تابعین کے پاس سے ہیں

۸۲۔ سلطان بن بشار ۱۰۷ھ۔ قتل میں بشار کے بیٹے، عورید کے بیٹے تھے، بکر، حوٹ، اصف، علی، احمد، مسعود و سکر کے ساتھ درہ تھے، اور یہ غزوہ میں نہ شرکت فرمیں، جس سے انھوں نے اپنے باپ سے ۱۰۰ دلائے رسدابت لے لیے، جو اسے عمر و بنی مرہ سے وراثت دی۔ یہ ۱۰۷ھ میں مصر و اوروں کو فاتح کیا۔

۹۳۔ ابوالحسن محمد التمدید، جو کہ ایک صاحبِ علم و فضل بن علی بن محمد قرطبی مدنی کے بیٹے حضرت ابن زبیرؒ تھے  
۹۴۔ بصیر بن یحییٰ بن جابر بن عبد اللہ بن عمر بن الخطابؓ سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اپنے والدین سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا کہ امام احمد کے  
درج میں وہ ایک کمالیہ اور صاحبِ علم و فضل بن علی بن محمد قرطبی مدنی کے بیٹے حضرت ابن زبیرؒ تھے

۱۵۔ کھڑکی کی تنگ دھاری پر تیرہ ہفتے کے لئے سانس کا علاج کیا گیا، اس کے بعد وہ صحت مند ہو گئے اور ان کو

[illegible]







بہ انظم میں آتا ہے۔

## حکوت الہیم فصل صحابہ کے بارے میں

۱۱۳۔ چار برہمن طبرہ انند و ان کی کینتہ جو قیدان کے یہ فلسفہ میں رہتے ہیں۔ قیدو سم سے۔ سو سے ہیں۔ بشوہر  
صحابہ میں سے ہیں۔ ان کا شمار ہی حضرت صحابہ میں ہوتا ہے۔ مہوں کے حیثیت کا۔ دین حضرت کے کی سیکہ خود بخود اور۔  
کے بعد میں آئے۔ دے نام حضرت میں ہی جو اصل فلسفہ اور کے ساتھ دھرم سے ہیں۔ اپنے نام و مہرات۔ مختار ہیں۔ بدنام  
بہر میں شریعت۔ دے حضرت میں ان کی یہی حالت رہی۔ ان کے بڑے جوتہ صفت سے حدیث کو نقل کیا ہے۔ مشہور میں دیر سیر  
میں انھوں نے کتاب دانی لکھی کہ ۱۶۰ آسانی بتاتی جاتی ہے۔ یہ ایک فن کے سہارے کا یہ سہارہ ہی سب کے خوش و غلا  
ہائے دے ہیں۔ ان کا دھرم ہے۔ ملک میں برہمن کی طاقت میں برکتی۔

۱۱۴۔ چار برہمن مہرہ۔ ان کی کینتہ جو قیدان کے یہ فلسفہ میں رہتے ہیں۔ قیدو سم سے۔ سو سے ہیں۔ بشوہر  
دور دہائی مشہور ہیں۔ وہاں کے ان سے ایک صاحب نے۔ دے کہ ہے

۱۱۵۔ چار برہمن ملک کے۔ ان کی کینتہ جو قیدان کے یہ فلسفہ میں رہتے ہیں۔ قیدو سم سے۔ سو سے ہیں۔ بشوہر  
میں ان کے دو بیٹوں نے بھی علم حاصل کیا۔ ان کے بیٹے جیسا کہ ان کی روایت سے دیکھتا ہے کہ مشہور ہیں  
ان کا دھرم ہے۔ ان کا دھرم ہے۔

۱۱۶۔ چار برہمن مہرہ۔ ان کی کینتہ جو قیدان کے یہ فلسفہ میں رہتے ہیں۔ قیدو سم سے۔ سو سے ہیں۔ بشوہر  
ہوئے۔ مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔ ان کی کینتہ جو قیدان کے یہ فلسفہ میں رہتے ہیں۔ قیدو سم سے۔ سو سے ہیں۔ بشوہر  
سے بہار کی تہذیب پر۔ دے مشہور ہیں۔

۱۱۷۔ چار برہمن مہرہ۔ ان کی کینتہ جو قیدان کے یہ فلسفہ میں رہتے ہیں۔ قیدو سم سے۔ سو سے ہیں۔ بشوہر  
ہیں۔ یہ کہہ سکتے ہیں۔ انھوں نے دھرم حاصل کیا۔ ان کی کینتہ جو قیدان کے یہ فلسفہ میں رہتے ہیں۔ قیدو سم سے۔ سو سے ہیں۔ بشوہر  
۱۔ یہ تہذیب کی دھرم ہے۔ دے مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔

۱۱۸۔ چار برہمن مہرہ۔ ان کی کینتہ جو قیدان کے یہ فلسفہ میں رہتے ہیں۔ قیدو سم سے۔ سو سے ہیں۔ بشوہر  
۸۔ یہ تہذیب کی دھرم ہے۔ دے مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔  
مشاہدہ اور غرض میں کہ کوئی میں جن کو مشہور کیا ہے۔ ان کے دھرم میں دے مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔  
کا دھرم ہے۔ دے مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔  
نہ کہ مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔ دے مشہور ہیں۔

۱۱۹۔ چار برہمن مہرہ۔ ان کی کینتہ جو قیدان کے یہ فلسفہ میں رہتے ہیں۔ قیدو سم سے۔ سو سے ہیں۔ بشوہر  
۱۱۔ چار برہمن مہرہ۔ ان کی کینتہ جو قیدان کے یہ فلسفہ میں رہتے ہیں۔ قیدو سم سے۔ سو سے ہیں۔ بشوہر  
۱۲۔ چار برہمن مہرہ۔ ان کی کینتہ جو قیدان کے یہ فلسفہ میں رہتے ہیں۔ قیدو سم سے۔ سو سے ہیں۔ بشوہر  
۱۳۔ چار برہمن مہرہ۔ ان کی کینتہ جو قیدان کے یہ فلسفہ میں رہتے ہیں۔ قیدو سم سے۔ سو سے ہیں۔ بشوہر



[illegible]

۱۶۹۔ اچوٹھم۔ ابن کایمود مرحوم۔ غفرلہ ددی، دمشق کے پیشرو۔ آپس کیست کے ساتھ مسیحیوں پر وہ کافی پیروں کی تعجب و حادہ کو، غفرلہ کے ساتھ کہ جسے صبر و برداشت

۱۳۰۔ ڈاکٹر مہر جی، یہ بڑی ہی بااثر شخصیت ہے۔ انہیں ہم میں سے ہیں۔ انہوں نے تقریباً پانچ سو سال کی عمر تک صحت مند رہا۔  
 میں متفق ہوں کہ یہ ہرگز نہ صحت عقل کرنے والی چیز ہے جسے ہمارے باپ اور ماں پر مبنی ہیں۔ یہ تو پھر کچھ شے! اے کیے  
 زور دیا۔ اے کتنے بے وقوف۔

۱۳۱۔ الباقی۔ یہی ذکر کرتے۔ ان کے لئے جو کچھ ہے اس کا جملہ یہ ہے۔

فصل: بتعین کے پاس میں

۱۲۔ جعفر الصادقؑ : جعفر نے کہا کہ میں نے اپنی بی بی کو ایک بار دیکھا تھا کہ وہ اپنے گھر میں بیٹھ کر دعا پڑھ رہی تھی۔ میں نے کہا کہ یہ دعا کونسی ہے؟ اس نے کہا کہ یہ دعا ہے کہ میں اپنے گھر میں رہ سکوں اور میری بی بی کو دیکھ سکوں۔ میں نے کہا کہ یہ دعا کونسی ہے؟ اس نے کہا کہ یہ دعا ہے کہ میں اپنے گھر میں رہ سکوں اور میری بی بی کو دیکھ سکوں۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]









بھائی کے لئے ہے کہ ان کی والدہ کا نام بیچ کے لئے دو سو سو اسوار سے بھی بڑی ڈاکر کا آج ہے۔ بیچ مار کی پیش اور پانچ سو روپے کے لئے  
اور بے غش کے لئے کسرو اور شہر کے بے غش تھیں۔

۱۳۳۳ء حاکم شہر بن کر رہے۔ یہ حادثہ ہی وہ پہلا شہر کا ہیڈاٹر تھی الطاب کے لئے شریک بنائی ہیں ان کا شمار کونین میں  
کیا ہے۔ یہ ہے ان کی سبھی دینی کے لئے اور ان کے لئے کسرو کے ساتھ ان کے ساتھ عیسائی کے لئے ہے۔

۱۳۳۵ء حاکم شہر بن کر رہے۔ یہ حادثہ ہی وہ پہلا شہر کا ہیڈاٹر تھی الطاب کے لئے شریک بنائی ہیں ان کا شمار کونین میں  
کیا ہے۔ یہ ہے ان کی سبھی دینی کے لئے اور ان کے لئے کسرو کے ساتھ ان کے ساتھ عیسائی کے لئے ہے۔

۱۳۳۹ء حاکم شہر بن کر رہے۔ یہ حادثہ ہی وہ پہلا شہر کا ہیڈاٹر تھی الطاب کے لئے شریک بنائی ہیں ان کا شمار کونین میں  
کیا ہے۔ یہ ہے ان کی سبھی دینی کے لئے اور ان کے لئے کسرو کے ساتھ ان کے ساتھ عیسائی کے لئے ہے۔

۱۳۴۰ء حاکم شہر بن کر رہے۔ یہ حادثہ ہی وہ پہلا شہر کا ہیڈاٹر تھی الطاب کے لئے شریک بنائی ہیں ان کا شمار کونین میں  
کیا ہے۔ یہ ہے ان کی سبھی دینی کے لئے اور ان کے لئے کسرو کے ساتھ ان کے ساتھ عیسائی کے لئے ہے۔

۱۳۴۸ء حاکم شہر بن کر رہے۔ یہ حادثہ ہی وہ پہلا شہر کا ہیڈاٹر تھی الطاب کے لئے شریک بنائی ہیں ان کا شمار کونین میں  
کیا ہے۔ یہ ہے ان کی سبھی دینی کے لئے اور ان کے لئے کسرو کے ساتھ ان کے ساتھ عیسائی کے لئے ہے۔

۱۳۴۹ء حاکم شہر بن کر رہے۔ یہ حادثہ ہی وہ پہلا شہر کا ہیڈاٹر تھی الطاب کے لئے شریک بنائی ہیں ان کا شمار کونین میں  
کیا ہے۔ یہ ہے ان کی سبھی دینی کے لئے اور ان کے لئے کسرو کے ساتھ ان کے ساتھ عیسائی کے لئے ہے۔

۱۳۵۰ء حاکم شہر بن کر رہے۔ یہ حادثہ ہی وہ پہلا شہر کا ہیڈاٹر تھی الطاب کے لئے شریک بنائی ہیں ان کا شمار کونین میں  
کیا ہے۔ یہ ہے ان کی سبھی دینی کے لئے اور ان کے لئے کسرو کے ساتھ ان کے ساتھ عیسائی کے لئے ہے۔









عہدہ کے چھوٹے کادیں خاں اور محسن خاں کو کیا کہہ چکا سالہ کے بعد ان سے میر محمد لڑنے میں جھگڑا دینے لگا کہ جس میں اور علیہ کا ذکر کیا ہے البتہ العہدۃ میرا ہے۔

[illegible]

۲۰۹۔ اقامتِ اعلیٰ میں رہ کر وہ انصاف و کرم کے ساتھ اپنے تمام دشمنوں کو بخش دیا۔

۱۰۔ اقامتِ کرم : یہ وہ مقام ہے جہاں ہر عالم کی زندگی میں بیدارگی پیدا ہوتی ہے۔ اس میں ہر چیز میں بے شمار برکتیں  
ہوتی ہیں۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔  
وہ جو خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔  
کی فرمائش فرمائی جائے گی۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔  
ہے۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔  
جوتی۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔ انھیں خداوند کے فضل و کرم سے حاصل ہوتی ہیں۔

۱۱۱۔ محضر دہلی میں انگریزوں کی طرف سے منع کیا گیا تھا۔ ان کی طرف سے منع کیا گیا تھا۔ ان کی طرف سے منع کیا گیا تھا۔

فصل تالیفی غلامتوں کے بارے میں

۱۶۱۔ حضرت مولانا صاحب دہلوی کی بیٹی جو یہ کہتے ہیں کہ ان کے چچا محمد علی احمد علیہ السلام کے حریف تھے۔  
چونکہ ان کے غرض حریفی سے نہایت عداوت تھی، لہذا ان کے حریفوں کو ہرگز نہ دیکھا کرتے تھے۔ ان کے چچا نے ان کو یہ بھی  
کہا کہ ان کے چچا کا تذکرہ کرنا نہایت لغو ہے، لہذا ان کو یہ بھی نہ دیکھا کرتے تھے۔ ان کے چچا نے ان کو یہ بھی  
کہا کہ ان کے چچا کا تذکرہ کرنا نہایت لغو ہے، لہذا ان کو یہ بھی نہ دیکھا کرتے تھے۔ ان کے چچا نے ان کو یہ بھی

معاذ اللہ! حضرت بنت امیہؓ نے یہ شعر جو عربی کی کہیں کسی نے کہا ہے اس کا ترجمہ تو یہ ہے کہ میں نے اپنے لیے جو عورتیں

میں نے اس کے لئے ایک اور نسخہ بھی لکھا ہے۔ اس کے لئے ایک اور نسخہ بھی لکھا ہے۔ اس کے لئے ایک اور نسخہ بھی لکھا ہے۔













۲۵۸۔ **رفاع بن محمول** یہ رافعتی ترمذی کے چیلچہ۔ چوہدری میں انہوں نے اپنی کئی کئی عظیمی دے دی تھیں

پھر رافعتی ترمذی کے ان کے تکرار میں تھا جس سے حضرت رافعتی ترمذی نے ان کے چیلچہ میں سے کئی کئی کتبہ اور ایک کتبہ کو ان کے چیلچہ میں سے نکال دیا۔ رافعتی ترمذی نے ان کے چیلچہ میں سے کئی کئی کتبہ اور ایک کتبہ کو ان کے چیلچہ میں سے نکال دیا۔ رافعتی ترمذی نے ان کے چیلچہ میں سے کئی کئی کتبہ اور ایک کتبہ کو ان کے چیلچہ میں سے نکال دیا۔

۲۵۹۔ **رفاع بن محمول** یہ رافعتی ترمذی کے چیلچہ۔ چوہدری میں انہوں نے اپنی کئی کئی عظیمی دے دی تھیں

۲۶۰۔ **رفاع بن محمول** یہ رافعتی ترمذی کے چیلچہ۔ چوہدری میں انہوں نے اپنی کئی کئی عظیمی دے دی تھیں

۲۶۱۔ **رفاع بن محمول** یہ رافعتی ترمذی کے چیلچہ۔ چوہدری میں انہوں نے اپنی کئی کئی عظیمی دے دی تھیں

۲۶۲۔ **رفاع بن محمول** یہ رافعتی ترمذی کے چیلچہ۔ چوہدری میں انہوں نے اپنی کئی کئی عظیمی دے دی تھیں

۲۶۳۔ **رفاع بن محمول** یہ رافعتی ترمذی کے چیلچہ۔ چوہدری میں انہوں نے اپنی کئی کئی عظیمی دے دی تھیں

۲۶۴۔ **رفاع بن محمول** یہ رافعتی ترمذی کے چیلچہ۔ چوہدری میں انہوں نے اپنی کئی کئی عظیمی دے دی تھیں

۲۶۵۔ **رفاع بن محمول** یہ رافعتی ترمذی کے چیلچہ۔ چوہدری میں انہوں نے اپنی کئی کئی عظیمی دے دی تھیں

۲۶۶۔ **رفاع بن محمول** یہ رافعتی ترمذی کے چیلچہ۔ چوہدری میں انہوں نے اپنی کئی کئی عظیمی دے دی تھیں







۲۸۸۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

میں لکھ کر ۱۰۰ کے نام سے، امتحانات کے معنی کے معنی میں لکھا گیا ہے اور حضرت نے صوری اسلوب

۲۸۹۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

۲۹۰۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

طالعہ کے نام سے، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

## فصل تالیفین کے بارے میں

۲۹۱۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

رضی اللہ عنہ، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

کا ممبر بن گیا ہے

۲۹۲۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

میں کے ممبر بن گیا ہے

۲۹۳۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

میں کے ممبر بن گیا ہے

۲۹۴۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

اور حاضر ہیں۔ (۱) (۲) (۳) (۴) (۵) (۶) (۷) (۸) (۹) (۱۰) (۱۱) (۱۲) (۱۳) (۱۴) (۱۵) (۱۶) (۱۷) (۱۸) (۱۹) (۲۰) (۲۱) (۲۲) (۲۳) (۲۴) (۲۵) (۲۶) (۲۷) (۲۸) (۲۹) (۳۰) (۳۱) (۳۲) (۳۳) (۳۴) (۳۵) (۳۶) (۳۷) (۳۸) (۳۹) (۴۰) (۴۱) (۴۲) (۴۳) (۴۴) (۴۵) (۴۶) (۴۷) (۴۸) (۴۹) (۵۰) (۵۱) (۵۲) (۵۳) (۵۴) (۵۵) (۵۶) (۵۷) (۵۸) (۵۹) (۶۰) (۶۱) (۶۲) (۶۳) (۶۴) (۶۵) (۶۶) (۶۷) (۶۸) (۶۹) (۷۰) (۷۱) (۷۲) (۷۳) (۷۴) (۷۵) (۷۶) (۷۷) (۷۸) (۷۹) (۸۰) (۸۱) (۸۲) (۸۳) (۸۴) (۸۵) (۸۶) (۸۷) (۸۸) (۸۹) (۹۰) (۹۱) (۹۲) (۹۳) (۹۴) (۹۵) (۹۶) (۹۷) (۹۸) (۹۹) (۱۰۰)

۲۹۵۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

۲۹۶۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

۲۹۷۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

۲۹۸۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

۲۹۹۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

۳۰۰۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

۳۰۱۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

۳۰۲۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

۳۰۳۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

۳۰۴۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن

۳۰۵۔ الزمیر، ناظمہ انگریزی، ۱۰۰، برنیہ، قصور و دہلی میں مصروف و نان کے کراچی کے ناظمہ انگریزی کے قریب سہارن





قریب چھ پانچ فیصد میں رہتی باقی اندر لوگوں کے گھروں میں رہنے والے کے لئے ۔ وہ بھی ان کے لئے کی سازگار نہ ہوگی ۔  
 مردانہ میں اندر میں رہنے والے پر تھا ۔ تمام طرح میں وہ لئے گئے ۔ وہ اندر میں رہنے والے ان کے لئے اور سر ساری کی کوئی  
 ضرورت نہ رہے جس میں ان کے لئے ضرورت نہ رہے ۔ یہ سب کے لئے نہیں تھا ۔ ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے  
 بڑی ہی سخت سخت ہے ۔ ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے

۱۔ سید محمد بن معاذ ۔ یہ سید معاذ کے بیٹے ہیں ۔ انھار کی اسمعیلی وہی ہیں ۔ سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں  
 اسلام کے لئے سید کے سوا کوئی نہ کر سکتا تھا ۔ انھیں کے بیٹے اور ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 میں سے پہلے سید محمد بن معاذ تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 فیصلہ کیسے ہو گیا ۔ وہ سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 جو یہاں تک کہ ان کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 جس کے نتیجے میں سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے

۲۔ سید محمد بن محمد ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 ۱۲۷۰ھ میں سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 میں سے پہلے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کی کوئی نہ کر سکتا تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے

محمد بن محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے

۱۲۷۰ھ میں سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے

۱۲۷۰ھ میں سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے

۱۲۷۰ھ میں سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے  
 کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے لئے تھا ۔ ان کے لئے سید محمد بن عبد الوہاب کے دو بیٹے ہیں ۔ ان کے لئے







میں ہے اور انہیں میں سے ہیں مگر کسی کے عدم کی وجہ سے انہیں نہیں ہے۔ ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے کہ انھوں نے  
موسا، اور حضرت داؤد کو بھی سارے سے سارے کی طرح کی نیکی پہنچائی ہے۔ اپنے ہاتھ سے ہی لکھاتے تھے۔ اور حق  
میں کیا کرتے تھے۔ ان کی بہت سی قرآن میں ہیں اور ان کی کتابیں بہت سی تھیں۔ ان کی کتابیں میں ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا  
میں۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔

۱۰۰۰۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔

۱۰۰۰۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔

۱۰۰۰۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔

۱۰۰۰۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔

۱۰۰۰۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔ یہ سب ان کے سرستند اور پر لکھا ہوا ہے۔

۱۴۴۰ھ۔ اب کتب میں یہ خبر آتی ہے کہ اس وقت میں اور اس کی کتب پر یہ لکھا گیا ہے۔ مستشرقین یہاں پہنچے اور  
 ہمہ کن ان کی عمر سات سال کی تھی۔ چنانچہ والدہ کے تہہ بہ تہہ لکھا گیا تھا۔ ملاحظہ فرمائیے۔ ان کے قریبی سہولتیں  
 ان سے کرتے ہیں۔ مستشرقین ان کا اعلان چاہتے ہیں۔

۱۴۴۱ھ۔ اب کتب میں یہ خبر آتی ہے کہ اس وقت میں اور اس کی کتب پر یہ لکھا گیا ہے۔ مستشرقین یہاں پہنچے اور  
 ان سے کرتے ہیں۔ مستشرقین ان کا اعلان چاہتے ہیں۔

۱۴۴۲ھ۔ اب کتب میں یہ خبر آتی ہے کہ اس وقت میں اور اس کی کتب پر یہ لکھا گیا ہے۔ مستشرقین یہاں پہنچے اور  
 ان سے کرتے ہیں۔ مستشرقین ان کا اعلان چاہتے ہیں۔

۱۴۴۳ھ۔ اب کتب میں یہ خبر آتی ہے کہ اس وقت میں اور اس کی کتب پر یہ لکھا گیا ہے۔ مستشرقین یہاں پہنچے اور  
 ان سے کرتے ہیں۔ مستشرقین ان کا اعلان چاہتے ہیں۔

۱۴۴۴ھ۔ اب کتب میں یہ خبر آتی ہے کہ اس وقت میں اور اس کی کتب پر یہ لکھا گیا ہے۔ مستشرقین یہاں پہنچے اور  
 ان سے کرتے ہیں۔ مستشرقین ان کا اعلان چاہتے ہیں۔

۱۴۴۵ھ۔ اب کتب میں یہ خبر آتی ہے کہ اس وقت میں اور اس کی کتب پر یہ لکھا گیا ہے۔ مستشرقین یہاں پہنچے اور  
 ان سے کرتے ہیں۔ مستشرقین ان کا اعلان چاہتے ہیں۔

۱۴۴۶ھ۔ اب کتب میں یہ خبر آتی ہے کہ اس وقت میں اور اس کی کتب پر یہ لکھا گیا ہے۔ مستشرقین یہاں پہنچے اور  
 ان سے کرتے ہیں۔ مستشرقین ان کا اعلان چاہتے ہیں۔

۱۴۴۷ھ۔ اب کتب میں یہ خبر آتی ہے کہ اس وقت میں اور اس کی کتب پر یہ لکھا گیا ہے۔ مستشرقین یہاں پہنچے اور  
 ان سے کرتے ہیں۔ مستشرقین ان کا اعلان چاہتے ہیں۔

۱۴۴۸ھ۔ اب کتب میں یہ خبر آتی ہے کہ اس وقت میں اور اس کی کتب پر یہ لکھا گیا ہے۔ مستشرقین یہاں پہنچے اور  
 ان سے کرتے ہیں۔ مستشرقین ان کا اعلان چاہتے ہیں۔

۱۴۴۹ھ۔ اب کتب میں یہ خبر آتی ہے کہ اس وقت میں اور اس کی کتب پر یہ لکھا گیا ہے۔ مستشرقین یہاں پہنچے اور  
 ان سے کرتے ہیں۔ مستشرقین ان کا اعلان چاہتے ہیں۔

۱۷۵۰۔ الخوض فی الکی حاکم و در المستغنی عن عارذ ابن عبد المطلب و من لایه المصمم کے لیے ایک بیٹے اور دو دھڑک  
جہاں پہ ایک اس نے کہ لایہ مصمم نے اس کو بھی بچا تھا ایک نہایت کبھی چند کہ ان کا نام میرا تھا اور درمیں خاصیت کا حال  
تھا کہ میں بکر ہم ہیں کہ کبیت کا جو دور میرا تھا اس کے حال نے یہ ان شعر میں سے ہیں جن کے نفس ہم پر دوسرے پتے  
تھے اور وطن ہے پتے رسول اللہ مصمم کہ جو بھی کہ تین کا وہ سب سے پہلے سب سے پہلے تھا چہرہ مسلم لائے اور اس خاصیت  
اور دوسرے ان کے نام کے جو وہ بھی مراد کے کہ کبیت کا جو بھی کہ تین کا وہ سب سے پہلے سب سے پہلے تھا چہرہ مسلم لائے اور اس خاصیت  
میں تھا کہ قاتل عجیب و غریب سے حضرت علیؑ کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا  
جو مصمم علیہ السلام کے غم تھا جو نے کہ مصمم علیہ السلام کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا  
آپ کو یہ پرترجیح دی کہ یہ وہ شہادت ہو گئی کہ میرا غم تھا کہ میں نے تو الخوض فی الکی میں نے یہاں ہی رہا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا  
لا تفسد علیکم فیوہ الخوض فی الکی میں نے یہاں ہی رہا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا  
میرا یہ ہے کہ اس کے ان کی تو یہ جو میرا غم تھا کہ میں نے یہاں ہی رہا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا  
نے یہاں سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا  
پھر منسٹر میں یہ ہیں الخوض فی الکی میں نے یہاں ہی رہا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا  
۱۷۵۱۔ الخوض فی الکی میں نے یہاں ہی رہا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا  
تھے ان کی نسبت سے دیدہ و شہرہ میرا غم تھا کہ میں نے یہاں ہی رہا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا  
۱۷۵۲۔ الخوض فی الکی میں نے یہاں ہی رہا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا اور اس کے مکان سے فرار کر رہا تھا

### فصل "تاہیں کے ہاں ہیں"

۵۸۔ محمد سعید الرحمن السید: یہ سیدوں میں سے ہیں اور ان کی نسبت جو محمد سے قریشی نحر علی مدنی ہیں وہ سب حسب کلمہ کی خلافت کو درملا کر گئے تھے قریشی پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق سیدوں میں سے ہے کہ کم تعلق اول دین صحابہ کی طرف ملک پر گامزن تھے۔ وہ غفر صریح اور درجہ اولیاء کے جامع تھے ان پر ان سید کے سے انہی کی طرف اشارہ فرماتا ہے اور انہی کو کلموں کی کاخا۔ حضرت ابوبکرؓ کی اولاد میں اور جو کے بعضوں کے سب سے ہیں دہم تھے، محمد کی ایک فروری حضرت سے اکلویں نے طاقت ملک اور ان سب سے اکلویں نے روایت کی ہے۔ دہم سے دہری جب سب سے تھیں تھے انہی کا سب سے دہریں کے غلبہ میں ہیں تمام دہم کے توں کو چاروں اہل یمن میں سے دہریں کا نام اور فیہ کوئی حکما فی سیر یہ ہے دہریں میں سے گئے تھے کہوں نے دہریں سے گئے ہیں۔ مستند میں یہ قال ہے۔

۱۹۵۹ء میں محمد علی احمد علی خاں نے محمد علی خاں کو قتل کر دیا۔ وہ قتل کے وقت اس کے بھائی کے ساتھ تھے۔ قتل کے بعد محمد علی خاں نے قتل کے واقعہ کو کچھ عرصے تک چھپایا۔ لیکن بعد میں اس نے قتل کے واقعہ کو کچھ عرصے تک چھپایا۔ لیکن بعد میں اس نے قتل کے واقعہ کو کچھ عرصے تک چھپایا۔













## حرف الماء

فصل صحابہ کے بارے میں

۹۔ مشورہ میں مصروف رہیں۔ یہ سبھی ان کے اہل و عیال کے لیے ہے۔

تھی۔ امداد میں پہنچانے کے لئے راولپنڈی کے محکمہ برقی تقویت اور کھوپڑی کے ذریعہ۔

۱۔ اہم مصنفین کی مصلحت۔ ان کی کثرت پر عملدرستی سے اہم مصنفوں کے قریب ملدیں ہوں، ان کے مزاد و مام خرچہ میں شرکت نہ کرے۔ اور یہ بھی کہ اس سے وہ سب کی کچھ نہ کچھ بات نہ آئے، انکے میں کٹا کیے گئے، ان کے لئے سب سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ اور ان کی رائے۔ جس مسئلہ میں مشابہت ہوتے ہیں، ان کی طرف سے کچھ نہ آئے۔

شہر میں شہر جرتے جب کہ ان کے مرقعہ سے کچھ لاپروسی

[illegible]

۳۴۔ حضرت خیر و راضیہ کے بیچ وہام غلط کی ہیں۔ بعد میں ان کو عین حشر اللہ ہی نصیب ہو کر توفیق دے سکے ہیں، اگر یہ حالات میں قدم نہ مٹائیے تو ظاہر میں لگا ہوا ہوتا ہے۔

حکام و مصلحتی حرب - یہ جو حرب پر ایمان کی نسبت ایمان معانی سے ہے۔ اس سے معاویہ کے وہ ہیں جو کفار کے خلاف ہیں  
کے نسبت گورنکار

[illegible]









۴۵۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں، اس پر انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں۔

۴۶۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں، اس پر انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں۔

۴۷۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں، اس پر انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں۔

۴۸۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں، اس پر انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں۔

## فصل فی مناقب

۴۹۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں، اس پر انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں۔

## فصل فی مناقب

۵۰۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں، اس پر انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے پیغمبرؐ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے پیغمبرؐ کے ساتھ بیٹھ کر کھاتے ہیں۔











کہا جائے کہ یہ شخص ایک ایسے کے جبروتِ کائناتِ بزرگوار کی روئے کی تصویرِ فرہنگی میں کا ذکر اس اہل بیت میں ہے۔ مفسرِ کتبِ اربعہ  
 نے اس میں بڑی غلطی کی ہے۔ یہاں سے کہہ کر کہ جو شخص اس میں ایک تصویرِ فرہنگی میں کا ذکر اس اہل بیت میں ہے۔ مفسرِ کتبِ اربعہ  
 سے کہہ کر کہ جو شخص اس میں ایک تصویرِ فرہنگی میں کا ذکر اس اہل بیت میں ہے۔ مفسرِ کتبِ اربعہ  
 سے کہہ کر کہ جو شخص اس میں ایک تصویرِ فرہنگی میں کا ذکر اس اہل بیت میں ہے۔ مفسرِ کتبِ اربعہ

۳۸۵۔ عبداللہ بن ابی عبد اللہ بن ابی حمزہ۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔

۳۸۶۔ عبداللہ بن ابی حمزہ۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔

۳۸۷۔ عبداللہ بن ابی حمزہ۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔

۳۸۸۔ عبداللہ بن ابی حمزہ۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔

۳۸۹۔ عبداللہ بن ابی حمزہ۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔

۳۹۰۔ عبداللہ بن ابی حمزہ۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔

۳۹۱۔ عبداللہ بن ابی حمزہ۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔ اس کا شمار شیخین میں ہے۔

میں نے اس کے قتل کے لئے اس سے کہا کہ اگر وہ میرا خطاب دیکھ دیتے تو میری

۱۹۹۰ء۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ میں نے اس کے قتل کے حکم میں شریعت سے اس سے پہلے ہی خبر لی تھی کہ وہ اس کے لئے

۱۹۹۰ء۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ میں نے اس کے قتل کے حکم میں شریعت سے اس سے پہلے ہی خبر لی تھی کہ وہ اس کے لئے

۱۹۹۰ء۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ میں نے اس کے قتل کے حکم میں شریعت سے اس سے پہلے ہی خبر لی تھی کہ وہ اس کے لئے

۱۹۹۰ء۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ میں نے اس کے قتل کے حکم میں شریعت سے اس سے پہلے ہی خبر لی تھی کہ وہ اس کے لئے

۱۹۹۰ء۔ عبداللہ بن عمرؓ نے کہا کہ میں نے اس کے قتل کے حکم میں شریعت سے اس سے پہلے ہی خبر لی تھی کہ وہ اس کے لئے















سے کہ دونوں جب مدالیہ شخص پر اس قدر کی طرف سے ان کا جہاد ہے۔ لیکن ہماری سے ان دونوں کو وہی شخص سے ہے  
یعنی راجہ ابو حاتم رازی کی ہے اور یہ عقیدہ ان کا امام فخری تھا۔ بعد ازاں قندھار کے خیرہ حیدر میں شریک ہو گئے یہاں  
آج ایک جماعت اہل سنت ہے جس میں تمام ممالک کے احمدیہ جہاد کے برس کی عمر میں وفات پائی واقعی کہ قولہ کے مطابق  
اس میں مرنے والے صحابہ میں سے یہ آخری کمالی ہیں۔

۵۳۷۔ عقیدہ بنی خزائن ۱۰۔ عقیدہ بنی خزائن میں قیوم امام جی اپنے ہوش کی وقت ہجرت کی پھر حدیث کی طرف  
تکلیف بدویر شریک ہوئے۔ کبھی قتل ہوئے۔ پھر عربوں کے بعد منافقین۔ سلام لایا وہاں ہیں۔ قدرت حضرت نے کو بصرہ کا  
حاکم بنادیا تھا۔ پھر جو حضرت نے اس کے پاس آئے تو انہوں نے ان کو دہلی کا قالی مالک چھوڑ دیا۔ وہاں رہا۔ شہر میں جبکہ ان کی سر  
مزداری سالہ کی تھی راستے کے حدود تھیں۔ انہوں نے قندھار میں قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی

۵۳۸۔ قندھار بنی خاندان ۱۰۔ حدیث بنی خاندان میں قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی  
حدیث بصرہ والوں کے سر و کبھ پائی جاتی ہے ان کے بھی چار دیرہ رہا کرتے ہیں۔ عدا میں کے بعد ان کے قتل کے بعد  
ساتھ ہے۔

۵۳۹۔ حدیث بنی خاتم ۱۰۔ حدیث بنی خاتم دہلی میں۔ شہنشاہ شہر کے پاس حاضر ہوئے اور کوئی میں آئے اور  
وہاں ہی رہتے تھے۔ کبھی وہاں میں حضرت علی کو امیر اللہ کی حمایت میں۔ کئی کبھ ہجرت کی تھی۔ ملک میں اور وہاں میں  
بھی شریک ہوئے تھے۔ شہر میں کبھی کے اندر استغاثہ کیا جبکہ ان کی عمر ایک سو تین سال کی تھی۔ بعد ازاں سے کہ ان کو قیوم امام  
امین کیا۔ ان سے ایک جرحہ روایت کرتی ہے۔

۵۴۰۔ حدیث بنی خیرہ ۱۰۔ حدیث بنی خیرہ قندھار میں ہے۔ کوئی کہتے ہیں کہ وہاں رہتے تھے۔ جو حیدر کی طرف منتقل ہوئے  
اور وہاں بہت اعلیٰ مقام پر۔ ان میں بنی خاندان و خیرہ اللہ سے رستہ کرتے ہیں۔ خیرہ چھانکے کے قتل کے بعد اور ان  
کے ساتھ ہے۔

۵۴۱۔ عمر بنی خاندان ۱۰۔ عمر بنی خاندان میں قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی  
قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی

۵۴۲۔ عمر بنی خاندان ۱۰۔ عمر بنی خاندان میں قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی  
قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی

۵۴۳۔ عمر بنی خاندان ۱۰۔ عمر بنی خاندان میں قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی  
قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی

۵۴۴۔ عمر بنی خاندان ۱۰۔ عمر بنی خاندان میں قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی  
قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی قیوم امام جی کے قتل کے بعد سلام لایا اور صحابہ شیعہ۔ ان کی

تھیں کہیں سے ہی سے لڑا کہ ان میں سے چار بھائیوں کو اپنے چچے اختیار کر لیں اس کے بعد انہوں نے واپس ہونے کی اجازت چاہی، واپس ہونے اور اپنی قوم کو اس میں طرف داری کیسے تو منے اور کہا کہ اسے جتنی ضرورت ہو اس وقت ہونا چاہئے۔ منہ ہند کے بلذوق پر چڑھے اور آکاں دی جب اشتہار ان دنوں ہوا تو منہ ہند کہا کہ قید و حیف کے ایک شخص نے ان کے قریب اور ان کو قتل کر دیا، جب آفتخورد علی اللہ علیہ وسلم کو ان کے قتل کی اطلاع ملی تو آپ نے فریاد فرمایا میں مسو کا حال اس شخص کی طرف سے جس کا ذکر سورۃ یس میں ہے۔ منہ ہند ہی قوم کو خدا کی طرف دعوت دی۔ اور قوم نے اس کو قتل کر دیا۔

۵۴۰۔ عظیم بن قیس نے یہ علیہ بن قیس سے کہا کہ میں اللہ علیہ وسلم سے روایت اور روایت حاصل ہے امام ابن ابی شامہ ان سے روایت کرتے ہیں۔

۵۴۱۔ عظیم بن قیس نے یہ علی بن بکر بن ابی اسود عبد اللہ بن عمر کے بھائی ہیں۔ امام ابو داؤد نے ان کی بیعت کو ان کی بھائی عبد اللہ کے ساتھ اس طرح ذکر کیا ہے جس طرح ہمدانی کے والدوں نے روایت ہے۔ اور ان دنوں کا نام ہیں لڑکھا اور ان کے یہ روایت کتاب اللہ میں منقول ہے کہ جو کسی عورت کو ہمدانی کے گھر میں منہ ہند کے گھر سے روایت کرتے ہیں۔

۵۴۲۔ عظیم بن قیس نے یہ علی بن قیس بن ابی اسود عبد اللہ بن عمر کے بھائی ہیں۔ امام ابو داؤد نے ان کی بیعت کو ان کی بھائی عبد اللہ کے ساتھ اس طرح ذکر کیا ہے جس طرح ہمدانی کے والدوں نے روایت ہے۔ اور ان دنوں کا نام ہیں لڑکھا اور ان کے یہ روایت کتاب اللہ میں منقول ہے کہ جو کسی عورت کو ہمدانی کے گھر میں منہ ہند کے گھر سے روایت کرتے ہیں۔

۵۴۳۔ عظیم بن قیس نے یہ علی بن قیس بن ابی اسود عبد اللہ بن عمر کے بھائی ہیں۔ امام ابو داؤد نے ان کی بیعت کو ان کی بھائی عبد اللہ کے ساتھ اس طرح ذکر کیا ہے جس طرح ہمدانی کے والدوں نے روایت ہے۔ اور ان دنوں کا نام ہیں لڑکھا اور ان کے یہ روایت کتاب اللہ میں منقول ہے کہ جو کسی عورت کو ہمدانی کے گھر میں منہ ہند کے گھر سے روایت کرتے ہیں۔

۵۴۴۔ عظیم بن قیس نے یہ علی بن قیس بن ابی اسود عبد اللہ بن عمر کے بھائی ہیں۔ امام ابو داؤد نے ان کی بیعت کو ان کی بھائی عبد اللہ کے ساتھ اس طرح ذکر کیا ہے جس طرح ہمدانی کے والدوں نے روایت ہے۔ اور ان دنوں کا نام ہیں لڑکھا اور ان کے یہ روایت کتاب اللہ میں منقول ہے کہ جو کسی عورت کو ہمدانی کے گھر میں منہ ہند کے گھر سے روایت کرتے ہیں۔

۵۴۵۔ عظیم بن قیس نے یہ علی بن قیس بن ابی اسود عبد اللہ بن عمر کے بھائی ہیں۔ امام ابو داؤد نے ان کی بیعت کو ان کی بھائی عبد اللہ کے ساتھ اس طرح ذکر کیا ہے جس طرح ہمدانی کے والدوں نے روایت ہے۔ اور ان دنوں کا نام ہیں لڑکھا اور ان کے یہ روایت کتاب اللہ میں منقول ہے کہ جو کسی عورت کو ہمدانی کے گھر میں منہ ہند کے گھر سے روایت کرتے ہیں۔

۵۴۶۔ عظیم بن قیس نے یہ علی بن قیس بن ابی اسود عبد اللہ بن عمر کے بھائی ہیں۔ امام ابو داؤد نے ان کی بیعت کو ان کی بھائی عبد اللہ کے ساتھ اس طرح ذکر کیا ہے جس طرح ہمدانی کے والدوں نے روایت ہے۔ اور ان دنوں کا نام ہیں لڑکھا اور ان کے یہ روایت کتاب اللہ میں منقول ہے کہ جو کسی عورت کو ہمدانی کے گھر میں منہ ہند کے گھر سے روایت کرتے ہیں۔

۵۴۷۔ عظیم بن قیس نے یہ علی بن قیس بن ابی اسود عبد اللہ بن عمر کے بھائی ہیں۔ امام ابو داؤد نے ان کی بیعت کو ان کی بھائی عبد اللہ کے ساتھ اس طرح ذکر کیا ہے جس طرح ہمدانی کے والدوں نے روایت ہے۔ اور ان دنوں کا نام ہیں لڑکھا اور ان کے یہ روایت کتاب اللہ میں منقول ہے کہ جو کسی عورت کو ہمدانی کے گھر میں منہ ہند کے گھر سے روایت کرتے ہیں۔

۵۴۸۔ عظیم بن قیس نے یہ علی بن قیس بن ابی اسود عبد اللہ بن عمر کے بھائی ہیں۔ امام ابو داؤد نے ان کی بیعت کو ان کی بھائی عبد اللہ کے ساتھ اس طرح ذکر کیا ہے جس طرح ہمدانی کے والدوں نے روایت ہے۔ اور ان دنوں کا نام ہیں لڑکھا اور ان کے یہ روایت کتاب اللہ میں منقول ہے کہ جو کسی عورت کو ہمدانی کے گھر میں منہ ہند کے گھر سے روایت کرتے ہیں۔



حافظ احمد فراہات جس نے ایک مکتبہ چھپانے والے کے سر پر دست بردار کر دیا ہے اور یہ حال ملے بیٹے کا بھی دوسری ہے چنانچہ ہم بامکتبہ گزرتے ہیں اور بڑا مکتبہ کھینچے، لیکن ان کے سرواڑے دوسرے مکتبہ چھپانے والے کا کتا، بھوسا دھوسا میں بڑھ رہا ہے۔ اس سے نیکو سمجھتا ہے۔ وفات کر گیا ہے۔

[illegible]

۵۵۵۔ عمر و بن الحارث جو یہ طرد ہوا، اوروں سے خزاہی ہے۔ بخندہ محل ائمہ مجدد مسلم و فاضل درویش جو یہ بیکہ جہاں میراٹو  
واوس میں ان کا شمار ہوتا ہے، اسے ابو دنا یا تنقیق بنیہ طردہ اور ابو سہیل سمیع بن رافیت کی ہے

۵۶۔ عہدِ عمر و بنی حویرث۔ یہ عہد بنی حویرث قریشی مروی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نکو و میلہ تھیجہ ہوا اور آپ کے عہد میں کوسلستہ آپ سنے ملے کے۔ یہ عہد بہت صلہ و باہر ہو جرت کے واد کے ہے بعض نے کہتے ہیں کہ یہ عہد کی دلائل جوئی تو ان کی عمر بارہ سال کے ہیں۔ مگر یہ سنہ اور وہی تمام چیز تھوٹے اور کوٹ کے اس پر جائے گئے اور وہی عہد میں امانت پائی۔ ان کے اپنے جعفر و عمرو و زید تھے۔

۵۵۔ عمر و بن حزمؒ: عمر و بن حزم میں ان کی کثرت الاولاد کا ذکر ہے۔ ان کی بیوی جب حاکم مراد چھوڑ کر  
 کی طرف سے پیچھے ہو کر آئے، ان کا راز کھلتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یہ بیان کرنا  
 دیا تھا۔ کتبہ میں یہ ہے: ان کی دعوت جو تھی ان سے میرے پیش عمر و بن حزمؒ اور امیر کرتے تھے۔

۵۵۔ عمر و بن مسعود: یہ حضور سید المرسلینؐ نے دو گول اجیرت کیوں جیش میں دوسری مرتبہ کی اجیرت میں شرکت کی تھی اس کے بعد انہوں نے کربلاؑ کی طرف سے اجیرت (دینی اور جسمانی) ال لہب کے جہاد انہیں کے سوا آئے ہیں۔ میں شاہ میں شہید کیے گئے۔

[illegible]

۵۶۔ عمر و بن الخطاب رضی اللہ عنہما نے یہ عمر و بن العاص ہمسایہ قریش میں مشہد میں اسلام لائے اور انہیں نے کہا ہے مشہد میں۔





کے ساتھ انہی اور محمد بن قزلباش کو دیکھتے ہیں۔ یہی مصروفیت کے روز میں وفات پائی۔

۵۷۹۔ عمارۃ بن قزلباش ۱۰۰ سالہ عمر میں وفات پائی۔ یہ پہلے اپنے والد سے روایت کرتے ہیں اور ان کے بعد ایک صاحب روایت کرتے ہیں۔ عمارۃ بن قزلباش کے خاندان کے ساتھ ان کے صاحب روایت کرتے ہیں۔

۵۸۰۔ عمارۃ بن قزلباش ۱۰۰ سالہ عمر میں وفات پائی۔ یہی مصروفیت کے روز میں وفات پائی۔ عمارۃ بن قزلباش کے خاندان کے ساتھ ان کے صاحب روایت کرتے ہیں۔

۵۸۱۔ عمر بن قزلباش ۱۰۰ سالہ عمر میں وفات پائی۔ یہی مصروفیت کے روز میں وفات پائی۔ عمر بن قزلباش کے خاندان کے ساتھ ان کے صاحب روایت کرتے ہیں۔

۵۸۲۔ عمارۃ بن قزلباش ۱۰۰ سالہ عمر میں وفات پائی۔ یہی مصروفیت کے روز میں وفات پائی۔ عمارۃ بن قزلباش کے خاندان کے ساتھ ان کے صاحب روایت کرتے ہیں۔

۵۸۳۔ عمارۃ بن قزلباش ۱۰۰ سالہ عمر میں وفات پائی۔ یہی مصروفیت کے روز میں وفات پائی۔ عمارۃ بن قزلباش کے خاندان کے ساتھ ان کے صاحب روایت کرتے ہیں۔

۵۸۴۔ ابو جعفر قزلباش ۱۰۰ سالہ عمر میں وفات پائی۔ یہی مصروفیت کے روز میں وفات پائی۔ ابو جعفر قزلباش کے خاندان کے ساتھ ان کے صاحب روایت کرتے ہیں۔

۵۸۵۔ ابو جعفر قزلباش ۱۰۰ سالہ عمر میں وفات پائی۔ یہی مصروفیت کے روز میں وفات پائی۔ ابو جعفر قزلباش کے خاندان کے ساتھ ان کے صاحب روایت کرتے ہیں۔



قریش پر حکومت کرتے ہوئے رسول پر نہیں امداد عید اللہ بن عقیل سے کہ جو قریش اور میر قریش دھرم پر حکومت کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے والد سے حدیث کو سنا اور اسے شعبہ غزوہ مدینہ میں لے کر حضرت عبداللہ بن زبیر کے ساتھ مکہ میں پیشکش کر دی۔ عید اللہ بن عقیل نے ان کو کوڑا کا حکم دیا اور ان کو کوڑے سے تھار رہا اور ان کے لئے نکال دیا۔

۵۹۴۔ عید اللہ بن مسلمہ نے عید اللہ بن عقیل سے حدیث سن لی جس میں شیخیہ نام کے مشہور ہیں، ہمارے ساتھ تھے۔ یہ کوئی اہل حدیث کا نام نہیں ہے۔ عید اللہ بن مسلمہ نے ان سے حدیث کو سنا اور اسے شعبہ غزوہ مدینہ میں لے کر حضرت عبداللہ بن زبیر کے ساتھ مکہ میں پیشکش کر دی۔ عید اللہ بن عقیل نے ان کو کوڑا کا حکم دیا اور ان کو کوڑے سے تھار رہا اور ان کے لئے نکال دیا۔

۵۹۵۔ عید اللہ بن مسلمہ نے عید اللہ بن عقیل سے حدیث سن لی جس میں شیخیہ نام کے مشہور ہیں، ہمارے ساتھ تھے۔ یہ کوئی اہل حدیث کا نام نہیں ہے۔ عید اللہ بن مسلمہ نے ان سے حدیث کو سنا اور اسے شعبہ غزوہ مدینہ میں لے کر حضرت عبداللہ بن زبیر کے ساتھ مکہ میں پیشکش کر دی۔ عید اللہ بن عقیل نے ان کو کوڑا کا حکم دیا اور ان کو کوڑے سے تھار رہا اور ان کے لئے نکال دیا۔

۵۹۶۔ عید اللہ بن مسلمہ نے عید اللہ بن عقیل سے حدیث سن لی جس میں شیخیہ نام کے مشہور ہیں، ہمارے ساتھ تھے۔ یہ کوئی اہل حدیث کا نام نہیں ہے۔ عید اللہ بن مسلمہ نے ان سے حدیث کو سنا اور اسے شعبہ غزوہ مدینہ میں لے کر حضرت عبداللہ بن زبیر کے ساتھ مکہ میں پیشکش کر دی۔ عید اللہ بن عقیل نے ان کو کوڑا کا حکم دیا اور ان کو کوڑے سے تھار رہا اور ان کے لئے نکال دیا۔

۵۹۷۔ عید اللہ بن مسلمہ نے عید اللہ بن عقیل سے حدیث سن لی جس میں شیخیہ نام کے مشہور ہیں، ہمارے ساتھ تھے۔ یہ کوئی اہل حدیث کا نام نہیں ہے۔ عید اللہ بن مسلمہ نے ان سے حدیث کو سنا اور اسے شعبہ غزوہ مدینہ میں لے کر حضرت عبداللہ بن زبیر کے ساتھ مکہ میں پیشکش کر دی۔ عید اللہ بن عقیل نے ان کو کوڑا کا حکم دیا اور ان کو کوڑے سے تھار رہا اور ان کے لئے نکال دیا۔

۵۹۸۔ عید اللہ بن مسلمہ نے عید اللہ بن عقیل سے حدیث سن لی جس میں شیخیہ نام کے مشہور ہیں، ہمارے ساتھ تھے۔ یہ کوئی اہل حدیث کا نام نہیں ہے۔ عید اللہ بن مسلمہ نے ان سے حدیث کو سنا اور اسے شعبہ غزوہ مدینہ میں لے کر حضرت عبداللہ بن زبیر کے ساتھ مکہ میں پیشکش کر دی۔ عید اللہ بن عقیل نے ان کو کوڑا کا حکم دیا اور ان کو کوڑے سے تھار رہا اور ان کے لئے نکال دیا۔

۵۹۹۔ عید اللہ بن مسلمہ نے عید اللہ بن عقیل سے حدیث سن لی جس میں شیخیہ نام کے مشہور ہیں، ہمارے ساتھ تھے۔ یہ کوئی اہل حدیث کا نام نہیں ہے۔ عید اللہ بن مسلمہ نے ان سے حدیث کو سنا اور اسے شعبہ غزوہ مدینہ میں لے کر حضرت عبداللہ بن زبیر کے ساتھ مکہ میں پیشکش کر دی۔ عید اللہ بن عقیل نے ان کو کوڑا کا حکم دیا اور ان کو کوڑے سے تھار رہا اور ان کے لئے نکال دیا۔

۶۰۰۔ عید اللہ بن مسلمہ نے عید اللہ بن عقیل سے حدیث سن لی جس میں شیخیہ نام کے مشہور ہیں، ہمارے ساتھ تھے۔ یہ کوئی اہل حدیث کا نام نہیں ہے۔ عید اللہ بن مسلمہ نے ان سے حدیث کو سنا اور اسے شعبہ غزوہ مدینہ میں لے کر حضرت عبداللہ بن زبیر کے ساتھ مکہ میں پیشکش کر دی۔ عید اللہ بن عقیل نے ان کو کوڑا کا حکم دیا اور ان کو کوڑے سے تھار رہا اور ان کے لئے نکال دیا۔









یاد رکھنا چاہئے کہ ان کو قتل کرنے سے پہلے ناک کا ایک ٹکڑا ہٹا کر اس کے حق و باطن کا انکشاف کر لیں اس وقت بھی اگر نہ کیا اور انکار نہ کرتے رہے پھر قید میں ڈال دے گا۔ یہ سب محکمہ میں متعلق فرمایا۔

۶۳۸- عبداللہ بن مسعود نے یہ جملہ کلمہ سمجھ کر اپنے سوا ہی میں فرمایا اور ایک جماعت کے روایت کرتے ہوئے یونس اور ابوبکر بن عبد اللہ بن مسعود نے ان سے روایت کرتے ہیں۔

۶۳۹- عبداللہ بن مسعود نے یہ جملہ کلمہ سمجھ کر اپنے سوا ہی میں فرمایا اور ایک جماعت کے روایت کرتے ہوئے یونس اور ابوبکر بن عبد اللہ بن مسعود نے ان سے روایت کرتے ہیں۔

۶۴۰- عبداللہ بن مسعود نے یہ جملہ کلمہ سمجھ کر اپنے سوا ہی میں فرمایا اور ایک جماعت کے روایت کرتے ہوئے یونس اور ابوبکر بن عبد اللہ بن مسعود نے ان سے روایت کرتے ہیں۔

۶۴۱- عبداللہ بن مسعود نے یہ جملہ کلمہ سمجھ کر اپنے سوا ہی میں فرمایا اور ایک جماعت کے روایت کرتے ہوئے یونس اور ابوبکر بن عبد اللہ بن مسعود نے ان سے روایت کرتے ہیں۔

۶۴۲- عبداللہ بن مسعود نے یہ جملہ کلمہ سمجھ کر اپنے سوا ہی میں فرمایا اور ایک جماعت کے روایت کرتے ہوئے یونس اور ابوبکر بن عبد اللہ بن مسعود نے ان سے روایت کرتے ہیں۔

۶۴۳- عبداللہ بن مسعود نے یہ جملہ کلمہ سمجھ کر اپنے سوا ہی میں فرمایا اور ایک جماعت کے روایت کرتے ہوئے یونس اور ابوبکر بن عبد اللہ بن مسعود نے ان سے روایت کرتے ہیں۔

۶۴۴- عبداللہ بن مسعود نے یہ جملہ کلمہ سمجھ کر اپنے سوا ہی میں فرمایا اور ایک جماعت کے روایت کرتے ہوئے یونس اور ابوبکر بن عبد اللہ بن مسعود نے ان سے روایت کرتے ہیں۔

۶۴۶۔ عمرو بن عبد اللہ - نام عمرو عبد اللہ کے بیٹے اور سیسی ہیں۔ کنیت ابواسلم ہے۔ ماہی کلا کرت  
 دریوں میں رہتا ہے۔

۱۴۶۔ عمرو بن عبد اللہ ا۔ ۴۸ عروین قہاش بن سنان کے بیٹے اور محب ہیں۔ کنشہ سے ہیں۔ بڑے بہ  
 خیال اور بہ دلیلی ہیں اور ان سے عمرو بن اسرار وغیرہ۔

۶۶۸- عمر و بن وینچر - یہ فرد وینچر کے بیٹے ہیں جنھیں ابو یحییٰ - ۱۰۰ سال تک قید شدہ قیدیوں سے سلطنت کی دیکھنے سے دو موہا ہزار دستوں نے کئی کئی کھوڑا ہتھیاروں میں مصروف رکھتے ہیں۔

۶۴۹۔ عمر بن قاتر: یہ طرماک کے بیٹے، شق کے بچے، دہانے میں برائشی یہ میرا ۱۱۰ کی حکومت سے راجین  
کی طرف لائے تھے، شام میں لے گئے۔ عمر بن کے بعض راجہ حدیث کے، جلد میں حرکت کی۔

۲۵۰۔ عمر دینی ملک پر عہدہ ایک نام جو فریاد کہتے ہیں زائد باہمیت (نہادیں تو اسلام دہائی ہے  
عمر دین کی موت اور اب منتظر ہیں بار کی موت کے مسلم میں اسی کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہمدردیوں کی ایک سیر وہ شخص ہے

مگر، جس کے باعث میری تنہائی کا غم مزید بڑھ گیا۔ یہ سہارا سب لوگوں میں رہنے لگی، احمد نے اپنے بچے سے پہلے

نذرانہ تسلیم کیا۔ جب غصہ سے پوچھا کہ تم نے میری عید منیوں کے بارے میں کیا جھوٹا کہنا تو انہوں نے جواب دیا کہ سب سے

۷۔ کہ جس نے حفاظتِ غلامی میں پسپائی کی، انہیں کفر کا جنس ہے۔ کبھی حدیثی طور پر انتقام کے لحاظ سے قتل کیا ہو یا نہ کیا ہو۔

کہتے ہو کہ محمد بن ابی بکر نے اپنے آپ کو مسجد قرآن میں گر دینے اور جبرئیلؑ اور جبرئیلؑ کے ہاتھ میں سے قرآن پڑھنے کا لقب رکھ لیا۔ پھر یہ خبر پورے گئے کہ وہ دو گویہ میں سے ایک ہے۔ ساری حالت یہی تھی۔ جبکہ وہ جب ان کے ہاتھ سے لیا کہ اس کے ہاتھ میں کوئی چیز ہے تو وہ عربی عبدالمعز بن ابی ان کے نائب بہت دور کا ہے۔

۶۵۲۔ عمر بن خطابؓ ۶۵۲ء: عمرؓ کے بیٹے درغوری اور بنی قریظہ میں شام سے لے کر مدینہ شریف تک کو میں لائی جاتی ہیں۔ ابی عباسؓ اس سے کہہ رہے ہیں کہ وہ ایک اور شخص ہے۔ عمرؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔

۶۵۳۔ عمر بن خطابؓ ۶۵۳ء: عمرؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔

۶۵۴۔ عثمان بن عفیفؓ ۶۵۴ء: عثمانؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔

۶۵۵۔ عثمان بن عفیفؓ ۶۵۵ء: عثمانؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔

۶۵۶۔ علی بن عبد اللہؓ ۶۵۶ء: علیؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔

۶۵۷۔ علی بن الحسنؓ ۶۵۷ء: علیؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔

۶۵۸۔ علی بن الحسنؓ ۶۵۸ء: علیؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔

۶۵۹۔ علی بن الحسنؓ ۶۵۹ء: علیؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔ ابی عباسؓ نے کہا کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ وہ ایک شخص ہے۔



سے عداوت کی۔ اور ان سے جیسی کہ نام و غیرہ مطابقت کرتے ہیں۔

۶۶۶۔ عسکری بن طاہریت۔ نام مدنی تہمت کے پیش میں۔ انہوں نے اپنے پاپ سے اور انہوں نے جاکے ۱۱۵۰ء سے روایت کی ترجمہ کی عداوت کا سبب انصاف میں ذکر کی ہے۔ مدنی بن ثابت سے ہوا یہ ان کا سبب عداوت کی تردید نے بیان کیا کہ میں نے محمد بن اسماعیل عینی بخاری سے یہ سنا ہے کہ مدنی بن ثابت کے دو اکوٹ ہیں تو انہوں نے فرمایا میں تو ان کا نام نہیں جانتا لیکن میں نے یہ سنا ہے کہ وہ ان کا نام دیتے ہیں۔

۶۶۷۔ عسکری بن یونس۔ نام مدنی کے پیش میں غلط اور۔ عداوت گمراہی میں شہرت یافتہ لوگوں میں سے ایک ہیں۔ چچہ والد اور عائشہ اور بہت سے دوسرے لوگوں سے۔ روایت کی اندر میں سب سے پہلے مقدمہ حدیث اور بہت سے لوگ ان سے روایت کرتے ہیں ایک سے سچ حدیث، اللہ کو یاد ہے ان ایک سال جہاد میں شریک ہوئے مشقت میں اشتغال فرمایا۔

۶۶۸۔ عاصم بن مسعود۔ نام دوسرے۔ محد کے پیش میں۔ ثناء خرمی میں پہلی ہیں۔ اور انہیں ہی عاصم کے والدین میں ہیں سے شعبہ احمد ثوری نے روایت کی۔

۶۶۹۔ عاصم بن مسعود۔ نام عاصم بن ابی وقاص کے پیش میں۔ زہری مدثری ہیں، اپنے والد مسعود اور حضرت ابی وقاص سے حدیث سنی اور ان سے زہری اور دوسرے لوگوں سے سنت میں روایت پائی۔

۶۷۰۔ عاصم بن مسلمہ۔ نام عاصم کے پیش میں۔ ان کی کیفیت ابوالفتح سے بنو مدینہ میں سے ہیں، وہ ابو کے باشندہ ہیں، اپنے والد اسامہ اور مدبر۔ ابو۔ عاصم و اس اور ان کے علاوہ بہت سے لوگوں سے حدیث سنی اور ان سے ان کے دو بیٹے زیادہ اور میرانہ ان کے علاوہ دوسرے لوگوں سے روایت کی۔ عاصم بن مسلمہ کو ابوالفتح کے بیٹے زید عاصم سے روایت ہے۔

۶۷۱۔ عاصم بن سلیمان۔ نام عاصم بن سلیمان کے پیش میں اور پہلے ہیں، جہود کے۔ شہداء اور انہیں میں ان سے حضرت ابوالفتح کے علاوہ دوسرے حضرات سے روایت کی۔ ثوری اور شعبہ نے ان سے حدیث کی سہادت کی سند میں روایت ہے۔

۶۷۲۔ عاصم بن عکب۔ ان کا نام عاصم اور والد کا نام عکب ہے، جرم کے قصیدہ سے ہیں اور کوفہ کے باشندہ ہیں اپنے والد وغیرہ سے حدیث کی سہادت کی ان کی حدیث میں حدیث راجح اور جہاد کے متعلق ہیں

۶۷۳۔ عاصم بن عکب۔ نام نانی عروہ و عکب بن اسامہ کے صاحبزادے ہیں کثرت ابوالفتح سے عاصم بن عکب کی شہادہ ابو اسامہ سے ہیں۔ اپنے والد حضرت زید اور والد حضرت اسامہ سے حدیث کی سہادت کی ہیں کے علاوہ ابی خالد و فقہ مدثرہ اور دوسرے کبار صحابہ سے حدیث کی سہادت کی ہیں سے ان کے بیٹے ہشام اور۔ زہری وغیرہ نے روایت کی سے سند میں تو یہ جوئے تابعین میں جوئے تابعین کے تابعین میں سے ہیں حدیث میں سات مشہور فقہاء تھے ان میں سے ایک یہ بھی ہیں ابو الزناد کو قول ہے کہ حدیث میں اس سے آئے فقہاء میں سے جوئے قول پر معاملہ قسم ہو جاتا ہے۔ ان میں سے سعید بن اسباب اور عروہ بن الزہری۔ وہ کہ اور حضرت کامی، اسوں نے نام یہ ابی ہشام نے لیا عروہ سے اس سے ہیں جو کبھی پاپ نہیں کرتا۔



تک زندہ رہے۔

۶۸۸۔ ابو العشر اور کنیت ابوالمشرع نام سے تانک کے بیٹے اور جواد میں سے ہیں۔ باقی ہیں اپنے دادا سے روایت کی اور ان سے عمار بن سلمہ نے اپنی بیوی عمار کھڑاتے ہیں۔ ان کے نام میں بہت اشکاف ہے اور کچھ لوگوں سے سب سے زیادہ شہرت ان کے معشورین میں پر تھی جن میں منوکر بن دہانہ بھی ہیں۔

۶۸۹۔ ابو العالیہ مر قیس بن ابی العالیہ کنیت بنیہ نام۔ سرس کے بیٹے ہیں۔ ابو رباح میں سے ہیں۔ یہ حضرت کان کے سرور کو اپنے لیے بائش پہ لہرو کے باشندہ ہیں۔ حضرت صوفی ابوبکر بن زبیر کے مشرف ہوئے اور عبادت عمر فاروقی بنی کعب سے روایت کی اور ان سے لاسم الاول درجہ ہے۔ حضرت سیرجی کی مکتوب میں کہ میں نے ابو العالیہ کو یہ بتے ہوئے سنا ہے کہ انہوں نے حضرت عمر فاروقی بنی کعب سے روایت کی۔

۶۹۰۔ ابو العالیہ بن ابی العالیہ بن ابی العالیہ کنیت بنیہ نام۔ اپنے دادا سے پہلی طرف اور حضرت عائشہ سے روایت کی اور ان سے تانہ اور ایک جانتے سے روایت کی۔

۶۹۱۔ ابو عبد الرحمن بن ابی عبد الرحمن بنیہ نام۔ عبد شہید کے بیٹے ہیں۔ مصر کے باشندے اور تانہ سے ہیں۔ نیز تانہ میں۔ ثقیل بن ابی عبد الرحمن بنیہ نام۔ کوفہ اور مدینہ میں سے۔

۶۹۲۔ ابو علقمہ بن ابی عبد الرحمن بنیہ نام۔ کوفہ کے باشندے ہیں۔ ایک بیوی انور سے روایت کرتے ہیں۔

۶۹۳۔ ابو علقمہ بن ابی عبد الرحمن بنیہ نام۔ کوفہ کے باشندے ہیں اور ان سے تانہ سے روایت کی اور ان سے روایت کی۔

۶۹۴۔ علقمہ بن ابی عبد الرحمن بنیہ نام۔ کوفہ کے باشندے ہیں اور ان سے تانہ سے روایت کی اور ان سے روایت کی۔

۶۹۵۔ عبد اللہ بن ابی عبد الرحمن بنیہ نام۔ کوفہ کے باشندے ہیں اور ان سے تانہ سے روایت کی اور ان سے روایت کی۔

۶۹۶۔ العاصم بن ابی عبد الرحمن بنیہ نام۔ کوفہ کے باشندے ہیں اور ان سے تانہ سے روایت کی اور ان سے روایت کی۔

## فصل صحابیات کے بیان میں

۶۹۷۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔ نام عائشہ کنیت سعد بن ابی وقاص کی بیوی تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تھا اور ان سے روایت کی۔













کے قتل اور دم کے کسر کے ساتھ قتل کرنا صحیح ہے۔

۴۱۔ **القتل قمار بن حکیم**۔ ان کا نام قتل ہے۔ حکیم کے بیٹے، حذیفہ کے بیٹے، ابنے اور انہی میں باہر بنی ہند اور ابو سہل بن ہند کی سماعت کی ہے۔ ان سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔

۴۲۔ **قتل بن قیس**۔ ان کا نام قتل ہے۔ قیس کے بیٹے موال میں سے ہیں۔ ان کا نام ان میں سے ہے۔ ان کے والد سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔ ان سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔

۴۳۔ **قتل بن قیس**۔ یہ قتل ہے۔ قیس کے بیٹے۔ ان کی بہت سی اولاد ہے۔ ان میں سے ایک ہے۔ ان کے والد سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔ ان سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔

۴۴۔ **قیس بن عیاد**۔ یہ قیس ہے۔ قیس کے بیٹے۔ ان کے والد سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔ ان سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔

۴۵۔ **قیس بن ابی ہریرہ**۔ یہ قیس ہے۔ قیس کے بیٹے۔ ان کے والد سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔ ان سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔

۴۶۔ **قیس بن مسعود**۔ یہ قیس ہے۔ قیس کے بیٹے۔ ان کے والد سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔ ان سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔

۴۷۔ **ابو قتادہ**۔ یہ قیس ہے۔ قیس کے بیٹے۔ ان کے والد سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔ ان سے یہ خبر ہوئی کہ وہ کھانا کھا کر کے سلاطین کی۔















حکومت جاری ہے۔ اس وقت ان کے ساتھ ساتھ ایک اور مسئلہ بھی اٹھ اٹھا ہے، اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔

۹۰۵۔ عبادت گاہوں کی تعمیر و مرمت کے متعلق ایک مسئلہ بھی اٹھ اٹھا ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔

۹۰۶۔ عبادت گاہوں کی تعمیر و مرمت کے متعلق ایک مسئلہ بھی اٹھ اٹھا ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔

۹۰۷۔ عبادت گاہوں کی تعمیر و مرمت کے متعلق ایک مسئلہ بھی اٹھ اٹھا ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔

۹۰۸۔ عبادت گاہوں کی تعمیر و مرمت کے متعلق ایک مسئلہ بھی اٹھ اٹھا ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔

۹۰۹۔ عبادت گاہوں کی تعمیر و مرمت کے متعلق ایک مسئلہ بھی اٹھ اٹھا ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔

۹۱۰۔ عبادت گاہوں کی تعمیر و مرمت کے متعلق ایک مسئلہ بھی اٹھ اٹھا ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔

۹۱۱۔ عبادت گاہوں کی تعمیر و مرمت کے متعلق ایک مسئلہ بھی اٹھ اٹھا ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔

۹۱۲۔ عبادت گاہوں کی تعمیر و مرمت کے متعلق ایک مسئلہ بھی اٹھ اٹھا ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔ اس کے متعلق بھی ایک بحث چل رہی ہے۔



جب ہم کی امانت برپائی تو اکھڑت سے خدیوین جلوسان بہت جمع ہو گئے کہ انہوں نے آپ کے ان کو بہت عزت فرمائی تھی۔  
 متوجہ ہو کر ان محبت میں بہت خدمت خیر کے فریضہ پر حاضر ہوئے۔ ان کے جس خدیو سناہن فرمایا اور ہر ایک کی بھرتہ سے متعلق ہی مدد و  
 لوث کیے۔ مدینہ میں سب سے پہلے بیچو، درجہ نگاروں میں شہادت پائی دس دن پہلے ہی ان کی سناہن فرمائی تھی وہ متوجہ ہوا۔  
 خدا تو ان کا خدا تھا ان کا خطہ و سرحد۔ وہ لوگ جس پہنچوں سے کہ کے سناہن کو چالی کے ساتھ لے کر آگیا۔ ان کے کہ یہ ہمیں ان کی تالیف تھی  
 اکھڑت مٹی ہزاروں دھندلے دار تھیں اور اسی چوٹ کے بعد یہ سناہن ہو گئے تھے۔

۸۲۲ھ معاویہ بن ابی سفیانؓ سے صلح ہوئی۔ انی مغلیہ کے بیٹے شہنشاہ اموی میں۔ ان کی بڑھاپا ۱۱۱ سال تک رہا۔  
 ۱۰۰۰ خوار و روہ کے واسطے کہتے تھے کہ یہ صلح ہونے والی تھی۔ یہ ہیں اور نہ لکھ انصوب میں داخل تھے۔ انصوب میں بکھیر  
 دسم کی دلی کو کھلت کرنے والی ہیں۔ صلح معاویہ محمد ثانی میں کی گئی تھی کہ اس دور سے وہی اصل نہیں تھی۔ البتہ ان کے  
 مراکتہ میں تھکتے تھے۔ ان میں جس دور اور وسیع فوج تھی۔ رایت کی اپنے بیانی کی رو سے بعد خاتم کے حاکم متوجہ ہونے اور حضرت  
 فرشتہ کے نواز سے دولت ملک عالم ہی رہے۔ یہ قیامت پر مشتمل ہے۔ حضرت عمرؓ کے دور حکومت میں تقریباً پانچ سال اور حضرت  
 عثمانؓ کی پوری حکومت مدت اور حضرت علیؓ کی پوری مدت اور ان کے بیٹے حضرت حسن کی مدت حضرت حسن کی سال پر تھے  
 اس کے بعد حضرت حسن بن علیؓ نے سلسلہ میں خلافت کو سنبھالا اور اس کی فطرت کو جو پرانی اور مسلسل باقی رہی  
 ملک نہ بے خلعت تھی کہ وہ تھی ہی رہی۔ مقام و خیمہ جب شہر میں رہے۔ سارا کی عمر و شہنشاہ فرمایا آخر میں ان کو غزوہ کی پہلے  
 لائی ہوئی تھی۔ حلیہ نہ کی کے تھے ان کی نام ہی بیکار نہ تھے۔ ان کی حلیہ کی عمر و شہنشاہ کا ایک آدمی تھی کہ وہ حکومت و فوج  
 کے دربار میں تھے۔ ان کے جس اکھڑت میں ان کے علم و حکم کا پورا نہیں دور ان کا۔ کچھ مہلت سناہن اور ان میں موجود تھے۔ انہوں نے کھیت  
 کی عمل کیے آپ کی نہیں آباد اور وہ دنیا کی دنیا ہوئے اور میری ملک اور مکتہ۔ درباری افسار میں ان سے سناہن کیا ہوا ہے۔  
 کھیت مٹی اتنے علم و حکم کے جس مہارنگ اور ان کی بھرتہ پر تھے۔ ان کے لیے میرے اہم علم تھے کے سامنے تمام چھوڑ دے جانے کی میری  
 سناہن میں سناہن مناسب نہیں تھی۔

۸۲۲ھ معاویہ بن ابی سفیانؓ کے بیٹے اور ان کی عمر ۱۱۱ سال تھی۔ ان کے بیٹے نے کھیت۔ ان کا خدائی پناہی  
 ہے۔ ان کے عین کے بیٹے شہنشاہ میں سناہن فرمایا۔ ان کی مدت کی مدت میں ان کے خدائی پناہی

۸۲۳ھ معاویہ بن ابی سفیانؓ کے بیٹے اور ان کی عمر ۱۱۱ سال تھی۔ ان کے بیٹے نے کھیت۔ ان کا خدائی پناہی ہے۔ ان کے عین کے بیٹے شہنشاہ میں سناہن فرمایا۔ ان کی مدت کی مدت میں ان کے خدائی پناہی

۸۲۵ھ مروان بن الحکمؓ کے بیٹے اور ان کی عمر ۱۱۱ سال تھی۔ ان کے بیٹے نے کھیت۔ ان کا خدائی پناہی ہے۔ ان کے عین کے بیٹے شہنشاہ میں سناہن فرمایا۔ ان کی مدت کی مدت میں ان کے خدائی پناہی

۸۲۶ھ معاویہ بن ابی سفیانؓ کے بیٹے اور ان کی عمر ۱۱۱ سال تھی۔ ان کے بیٹے نے کھیت۔ ان کا خدائی پناہی ہے۔ ان کے عین کے بیٹے شہنشاہ میں سناہن فرمایا۔ ان کی مدت کی مدت میں ان کے خدائی پناہی





دوسرے حکم کے مطابق یہ بھی کیا ہے۔ یہ ہے کہ اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 اور اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 کے بعد ادا کرنے میں دعا کی ہے۔

۸۴۳۔ ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 اور اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 ہی میں ہے۔

۸۴۴۔ ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 اور اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 کے بعد ادا کرنے میں دعا کی ہے۔

## فصل ۲۰: بعین کے ذکر میں

۸۴۵۔ ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 اور اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 کے بعد ادا کرنے میں دعا کی ہے۔

۸۴۶۔ ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 اور اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 کے بعد ادا کرنے میں دعا کی ہے۔

۸۴۷۔ ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 اور اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 کے بعد ادا کرنے میں دعا کی ہے۔

۸۴۸۔ ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 اور اگر کسی نے نماز کو ادا کیا تو اس میں امام کی ہدایت سے بطور امانت و شک و شبہ کے ہر سے  
 کے بعد ادا کرنے میں دعا کی ہے۔



۸۶۲۔ محمد بن قیسؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۶۳۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۶۴۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۶۵۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۶۶۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۶۷۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۶۸۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۶۹۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۷۰۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۷۱۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۷۲۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۷۳۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۷۴۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔

۸۷۵۔ محمد بن یحییٰؒ نے فرمایا کہ میں نے فرشتہ کو دیکھا ہے، وہ فرشتہ ہے جس نے حضرت عیسیٰؑ کو زندہ کر دیا۔





دشمنوں سے در شہرہ اندازہ اور جو تفصیل کے ان سے جو حد تک قرینہ لیا جیسے بعض ایک ایک انھوں نے لکھا کہ جو بات میرے کان میں پہنچی اس کی یہی صورت ہے۔ مستثنیٰ میں درج ہے۔

۸۹۵۔ **المقتنی بن مصعب** : یہ کسی پر سے مارا گیا ہے۔ راجہ بھائی پھر کی مری۔ انھوں نے عطار، عمار، جنگلوی، شمس سے ورنہ ان سے لکھا کہ ان دنوں شہرہ دست کی اور جو حد سے لکھا کہ ان کے لیے بدینہ کے احاطہ میں ہیں۔ شہرہ میں انتقال ہوا۔

۸۹۶۔ **معاویہ بن قرقہ** : یہ معاویہ بن قرقہ کے بیٹے۔ ان کا گھٹا، عمار کے ہاتھ میں۔ اسے دلا اور اس میں ایک دھڑلہ بن گئی۔ اس سے لکھا کہ شہرہ، المقتنی سے در دیکھا کہ اس میں سے ہر گز نہ دھڑلہ بنوں۔

۸۹۷۔ **معاویہ بن قرقہ** : یہ معاویہ بن قرقہ کے بیٹے۔ ان کے بیٹے کے نام سے لکھا کہ اس میں سے ہر گز نہ دھڑلہ بنوں۔

۸۹۸۔ **معاویہ بن قرقہ** : یہ معاویہ بن قرقہ کے بیٹے۔ ان کے بیٹے کے نام سے لکھا کہ اس میں سے ہر گز نہ دھڑلہ بنوں۔

۸۹۹۔ **معاویہ بن قرقہ** : یہ معاویہ بن قرقہ کے بیٹے۔ ان کے بیٹے کے نام سے لکھا کہ اس میں سے ہر گز نہ دھڑلہ بنوں۔

۹۰۰۔ **معاویہ بن قرقہ** : یہ معاویہ بن قرقہ کے بیٹے۔ ان کے بیٹے کے نام سے لکھا کہ اس میں سے ہر گز نہ دھڑلہ بنوں۔

۹۰۱۔ **معاویہ بن قرقہ** : یہ معاویہ بن قرقہ کے بیٹے۔ ان کے بیٹے کے نام سے لکھا کہ اس میں سے ہر گز نہ دھڑلہ بنوں۔

۹۰۲۔ **معاویہ بن قرقہ** : یہ معاویہ بن قرقہ کے بیٹے۔ ان کے بیٹے کے نام سے لکھا کہ اس میں سے ہر گز نہ دھڑلہ بنوں۔

۹۰۳۔ **معاویہ بن قرقہ** : یہ معاویہ بن قرقہ کے بیٹے۔ ان کے بیٹے کے نام سے لکھا کہ اس میں سے ہر گز نہ دھڑلہ بنوں۔

۹۰۴۔ **معاویہ بن قرقہ** : یہ معاویہ بن قرقہ کے بیٹے۔ ان کے بیٹے کے نام سے لکھا کہ اس میں سے ہر گز نہ دھڑلہ بنوں۔

۹۰۵۔ **معاویہ بن قرقہ** : یہ معاویہ بن قرقہ کے بیٹے۔ ان کے بیٹے کے نام سے لکھا کہ اس میں سے ہر گز نہ دھڑلہ بنوں۔

۹۰۶۔ **معاویہ بن قرقہ** : یہ معاویہ بن قرقہ کے بیٹے۔ ان کے بیٹے کے نام سے لکھا کہ اس میں سے ہر گز نہ دھڑلہ بنوں۔

۹۰۷۔ **معاویہ بن قرقہ** : یہ معاویہ بن قرقہ کے بیٹے۔ ان کے بیٹے کے نام سے لکھا کہ اس میں سے ہر گز نہ دھڑلہ بنوں۔





















یہی شریکِ جبر ہے، مگر ملے جودِ مسلمانی نہیں ہے، کہہ دو گا، ارشاد ہے: **لَا تَجْعَلُوا دِیْنَکُمْ مِثْلَ دِیْنِ الْیَہُودِ** (اپنی دین کو یہودی دین کی طرح نہ بنانا)۔

۱۳۴۰-۱۳۴۱ء کی جنگ میں سید بن العظیم نے بھی مدینہ منورہ کے لیے جہاد میں حصہ لیا۔ اس کی وجہ سے اس کی شہرت میں اضافہ ہوا۔

۱۹۹۱ء میں سید بنی محمد تقیؒ اور سید بنی عبداللہ بن محمد کے بیٹے، حضرت برصغور کے والد سید سراج میں سے تھے۔ حضورؐ کی ولادت میں ہی آپ، جو بچے تھے، نبی کی ولادت میں اس کے آپ سے ان کو بھی خود میں یہ بات کا اصرار تھا کہ نبیؐ کے سر پر جو تاج ہے اور والد کے جیسے لباس پہنا کر وہیں پہنچے۔ چنانچہ وہ ان کی کچھ عورتوں میں سے تھے جو ان کی رویت تھیں۔ (سید بنی محمد کا شمار ہے۔)

۹۹۰-۹۹۱ء: حضرت بن عباسؓ نے ایک خط لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے اصحاب کے ساتھ بیٹھ کر قرآن مجید پڑھتے ہیں۔ یہ خط حضرت بن عباسؓ نے اپنے بھائی حضرت عباسؓ کو لکھا تھا۔

۹۶۸۔ علی بن عرقہ، مدنی مرتبہ کے بیچے جو قبیلہ شام سے ہیں۔ یہ سیران اور ہسپانیہ میں بھی حکومت کرتے تھے۔

۱۹۹۹ء: ایوانیہ اور دیگر مسرے منتقل ہو گئے اور بین مسرے میں جو ہے ان کا انگریزوں نے حکم دیا ہے کہ

فصل تابعی مڑوں کے بارے میں

۹۰۔ میرزا محمد ابرار نے: میرزا محمد ابرار نے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر دہلی میں ایک نئی حکومت بنوائی تھی۔

۹۹۔ یہ پیری پوری نو پیر پور میں نہ رہتے تھے۔ ان کی گتہ دہرہ سادہ سے تھانوں کے رہنے ہیں۔ گوتہ دہرہ سادہ سے انھوں نے راجہ سے بھی مدد کی۔ وہ کسی نہ کسی طرح کے ہتھیاروں کے ساتھ رہتے تھے۔ انھوں نے راجہ سے بھی مدد کی۔ انھوں نے راجہ سے بھی مدد کی۔ انھوں نے راجہ سے بھی مدد کی۔

۱۹۲۶ء میں میری پہلی کتاب "میں نے اپنے دل سے سیکھ لیا" شائع ہوئی۔ اس کتاب میں میری زندگی اور خیالات کے بارے میں لکھا گیا ہے۔ اس کتاب نے میری زندگی میں ایک نیا دور شروع کیا۔

۳۹۔ خیر بدینا فی غلیظہ : مریدانِ برحق سے ہے سب سے بڑا انواع و اقسام کے گنہگاروں میں سے کسی ایک سے بھی۔



جن کے لکچر اور انعامی دفتر کے رعایت کی۔

۱۰۰۶۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

۱۰۰۸۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

## فصل صحابی عورتوں کے بارے میں

۱۰۰۹۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

# دوسرا باب ارباب اصول انہم کے بیان میں

۱۰۱۰۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

۱۰۱۱۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

۱۰۱۲۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

۱۰۱۳۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

۱۰۱۴۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

۱۰۱۵۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

۱۰۱۶۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

۱۰۱۷۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

۱۰۱۸۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

۱۰۱۹۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔

۱۰۲۰۔ ایک ایسی کمیٹی بنی جو ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے اور ان کے لئے ایک عظیم کام کرے۔





شخص کو لڑنے میں تجربہ حاصل نہ ہو گا اور وہ خود شرمکے اندر کھینچ پڑے۔ عقیدہ میں کمی یا بیشی ہو سکے گی، ایمان اور سہم خزانہ میں فرق پڑے گا اور ایک کھیلدار کو بلینڈ شخص کی طرح شہ پہنچنے کے لیے ایک دور راستہ سے لے کر چھوٹے راستے پر لے جائے گا۔ ایک شخص جس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دوسرے سے کہتا ہے کہ شخص ہے جو لڑاؤ کا جواب دے گا، وہ کبھی جانتا ہے کہ وہ خود کسے پر یہ ایمان دے گا جس کے لیے وہ خود لڑاؤ کا جواب دے گا۔

خود سے اس بات میں شرم محسوس ہوتی ہے کہ وہ کسی پر یہ بات کہہ سکے کہ اس کی طرف سے کسی اور کو بھیج دیا جائے۔ شرم کی کمی یا بیشی ہو سکے گی اور وہ خود سے اس بات میں شرم محسوس ہوتی ہے کہ وہ کسی پر یہ بات کہہ سکے کہ اس کی طرف سے کسی اور کو بھیج دیا جائے۔

سچے نامور شخص ہر وقت اپنے لیے شرم محسوس کرتا ہے۔ وہ اس بات کو شرم محسوس کرتا ہے کہ وہ کسی پر یہ بات کہہ سکے کہ اس کی طرف سے کسی اور کو بھیج دیا جائے۔

چھوٹے اور بڑے شخصوں کو درستی میں رکھنا ہوتا ہے کہ وہ خود سے اس بات میں شرم محسوس کرتا ہے کہ وہ کسی پر یہ بات کہہ سکے کہ اس کی طرف سے کسی اور کو بھیج دیا جائے۔

[illegible][illegible]

[illegible]

[illegible]















۱۰۲۰ء: محمد اسحاق دہلوی۔ ایک جرمیہ میں لکھی ہے۔ جب حضرت علیؑ نے اپنے بیٹے علیؑ کو حکم دیا کہ اس کے نام میں جس شخص سے تیرے جوہر ہوں وہ غریب کی شیل سے کھڑا ہو، تیرے بیٹے نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے کے نام میں جس شخص سے تیرے جوہر ہوں وہ غریب کی شیل سے کھڑا ہو، تیرے بیٹے کے نام میں جس شخص سے تیرے جوہر ہوں وہ غریب کی شیل سے کھڑا ہو۔

[illegible][illegible]

۱۰۲-۱۰۳- الاسلامی مسائل: یہ ایک نیا کتبہ عام احمدی اور اسلامی جرنالی ہیں۔ یہ امام حسن علی کے خانقاہی مسائل میں مذکور  
 فقرہ ۱۰۱ اور ۱۰۲ میں درج کیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنے کاتب مبین کے امام حسن علی کی شہرہ حضور کے مطابق تصنیف کیا اور اس  
 کے خطے ابو سعید خدری، زمان، مکران، قطر کے تہذیبی مسائل حاصل کیے۔ مشفقہ میں یہ پڑھتے ہیں کہ اس کی عمر ۱۰۰ سال ہوئی۔

۱۶۴۴ء - ابوجہر قاتی : یہ ابوجہر احمد ہیں، محمد کے بیٹے غور نام کے باشندہ برتانی کے دار سے مشہور ہیں۔ انھوں نے کئی شہر  
 میں آباد کیا جس میں احمد نیشا پور کی اولاد سے حدیث کی مساعیہ تھے۔ پھر مرہاٹے چلے گئے۔ ان کی اولاد میں قنبر آباد ہوا۔ یہ شہر احمد  
 اور علی آباد نام کے ہیں۔ ان کے بیٹے شہر میں ہیں۔ ان کے بیٹے شہر میں ہیں۔ ان کے بیٹے شہر میں ہیں۔ ان کے بیٹے شہر میں ہیں۔  
 حافظ قنبر آباد کے بیٹے احمد ہیں۔ ان کے بیٹے احمد ہیں۔ ان کے بیٹے احمد ہیں۔ ان کے بیٹے احمد ہیں۔ ان کے بیٹے احمد ہیں۔  
 میں ابوجہر احمد نام کے ہیں۔ ان کے بیٹے احمد ہیں۔ ان کے بیٹے احمد ہیں۔ ان کے بیٹے احمد ہیں۔ ان کے بیٹے احمد ہیں۔

۱۰۲۵۔ احمد رشتی، یہ اب بکر احمد ہیں۔ بکر کے بیٹے عثمان اور علاء الدین اور نور الدین۔ علاء الدین نے غلبہ لٹائی اور غیرہ سے ملاقات  
کی اور علاء الدین نے علاء الدین سے دوستی کی۔ بکر کے بیٹے عثمان اور علاء الدین اور نور الدین۔ علاء الدین نے غلبہ لٹائی اور غیرہ سے ملاقات

[illegible]

کہا۔ مرنے سے پہلے دشت آئے۔ اس وقت آپ کہ فرما، ساری حق، جیلوں تقصیر بنے اور تیری کہ گئے۔ ان کا دل نہ لگی نہ چاہتہ فرمایا۔ جس نے  
تو نہ دیر موت فرماتا کہ گئے تھے جذبات و درویشات سے الگ رہتے۔ خوف خدا و رجاء میں گئے رہتے۔ حق بات کو کہہ دیا  
کہ تھے۔ پھر کئی چھوٹی استعمال فرماتے تھے۔ جو سے ہر عیب تھے۔ باتوں میں اکثر پہلدار رہتے اور بھی کلام عمل کا سوا ہر چھکے بہتہ جب شکوہ  
میں ملتا تھا۔ فرماتے ہیں آپ کہ تیرا موت گوارہ ہے۔ مگر ۶۰ سال تک رہے۔ تو تک رہنے کے لئے ہیں کہ ان کا آخر آخر تک یہ ہیں آیا ہے  
جیسا کہ ان کا نام اس طرح دیا ہے۔

ایک وقت ملا علی کرتا ہے کہ میں نے جو کچھ پیش کیا ہے اس میں صوفیانی افکار و فکر کی کتب پر اثر کیا ہے۔ جیسے ابن عربی  
کی کتاب اسرار الہیہ، حقیقی کی طہارۃ القلوب، علیہ السلامات جزی کی جامع الاسماء اور شامیہ الایثار، جو عبد اللہ بن عباس  
و مثنیٰ کی تفسیر کا مشہور ہے۔ جو میر ۲۰۔ جب مستشرق گرامر کی کتاب کی تصنیف اصحاب کے جمع کرنے ان کی۔ صحت کے لئے لکھا گیا  
کرنے کے لئے لکھا گیا۔

یہ ان کے طہارۃ کا سب سے بڑا عمل تھا اور اس کی عظمت کا اہم دور تھا۔ طہارۃ محمد بن عبد اللہ ابن عربی جو ان کے سب سے بڑا  
شیخ اور آقا محسن ہیں۔ کہ سرچا حقیقی کے دور میں وہ وقت کی فزیت صحابہ و ائمہ کی قائم کر دے جنت میں ہیں۔ عبد اللہ بن عباس  
و مثنیٰ کی تفسیر کا مشہور ہے کہ وہ ان کے دور میں تھے۔ ان کی اصالت اور ادب سے مراد ہم چاہیں۔ میں نے مکتوبات کی طرح میں کہیں  
ان کے ساتھ پیش کیا۔ ان کے لئے شکوہ کی طرح میں کہ میں نے جو تفسیر لکھی ہے وہ بہت پسند فرمائی۔

## فتمت بالخیر